

تیری چاہت کا ساون بھیگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

تیری چاہت کا ساون بھیگا

ثمنہ سیال

وقت دیکھا ہے تم نے اس وقت تمہیں بھوک لگ رہی ہے اور میری ماں میری راہ تک رہی ہوگی وہ مجھے زرہ سا
بھی دیر سویر سے باہر نہیں جانے دیتی

اور میری مامی کو ایک اور موقع مل جائے گا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابرجان اپنی دوست کے لیے اتنا نہیں کر سکتی پلیز بس

آدھا گھنٹہ لگے گا اور میں تمہیں گھر ڈراپ کر دوں گی

رحمہ تم۔ بہت ضد کرتی ہو سچ میں چلو یا وہ دونوں

Posted On Kitab Nagri

یونی سے باہر نکلیں اور

مسکراتی ہوئیں روڈ کراس کرنے لگیں تھیں کہ ایک پراڈو

ان کے قریب آن کی اور ابر جاں کا ہاتھ پکڑ کر اسے اندر

دھکیلا۔

گاڑی کا دروازہ بند کیا اور یہ جاوہ جارحمہ کو کسی نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پچھے دھکا دے کر گرا دیا تھا اسے گاڑی کا نمبر نوٹ کرنے

کا بھی ہوش نہیں تھا۔ وہ پارکنگ ایریا سائیڈ پہ آئی اور

اپنی گاڑی میں بیٹھتی گھر روانہ ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ مجھے کون ہو تم مگر اس کے دیکھنے اور کچھ

سمجھنے سے پہلے ہی وہ اس کی آنکھوں پہ پٹی باندھ

چکے تھے وہ چلانا چاہا رہی تھی مگر اس کی آواز کئی

ڈوبتی جا رہی تھی اور چند لمحوں میں ہی وہ دنیا جہان

سے بیگانی ہو چکی تھی بشر عثمان نے اس پہ ایک نظر



۔ ڈالی اور اپنی جیت پہ مسکرا دیا۔

www.kitabnagri.com

ککلیک ککو کن ہو تم کیوں لائے ہو مجھے اس کا جواب ہم

آپ کو نہیں دے سکتے میم وہ ایک اندھیرے سے کمرے

میں بند تھی جس میں نہ کوئی کھڑکی نہ کوئی دروازہ نہ

Posted On Kitab Nagri

روشن دان تھا وہ ایک کرسی پہ بیٹھی تھی اس کی گردن

ایک ہی جانب لٹکی ہوئی ہونے کی وجہ سے اسے درد ہو رہا

تھا گردن میں مگر وہ اندھیرا دیکھ کر چلا رہی تھی۔

دیوار کے اس پار دروازے کے سامنے کھڑے ہوئے دو آدمیوں

میں سے ایک نے اسے بس اتنا ہی جواب دیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہ ہم کچھ نہیں بتا سکتے میم۔

اسے قدموں کی آہٹ اپنے قریب سنائی دی۔ پلیز مجھے جانے

دو میری ماں میرے لیے پری، ان ہو رہی ہو گی پلیز میں ہاتھ

Posted On Kitab Nagri

جوڑتی ہوں آپ لوگوں کے سامنے۔ قدم آگے ہوئے تھے۔

کمرے کی لائٹ آن ہوئی تھی ابر کی آنکھیں چندھیائی

تھیں۔ اس نے کچھ لمحے اپنا بازو اپنی آنکھوں پہ رکھا تھا

اور پھر سائیڈ پہ ہٹایا کون ہو تم اور کیا چاہتے ہو۔

بشر عثمان نے پیچھے کھڑے دو ملازمین کو باہر جانے کا

اشارہ کیا خود سگار پیتے ہوئے دھواں ہوا میں تحلیل کرتا

www.kitabnagri.com

اس پہ جھکا دو گھنٹوں میں ہی دم نکل گیا کیا پل۔ یز

جانے دو وہ اٹھنے لگی میں نے کیا بگاڑا ہے تمہارا کیوں لائے

ہو مجھے یہاں اچھا تو تم نے مجھے پہچانا ہی نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

میں تعارف کروادوں گا مگر اس سے پہلے مجھے تم سے

کچھ کہنا ہے۔

نکاح کرنا ہو گا تمہیں مجھ سے کیا بکواس کر رہے ہو۔

وہ اس پہ جھکا ہوا تھا اس کے بہت قریب تبھی ابر جاں نے

اس کے منہ پہ چاٹا رسید کیا تھا۔ بہت زور ہے تم میں اس

کے چماٹ کے رد عمل میں بشر نے اس کے گالوں کو اپنے

ہاتھ کے پیالے میں لے کر دبایا تھا۔ ایک تھپڑ کی قیمت تم

یہاں آکر چکا چکی ہو اور اس تھپڑ کا جواب میں تم پہ

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ادھار ہر گز نہیں رکھوں گا بر حیات اس نے اگر کے کندھے پڑا

وہ دوپٹہ دور اچھال دیا۔

نبیہ نننیہ پھیل۔ یز چھوڑ دو۔ مجھے میں کسی کو منہ

دکھانے کے قابل بھی نہیں رہوں گی تمہیں خدا کا واسطہ

ہے۔ مجھے جانے دو شٹ اپ بشر عثمان اس کے پھڑ پھڑانے پہ

وہ زور سے چلایا میں کسی کو کبھی تنگ نہیں کرتا

مگر جب کوئی مجھے للکارے تو اسے چھوڑتا نہیں ہوں۔

وہ اس پہ مزید جھکا تھا مگر پھر کھڑا ہوا ارحم لے آؤ

قاضی کو ننن نہی بل یز وہ زار و قطار رو رہی تھی۔ اس کے

Posted On Kitab Nagri

چہرے پہ آنسوؤں کی لکیریں تھیں اس کے چہرے پہ

بے بسی کے کی تنگ نمایاں تھے مگر ادھر پرواہ کسے تھی۔

اسے اپنی تسکین چاہیے تھی۔ اسے بس ابر حیات اپنی

زندگی میں چاہیے تھی اور وہی وہ کرچکا تھا۔

میں نہیں کروں گی یہ نکاح۔ ابر حیات اگر رات بیت گئی

تو تم سے ویسے ہی کوئی شادی نہیں کرے گا۔ اوف اگر

کر بھی لی تو کوئی رنڈو یا کوئی بڈھا احسان کرے گا

عقل سے کام لو یہ ہینڈ سم نوجوان تمہارے لیے حاضر کھڑا ہے

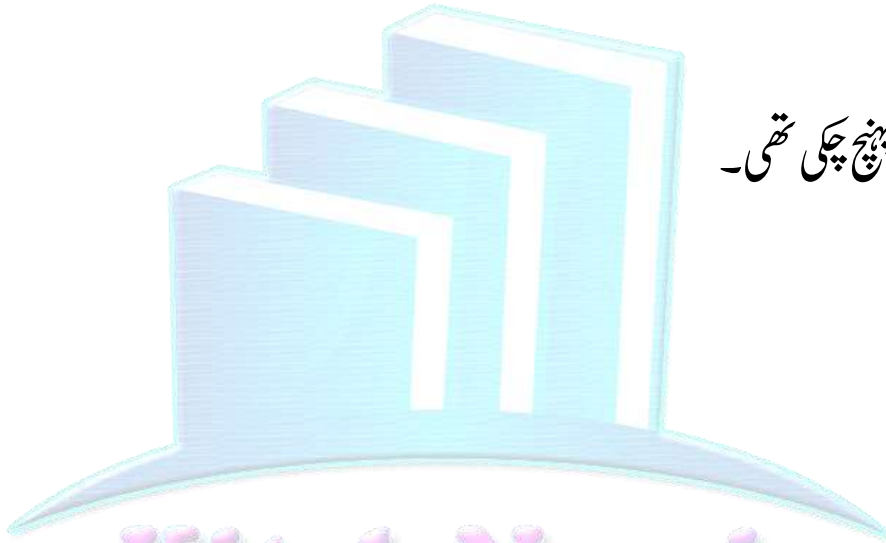
Posted On Kitab Nagri

وہ تھوڑا سا شیر ہوا۔ ابھی نکاح کے بعد میں تمہیں خود

گھر چھوڑ آؤں گا۔ پر اس۔۔

ابرجاں مرتی کیانہ کرتی کے مصداق اسے نکاح میں قبول

کرتی نفرت کی انتہا پہ پہنچ چکی تھی۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گڈ گرل وہ نکاح کے بعد اس پہ جھکا اور اس کے ہاتھ

کھولنے لگا ساتھ ہی وہ اسے لے کر گاڑی تک پہنچا تھا۔

سعدی گاڑی ہاسپٹل لے چلورات ہو چکی تھی ابر حیات

Posted On Kitab Nagri

سکیوں میں تو رہی تھی مگر اس کے پہلو میں بیٹھا ہوا

شخص لا پرواہ بیٹھا اپنے موبائل پہ کھیل رہا تھا۔

ہاسپٹل کیوں مجھے گھر چھوڑ دو تمہارے لیے ہی کہہ رہا

ہوں۔ چپ کر کے دیکھتی جاؤ وہ ڈر کر بیٹھ گئی۔

وہ ہاسپٹل پہنچا ایک ڈاکٹر کے پاس گیا۔ ڈاکٹر زکاء بشر

عثمان کے دوست تھے۔ کیا ہوا سب خیر تو ہے ناں کال پہ

بایا تو تھا اسے ساتھ لایا ہوں۔ کونج ایسی دو الگا کر اس

کو ڈریسنگ کر دوزخم اور یجنل لگنے چاہیے۔

ڈاکٹر زکاء مسکرا دیا اوکے باس میں کر دیتا ہوں۔ وہ بشر



Posted On Kitab Nagri

عثمان کے کندھے پہ ہاتھ رکھتا اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا

ابر کا ہاتھ اس کے ہاتھوں میں پھڑپھڑا رہا تھا بیٹھ جاؤ

بشر عثمان نے بھی ابر حیات کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا

وہ دونوں ڈاکٹر کے پرائیویٹ

کلینک پہ آئے تھے اس لیے ان کے پرائیویٹ روم میں ہی
بیٹھے تھے۔

ڈاکٹر زکاء نے اس کے ماتھے اور ہاتھ پہ ڈریسنگ کر دی تھی۔

میرا سیل فون مجھے واپس کرو ابر حیات نے بشر عثمان سے باہر نکلتے ہی اپنے موبائل کی ڈیمانڈ کی۔ دے دوں گا

بلکہ یہ لو اس نے اپنا سیل الٹ پلٹ کر دیکھا جو بشر نے اس کے ہاتھ پہ پٹخ دیا تھا۔

مجھے آپ کے ساتھ نہیں جانا سنا آپ نے بشر جو دوسری

سائیڈ سے گاڑی میں بیٹھ رہا تھا ایک پیر گاڑی کے اندر رکھ

Posted On Kitab Nagri

چکا تھا بلیک جینز اور بلیوٹی شرٹ میں کافی حد تک وہ

نکھر انکھر الگ رہا تھا۔ شاندار سے چہرے پہ بل نمودار

ہوئے۔ اس سے پہلے کہ ابر حیات اپنے کہے پہ عمل کرتی

بشر گھوم کر اس کے پاس آیا تھا۔ کیا مسئلہ ہے ایک بار

سمجھ نہیں آتا کیا۔ تمہیں ایسے اکیلے جانے دوں مجھے

تمہاری عزت بہت عزیز ہے اور اب تم بشر عثمان کہ بیوی ہو

www.kitabnagri.com

یہ مت بھولنا تم سمجھی ہو نہ وہ عزت جس کا جنازہ چار

گھنٹے پہلے نکال دیا تم نے بیٹھو مجھے یہاں کوئی دیکھ لے

گا اور تمہیں میرے ساتھ دیکھ کر تمہیں رسوا کرے گا۔

Posted On Kitab Nagri

میرا نہیں تو اپنی بوڑھی ماں کا ہی خیال کر لو۔ وہ مجبوراً

گاڑی میں بیٹھ گی منہ اس کا ایسے ہی پھولا ہوا تھا وہ

کبھی رونے لگتی تو کبھی غصہ سے اس کا چہرہ ریڑھ ہو جاتا

گھر جا کر کہنا کہ میرا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا میری ہی گاڑی

سے بلکہ تم کچھ مت کہنا میں ہی کہوں گا اور تم ہاں میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہاں ملانا بشر نے اس کی گود میں دھرے ہاتھوں پہ اپنا

بایاں ہاتھ رکھا مگر ابر حیات نے بری طرح جھٹک دیا آج تو

ایسا کیا ہے آئینہ کبھی سوچنا بھی مت ابر اس کے چہرے

Posted On Kitab Nagri

کے قریب اپنا منہ لے گی تمہارا میں اب وہ حشر کروں گی کہ
تم موت مانگوں گے موت اور مجھ سے محبت کا دعویٰ کرتے

ہو۔ محبت تو عزت دیتی ہے مان بخشی ہے تم نے تو کلنک

ملا ہے میرے ماتھے پہ وہ سکون سے اس کی باتیں سن رہا

تھا۔ بشر کو رتی بھر بھی اثر نہیں ہوا تھا۔ اس نے اپنا سر

اس کے سر کے ساتھ ٹکرا دیا محبت ابھی دی ہی کب ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تو چاہا رہا ہوں میں ابھی کے ابھی رخصت کروالوں

تمہیں۔ اوہ شٹ اپ وہ روتے ہوئے اس پہ چیخی جو مزے

سے اسے زچ کر رہا تھا۔ ہم سفر کے ساتھ اچھی باتیں کرتے

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔ مائی فٹ اچھا ہم سفر جس کے ساتھ میں چند گھنٹے

نہیں گزار سکتی اس کے ساتھ ساری زندگی کیسے گزاروں گی۔

منہ میں مسلسل کچھ بڑبڑا رہی تھی۔



میں نے کہا تھا آپ سے جاوید اقبال اس لڑکی کو اتنا کھلانے چھوڑیں دیکھ لیا نتیجہ کروادی عزت ہم محلے والوں کو کیا منہ دکھائیں گے۔ جیسی ماں ویسی ہی بیٹی آج تک لوگ

اس کی ماں کے کرتوت نہیں بھولے اب اس کی بیٹی کے قصے بھی شروع ہو جائیں گے۔ ہم کس کا کو منہ دکھائیں گے۔ خالدہ جاوید ابر حیات کی مامی مسلسل چیخ رہی تھی

www.kitabnagri.com

عزرا سلطان سر جھکائے اپنی بیٹی کی خیریت کی دعائیں مانگ رہی تھی۔
جاوید اقبال ابر کے ماموں سر جھکائے باتیں سن رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایسے ہی تھے سب کی سنتے رہتے بیوی طعنے تشنہ دیئے جاتی وہ چپ چاپ سنتے رہتے اور جب پھٹتے تو ساری کسر ایک پل میں نکال دیتے خالدہ موقع کی تلاش میں رہتی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ خالدہ عزرا سلطان کو اپنے بھائی سے بیاہنا چاہتی تھی جو نشہ کرتا تھا اور ساتھ ساتھ آوارہ بھی تھا۔

مگر عزرا سلطان نے اپنی پسند سے شادی کر لی اور سلطان احمد کے ساتھ کراچی آن بسی مگر سلطان احمد رنگین طبیعت شخص نکلا وہ عورتوں کے پیچھے ہی رہتا اس نے

شادی کر لی اور ایک سال کی بچی کے اسے گھر سے نکال دیا۔ وہ واپس لاہور اپنے اکلوتے بھائی کے گھر آگئی۔ بھائی نے نہ صرف معاف کر دیا بلکہ اس کی بیٹی ابر حیات کے سر پہ شفقت کا ہاتھ بھی رکھا اس کی پوری ذمہ داری بھی نبھائی وہ بیوی کی سنتے تھے مگر کرتے اپنی مرضی تھے۔ اسی لیے ابر حیات ایک کامیاب اور نڈر لڑکی تھی۔ ابر کے دو کزن تھے۔ امان اور سبحان مگر وہ دونوں ابھی چھوٹے تھے۔

جاوید کو اللہ نے اولاد لیٹ دی تھی۔ اس لیے بھی وہ ان کی

Posted On Kitab Nagri

گود میں کھیلتی ہوئی بڑی ہوئی تھی اور جاوید کی جان تھی ابر میں اور بھروسہ تھا اسے ابر پہ وہ۔ اس کی ہونی ور سٹی میں بھی پتہ کروایا تھا مگر کچھ بھی پتہ نہ چل سکا تھا۔

پولیس میں ابھی وہ بتا کر رسوائی مول نہیں لینا چاہتے تھے اس لیے ابھی کچھ سوچ رہے تھے۔

بند ہوگی بولتی کیا آپ کی بیوی کو تو آپ باتیں سناتے ہیں۔
تبھی دروازے پہ دستک ہوئی تھی جاوید اقبال عجلت میں آٹھ کر باہر بھاگے۔

انہوں کی نظر چادر میں لپٹی ابر پہ پڑی اور پھر ان کے ماتھے کی پٹیاں اور ہاتھ کی پٹی نے انہیں اب سمجھا سمجھا دیا تھا وہ اپنے ماموں کے سینے سے لگی زار و قطار رو رہی تھی۔ کیا ہوا بیٹا میرا بچہ یہ سب کیسے ہوا۔
جاوید اقبال کی نظر پیچھے کھڑے ایک خوبصورت جوان لڑکے پہ پڑی تو وہ ان کو اندر آنے کا کہہ کر سائیڈ پہ ہوئے راستہ دینے کے لئے۔

مگر خالدہ کی بڑ بڑا ہٹ اب بھی جاری تھی اور بشر کے کانوں

تک پہنچ چکی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں وہ ہوں ابر حیات جسے تم نے کبھی نہیں سوچا ہو گا

میں اب تمہارا مجازی خدا ہوں تم میری بات کو اہمیت دو

گی جیسا میں کہوں گا تم ویسا ہی کرو گی۔ ابر حیات رات کے اس واقعی کو لے کر رات بھر سو نہیں سکی تھی فجر کی نماز کے بھی کی گھنٹوں بعد اسے نیند آ گئی تھی۔

یونیورسٹی اس کا جانے کا دل نہیں کر رہا یونیورسٹی تو کیا اس کا روم سے باہر بھی نکلنے کو دل نہیں کر رہا تھا

اپنی بائیس سال کی سنبھل سنبھل کر گزارتی اس کی لائف

www.kitabnagri.com

میں بشر عثمان نے مداخلت کر کے اسے داغدار کر دیا تھا۔

ابر حیات نے سوتے سوتے ہی بجتے موبائل کو کان سے لگایا

تھا۔ ابر نے کون ہے پوچھا تو بشر عثمان نے خمار آلود آواز

Posted On Kitab Nagri

میں اسے جو کچھ کہا اسے سن کر ابر کے تن بدن میں آگ

لگانے کے لیے کافی تھے۔ وہ غصہ کی شروع سے ہی تیز تھی

وہ کھڑے کھڑے بے عزت کر دینے والی شخصیت تھی۔

اس کی شخصیت میں نرم مزاجی نہیں رہی تھی۔

اوہ شٹ اپ بشر عثمان ابر نے کال ڈسکنٹ کر دی۔ اور بال

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سمیٹتے ہوئے واش روم گھس گئی۔ بشر عثمان پہلو بدل کر

رہ گیا اس نے پھر کال ڈائل کی مگر کوئی رسپانس نہیں

ملا ابر موبائل کو انگور کرتی ڈریسنگ کے سامنے آئی اور

Posted On Kitab Nagri

خود کو آئینے میں دیکھنے لگی ایک دن میں ہی اس کی

سانولی رنگت مزید سانولی ہو گئی تھی اس کی کالی مگر

گہری آنکھوں میں جیسے پانی ٹھہر گیا تھا اس کے کنارے

بھگے ہوئے تھے ابر نے برش اٹھایا اپنے گھنے اور لمبے

چمکدار بالوں میں برش کیا بالوں کو آدھا فولڈ کیا اور

ڈھیلا ڈھالا سا کیچر لگایا آنکھوں میں کا جل لگایا ہلکی

سی لپسٹک لگاتی اپنا رسی نمائل کھاتا برائے نام دوپٹہ

اپنے گلے میں ڈالا اور اس کے دونوں سرے کندھوں پہ ڈال

کریںچے آگے موبائل مسلسل بج بج کر آف ہو چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر ادھر ابر حیات تھی تو مقابل بھی تو بشر عثمان تھا۔

بشر عثمان بھی اٹھا پنا گرے ٹو پیس نکالا شور لیا آئینے

کے سامنے آیا خود کو نکھر انکھر ادیکھ کر مسکرایا اس کی

آنکھوں میں شرارت تھی بشر عثمان کی آنکھیں براؤن ہر

وقت مسکرانے والی شرارت سے بھرپور۔ گندمی مگر صاف

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شفاف رنگت ہلکی سی فرنیچ داڑھی اور گھنی مونچھیں

وہ جازب نظر سے بھی آگے لگتا تھا۔ چھ فٹ کے قریب ہائیٹ

اور بھرا بھرا جسم اسے چوبیس سے بڑا دکھاتا تھا۔ وہ اپنی

Posted On Kitab Nagri

شہد رنگ آنکھوں پہ گالز لگائے نیچے اتر اس کی عادت تھی
کہ وہ روم میں ہی گالز لگالیتا اور پھر باہر نکلتا وہ چاہے

جو بھی جگہ ہو اس کے گول مٹول سے چہرے پہ

سنجیدگی ہوتی اور ہونٹوں پہ جامد خاموشی وہ نیچے اتر

تو اس کا سامنا مریم خاتون سے ہو گیا۔ مریم خاتون شفقت

سے آگے بڑھیں اٹھ گئے بیٹا آج بہت دیر تک سوتے رہے۔ بشر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کے ماتھے پہ ناگواری سے بل آئے تھے کتنی بار کہا ہے کہ

اپنے کمرے میں رہا کریں اور میرے معاملے میں مت آیا

کریں۔ اپنے کام سے کام رکھا کریں۔ کیا کروں اپنی ممتا سے

Posted On Kitab Nagri

مجبور ہو جاتی ہوں اوہ شٹ اپ کوئی میری ماں واں نہیں

ہیں آپ۔ اپ بس ڈیڈ کی بیوی ہیں میری ماں وہی تھی جو

اب اس دنیا میں نہیں ہیں وہ بھی آپ کی وجہ سے وہ کہہ کر
رکا نہیں تھا باہر نکل گیا تھا۔

مریم خاتون نے دوپٹے کے پلو سے اپنی آنکھیں بے دردی سے

رگڑی تھیں۔ اور آیت الکرسی تین بار پڑھتی اس کی سامنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وال گیر پکچر زپہ پھونک دی۔ تم مانو نہ مانو بشر عثمان

مگر میں تمہیں تمہاری ماں سے بڑھ کر ہی چاہتی ہوں۔ اس

بات کا اگر تمہیں علم ہو گیا تو تم کبھی برداشت نہیں کر

Posted On Kitab Nagri

پاؤ گے تم آج تک مجھے قبول نہیں کر پائے اس غلطی کو

کیا برداشت کرو گے وہ روتی ہوئیں کر سی پہ ہی ڈھے گئیں۔



ابر حیات نیچے اتر کر آئی تو اس کا سامنا خالدہ جاوید

اقبال سے ہو گیا ان دونوں میں۔ شروع سے ہی نہیں بنتی

تھی۔ اٹھ گی مہارانی اور سو لیتی نو کر چا کر بنا لاتے

تمہارے لیے چائے ناشتہ ابر حیات کا موڈ پہلے ہی خراب تھا

رہی سہی کسر خالدہ جاوید اقبال نے نکال دی۔ میرے منہ نہ

ہی لگیں تو بہتر ہے وہ کچن میں آگی مگر فرج کھولنے کی

Posted On Kitab Nagri

کوشش کی تو اسے لاک لگا ہوا تھا۔ ابر نے فریج کو زوردار

لات رسید کی اور اپنی ماں کے پاس گارڈن میں چلی آئی

جہاں وہ چند کیاریوں میں لگے ہوئے بیج کو گوڈی دے رہی

تھیں۔ آپ کی بھابھی نے حد کر دی ہے ماں اب اور نہیں

برداشت ہوتا مجھ سے میں جارہی ہوں کہیں جاب

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈھونڈنے ہم دو ماں بیٹی اس دھرتی پہ جیسے بوجھ بن

گی ہیں۔ اس کی ماں ہاتھ جھاڑتی ہوئی کھڑی ہوئیں مگر

موقع دیئے بغیر ہی باہر نکل گئی۔ کچن سے نکل کر وہ اپنے

Posted On Kitab Nagri

روم میں آئی تھی اور وہاں سے اپنا پرس سی۔ وی اور۔

۔ موبائل لے لیا تھا۔۔

وہ باہر ہی نکلی تھی مگر اس کے سامنے شیراڈ سے اترتا ہوا

بشر عثمان آیا تھا وہ اس کے منہ گے بغیر ہی دوسری گلی

میں مڑ گئی مگر یہ اس کی بھوک تھی وہ مین روڈ پہ جا

کھڑی ہوئی تو بشر عثمان نے اسے دھمکی لگاتے ہوئے اسے

www.kitabnagri.com

گاڑی میں بیٹھنے کو کہا وہ شٹ اپ میں نہیں نہیں ڈرتی

تمھاری ان گیدڑ بھکیوں سے جاؤ جو کرنا ہے کر لو۔ وہ تیز

تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھنے لگی بشر عثمان بھی کہاں پیچھے

Posted On Kitab Nagri

ہٹنے والا تھا۔

وہ نیچے اتر کر اس کے سامنے آیا آخری بار وارن کر رہا ہوں

شرافت سے گاڑی میں بیٹھ جاؤ ورنہ ان بازوؤں میں اتنا

دم خم ہے کہ تمہیں اٹھا سکیں بشر عثمان سچ مچ آگے بڑھا۔

ابر دو قدم ڈر کر پیچھے ہٹی ابر نے ادھر ادھر دیکھا اور

گاڑی میں بیٹھ گئی۔ گڈ گرل بشر عثمان نے ڈرائیونگ سیٹ

www.kitabnagri.com

پہ بیٹھتے ہوئے بولا اس کی آنکھیں اور لب اپنی بات منوا

کر خوش تھے۔ ابر حیات پہلو بدل کر رہ گئی۔ مگر اس کے دل

میں بشر عثمان کے لیے نفرت کی مقدار بڑھ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے دوسری طرف منہ کر لیا اور کچھ سوچنے لگی۔

تمہیں یاد ہے دو سال پہلے تم نے میرے منہ پہ تھپڑ مارا تھا

اب حیات نے چونک کر اس کی جانب دیکھا یاد آیا اب حیات

سمجھی کہ وہ مزاق کر رہا ہے مگر اس کے چہرے پہ دور

دور تک سنجیدگی چھائی ہوئی تھی۔ وہ پھر سے گویا ہوا

وہ سیٹی میں نے نہیں بجائی تھی میرے پیچھے آتے ایک

آوارہ ٹولے نے بجائی تھی مگر بد قسمتی سے میرا پاؤں

عین اسی وقت تمہارے دوپٹہ پہ آیا تھا اور تم نے سوچے

Posted On Kitab Nagri

سمجھے بغیر مڑ کر مجھے تھپڑ مارا تھا یہ سب کچھ اسی

کا کیا دھرا ہے میں نے بہت دفعہ اس واقعے کو بھلانے کی

کوشش کی مگر نہیں بھلا سکا اور اب تم وہی کرو گی جو

تمہیں بشر عثمان کہے گا ورنہ ہر چیز کی زمہ دار تم خود

ہو گی میں نے سوائے اپنی ماں کے کبھی کسی سے محبت

نہیں کی اور میں نے صرف اپنے باپ سے نفرت کی ہے۔ ابر

www.kitabnagri.com

اور کل سے تم سے کرتی ہوں وہ اپنا دوپٹہ سیٹ کرتے ہوئے

بڑ بڑائی محبت کرو یا نفرت مگر تمہارا غرور مٹی میں نہ

ملایا تو میرا نام بشر نہیں اور میں نے بھی تمہیں تنگنی کا

Posted On Kitab Nagri

ناچ نہیں بنوایا تو میرا نام ابر حیات نہیں اور ابر کا مطلب

تم اچھے سے جانتے ہو گے وہ نہ برسے تو زمین بنجر ہو جائے

اور برسے تو رحمت اور اگر ٹوٹ کر برس جائے تو تباہی

لے آتا ہوں جو گرجتے ہیں وہ برسے نہیں ہیں۔ تم مجھ سے

پاؤں پکڑ کر سوری کر لو میں تمہیں ابھی معاف کر دوں گا۔

ابر حیات مرتے مر جائے گی مگر تم جیسے سڑک چھاپ سے

معافی کبھی نہیں مانگے تھی۔ بشر سڑک چھاپ کے نام پہ

خود کو روک نہیں سکا تھا اس کا بھاری ہاتھ ابر حیات کے

Posted On Kitab Nagri

گال پہ نشان چھوڑ گیا تھا وہ گال پہ ہاتھ رکھے گاڑی سے

اتر گئی تھی کیونکہ گاڑی بشر نے سائیڈ پہ روک دی تھی۔

کہاں جا رہی ہو تم وہ اس کے پیچھے سے چلایا مگر وہ ان

سنی کرتی ایک ٹرک کے سامنے آ گئی تھی۔

خود کو موت کے حوالے کرتی اس نے اپنی ماں کا بھی نہیں

سوچا تھا۔ اس نے بند ہوتی آنکھوں سے بشر عثمان کو اپنے

www.kitabnagri.com

اوپر جھکتے دیکھا تھا مگر تکلیف کے باوجود بھی اس کے

اندر تک کڑواہٹ گھل گئی تھی۔ وہ خون میں لے پت روڈ کے

درمیان پڑی تھی۔ بشر عثمان گاڑی میں بیٹھنے لگا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

اس کی نظر ابر پہ ہی تھی وہ اس کے پیچھے ہی آنا چاہا رہا

تھا مگر دیر ہو چکی تھی۔ ابر دوفٹ اونچا اچھل کر روڈ پہ

گری تھی بشر عثمان کے دل کو جیسے کسی نے مٹھی میں

لیا تھا وہ اتنی شدت سے ابر حیات پہ جھکا تھا جیسے اس کا

وجود ابر حیات ہی ہو۔ ابر حیات مر جائے گی مگر تم جیسے

سڑک چھاپ سے معافی نہیں مانگے گی اس کے کانوں میں ابر

کی زہر میں گھلی آواز گونج رہی تھی اور اس کا غصے میں

ہاتھ اٹھا گیا تھا مگر وہ یہ سب کچھ کرے گی وہ سوچ بھی

Posted On Kitab Nagri

نہیں سکتا تھا ٹرک ڈرائیور بھاگ گیا تھا ورنہ وہ نا جانے کیا

کر گزرتا۔ بشر عثمان نے کسی معصوم بچے کی طرح ابر

کو اپنے ہاتھوں پہ اٹھایا۔ وہ دیوانہ وار سڑک پہ بھاگ رہا تھا

اسے اپنی گاڑی بھی نظر نہیں آرہی تھی۔ وہ لوگوں کو مدد

کے لیے پکار رہا تھا مگر کوئی بھی اس کی مدد کو نہیں آیا

تھا۔ ابر کے سر سے اور نہ جانے کہاں کہاں سے خون بہہ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

ایک درمیانی عمر کے شخص نے بشر کے کندھے پہ ہاتھ رکھا

اور اسے اس کی اپنی گاڑی کے پاس لے گیا تم اس لڑکی کے

ساتھ پیچھے بیٹھ جاؤ میں گاڑی ڈرائیو کرتا ہوا بشر عثمان

Posted On Kitab Nagri

گھبرا گیا گھبرا یا سا جلدی جلدی ابر حیات کو یوں ہی گود

میں لٹا کر گاڑی میں بیٹھ گیا اس کا پورا لباس خون آلود

ہو چکا تھا مگر بشر عثمان اس وقت سانس بھی نہیں لے پا

رہا تھا۔

.....



بشر عثمان نے اپنا گریبان چاک کیا اور اپنی شرٹ کی ایک

www.kitabnagri.com

سائڈ پھاڑ لی بشر عثمان نے ابر حیات کو اپنے ایک گھٹنے

پہ لٹایا ہوا تھا خود بالکل کونے میں دبک کر بیٹھا تھا۔ بشر

عثمان بوکھلاہٹ میں تھا اس کی سمجھ سے سب کچھ باہر

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ مگر اس آدمی نے جو ڈرائیو کر رہا تھا اس نے بشر سے

کہا کہ اس کا خون روکنا ہو گا بشر عثمان نے تبھی ابر

حیات کو اپنی گود سے سائیڈ پہ لٹایا اور اپنی شرٹ بڑی

مشکل سے پھاڑی اور اس کو کس کر ابر حیات کے سر کے

کو خون کو روکنے کی کوشش کی۔ بشر عثمان کا پورا جسم

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کانپ رہا تھا اور وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے ابر حیات کے سر

کو پکڑ کر یوں بیٹھا تھا جیسے کہ اگر چھوڑ دیا تو وہ سر

کہیں غائب نہ ہو جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی آنکھیں لہورنگ ہو رہی تھیں۔ میں تو نفرت کرتا

ہوں ناں اس سے پھر میں اس قدر جل کیوں رہا ہوں۔ یہ

مرتی ہے تو مرے جیتی ہے تو جیسے بس میں اسے ہاسٹیل

چھوڑ کر چلا جاؤں گا کبھی واپس پلٹ کر بھی نہیں

دیکھوں گا اسے بھاڑ میں جائے وہ اسے دیکھ کر نہیں اپنی

ایسی حالت پہ کڑھ رہا تھا۔ وہ اس بات کو سمجھ ہی نہ سکا کہ نفرت وہ ابر حیات سے کرتا تھا اپنی بیوی سے نہیں وہ جانتا نہیں تھا کہ نکاح ایسا مقدس رشتہ ہے جب جڑ جائے تو دل بھی نفرت سے پاک ہو جاتے ہیں۔ بشر عثمان بھی نکاح کو بدلہ سمجھ رہا تھا اپنی انا کی تسکین سمجھ رہا تھا مگر وہ تو اس کے دل کو اس کی روح کو سکون دے رہی تھی اس میں انسانیت کی روح پھونک رہی تھی۔

اس کا اقدام غلط تھا مگر وہ اس کے لیے مقدس ثابت ہوگا وہ یہ نہیں جانتا تھا وہ یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ جس لڑکی کے ساتھ وہ جڑ چکا ہے وہ اس کی زندگی کا سبق سکھائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ قریب ہی ہاسپٹل پہنچے وہ جو سوچ رہا تھا کہ اسے ہاسپٹل کے سامنے چھوڑ کر خود چلا جاؤں گا اس کی اپنی ہی غلط فہمی ثابت ہوئی تھی۔

بشر عثمان نے بڑے پیار سے اس کا سر سیٹ پہ رکھا اور

خود ہاسپٹل کے اندر بھاگ کر گیا ڈاکٹر ایک ایمر جنسی ہے۔

جلدی چلیے وہ بنا اجازت ایک ینگ ڈاکٹر کے روم میں گھس

گیا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کو اپنے ساتھ چلنے کو کہا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر نے اس کی شرٹ پھٹی ہوئی دیکھی تو اسے کوئی پاگل سمجھا مگر اس کے منہ اور ہاتھوں پہ خون دیکھا تو وہ بھی بوکھلا کر باہر بھاگا نرس سے سٹریچر کا کہا اور عملہ بشر کے ساتھ بھجوا دیا۔ بشر سٹریچر سے بھی پہلے پہنچ چکا تھا اس نے دونوں دروازے کھولے اور اپنے ہاتھوں سے ابر حیات کو اٹھایا اور سٹریچر پہ لٹا دیا۔

سٹریچر تیزی سے اندر بھاگ کر لے جانے تک اس کی سانسیں

ڈوبتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔ آپ ادھر ہی رکیں۔ نرس

Posted On Kitab Nagri

نے بشر کو ایمر جنسی میں جانے سے روک دیا۔ بشر بھی ایک

لمبی سانس لے کر رکا مگر پھر تیزی سے ایمر جنسی میں

گھس گیا آپ اندر کیوں آگئے۔ یہ ٹھیک تو ہو جائے گی ناں ڈاکٹر آپ باہر ویٹ کریں ہمیں اپنا کام کرنے دیں۔

اور یہ کیا لگتی ہیں آپ کی ان کی حالت کیسے ہوئی ان کا

ایکسڈینٹ ہوا ہے وائی۔ ف وائف وائف ہے میری بشر عثمان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کا بھاگنے کی وجہ سے سانس پھول رہا تھا۔ ان کا آپریشن

ہوگا آپ کو سائین کرنے ہوں گے۔ کیسے سائین اگر انھیں

کچھ ہو گیا تو۔ شٹ اپ ڈاکٹر شٹ اپ ایک لفظ آگے مت

Posted On Kitab Nagri

کہناور نہ منہ توڑ دوں گا۔ ریلیکس یار ڈاکٹر ابرار نے تحمل

سے اپنا گریبان چھڑوایا اور بشر کی حالت دیکھ کر اسے

ریلیکس رہنے کا اشارہ کیا اللہ مہربان ہے وہ سب سنبھال لے

گاتم ویٹ کرو باہر پلیز ورنہ اور بھی دیر ہو جائے گی۔

بشر نے سامنے بے سدھ پڑی ابرپہ نظر ڈالی اور نہ چاہتے

ہوئے بھی باہر آگیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

گاڑی ڈرائیو کرنے والا شخص گاڑی کو پارک کر کے ہاسپٹل

چلا آیا جس کا نام نواز تھا بشر کے کندھے پہ ہاتھ رکھا۔

اور اس کے سامنے چابی کی یہ لو اپنی گاڑی کی چابی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے چابی تھمائی۔ ے م پریشان نہ ہو بیٹا اللہ اس کے والدین

کو اطلاع کر دو اور تم بیٹھ جاؤ اللہ کی ذات سے مایوس

نہیں ہوتے۔

بشر عثمان کو تو یہ خیال بھی نہیں آیا تھا اور نہ ہی آنا تھا

کہ اس کی ماں اور ماموں کتنے پریشان ہوں گے۔



اس نے اپنا سیل نکالا مگر اس کے پاس تو ان کا نمبر ہی

www.kitabnagri.com

نہیں تھا۔ آپ یہی رکیے گا پلیز پلیز وہ نواز صاحب نے کا

ہاتھ پکڑ کر ان سے منت کرتے ہوئے بولا میں بس ابھی آتا

ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

اور باہر نکل آیا۔

-

دوپہر کے وقت جاوید صاحب آرام کرنے آتے تھے۔ وہ جیسے

ہی گھر میں داخل ہوئے۔ انہوں نے آصفہ کو روتے ہوئے

دیکھا۔ تو اس کے پاس چلے آئے مگر آصفہ نے اپنے بھائی کو

دیکھتے ہی اپنی آنکھیں دوپٹے کے پلو سے صاف کر لیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے بیٹا جاوید صاحب اپنی بہن کو بھی بیٹا ہی

بولتے تھے۔ کچھ نہیں بھائی صاحب بس تھوڑا دل گھبرا رہا

ہے پتہ نہیں بے چینی سی بہت ہو رہی ہے کیا ہوا ہے

Posted On Kitab Nagri

طبیعت تو ٹھیک ہے ناں تمھاری وہ فکر مند ہوئے جی جی

بھائی جان میں ٹھیک ہوں۔ چلو پھر اندر یہاں گرمی بھی

تو ہو رہی ہے ناں وہ اپنے بھائی کے ساتھ اندر آگئیں مگر ان

کے دل کو کسی بھی طرح قرار نہیں آ رہا تھا۔ آصفہ بیگم

ابر کے کمرے میں آگئیں اور وضو کر کے نماز ادا کرنے لگیں۔



محمد عثمان مہر نے جیسے ہی لدے پھندے سے وسیع۔

وعریض اور جدید ترین طرز پہ بنے اپنے لان میں آئے ان کی

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ خواہش رہی تھی کہ سب سے پہلے ان کی نظر اپنے

بیٹے بشر عثمان پہ پڑے مگر ہر بار مایوسی سے ان کی

آنکھیں چاروں اطراف گھوم کر لوٹ آتیں اور وہ ایک سرد

آہ بھر کر آگے اپنے ٹی وی لاؤنج سے ہوتے ہوئے

روم کی جانب بڑھ جاتے۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ غافل تھے۔ اپنے

بیٹے سے یا اس کی ایکٹیویٹیز سے بس وہ مزید سختی کر

کے اس کی شخصیت بگاڑنا نہیں چاہتے تھے۔ بشر جب

جب کسی بری صحبت میں پڑتا تھا۔ عثمان مہراں کو اپنے

طریقے سے ہٹا لیتے تھے۔ مگر جیسے ہی وہ کالج گیا تھا اس



www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

نے اپنی زندگی اپنی مرضی سے جینا شروع کر دی تھی۔

وہ چھوٹا تھا تو کچھ ڈر جاتا تھا مگر اب وہ گھر چھوڑنے

کی دھمکی دیتا بلکہ کی بار چھوڑ بھی چکا تھا۔

بشر عثمان چاہتا تھا کہ عثمان مہر اپنی بیوی کو طلاق دے

کر گھر سے نکال دے بلکل اسی طرح جس طرح انہوں نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری ماں نور کو نکال دیا تھا۔ وہ ننھا سا بشر پانچ سال

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



کی عمر سے نفرت کی بیج اپنے اندر بویا ہوا تھا۔

سچ جانے بغیر اور اب تو وہ نفرت اتنی بڑھ گئی تھی کہ بشر

www.kitabnagri.com

سب سننے کو تیار ہی نہیں تھا۔

آپ آگئے عثمان جی وہ تھکی تھکی آواز میں بس اتنا سا ہی

بولے۔ بشر نے نکاح کر لیا ہے وہ بھی گن پوائنٹ پہ۔

Posted On Kitab Nagri

مریم خاتون کا کوٹ کو ہینگر کرتا ہاتھ رکھا تھا یہ آپ کیا

کہہ رہے ہیں عثمان میں صحیح کہہ رہا ہوں۔ اس نے اپنی

میڈیکل کی پڑھائی بھی چھوڑ دی ہے۔ اور جس لڑکی سے

نکاح کر لیا ہے وہ اپنے ماموں کے گھر اپنی ماں کے ساتھ

رہتی ہے۔ مریم کوٹ کو ہینگر کر چکی تو اسے وارڈوں میں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رکھ کر واپس عثمان کے پاس صوفے میں آن بیٹھی۔

عثمان یہ بات تو حرکت تو بری ہے مگر آپ تو جانتے ہیں۔

وہ آپ کو پریشان کرنے کے لیے ایسی حرکتیں کرتا ہے۔ ورنہ

Posted On Kitab Nagri

وہ کتنا اچھا ہے دل کا یہ ہم سب جانتے ہیں۔ اگر وہ اس

لڑکی سے محبت کرتا ہے تو یہ تو خوشی کی بات ہے۔ کیا

پتہ وہ اچھی لڑکی ہو اور اپنے بشر کو سنبھال لے۔ ہمیں اس

سے ملنا چاہیے آپ مجھے لے چلیں وہاں میں اس لڑکی سے

ملنا چاہتی ہوں۔ عثمان مہر پر سوچ انداز میں بس سامنے

ٹک ٹک کرتی اس کلاک کو دیکھ رہے تھے۔ جس میں انھیں

www.kitabnagri.com

اپنی پر چھائیاں نظر آرہی تھیں۔ وقت کی ہی تو بات ہے۔

یہ بات ان کے منہ سے بے محل نہیں نکلی تھی۔

اپنا وقت اور اپنی جوانی کی وہ کہانی یاد آئی تھی انھیں

Posted On Kitab Nagri

وہ جوانی جوانی نہیں سعد جس کی کوئی کہانی نہیں۔

اور وہ دونوں قہقہہ لگا کر ہنسنے تھے اور یہ تب کی ہی

بات ہے جس رات بشر عثمان ابر حیات سے نکاح کر کے آیا

تھا۔ وہ بشر اور سعد باتیں کر رہے تھے اور ساتھ میں ڈرنک

بھی جب ان کے پیچھے سے گزرتے ہوئے عثمان مہرنے ان

کی ساری گفتگو سن لی تھی۔ وہ دونوں لان میں قدرے اندھیری جگہ میں بیٹھے ہوئے تھے۔

کبھی یہی الفاظ عثمان مہرنے دہرائے تھے اپنی جوانی میں۔

جاوید اقبال آرام کرنے کے بعد اپنی دکان پہ چلے گئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

مگر آصفہ اپنی بیٹی ابر حیات کے کے کمرے میں ہی قرآن

پاک لگ کر بیٹھ گئی تھیں اور مختلف سورتیں پڑھنے لگیں

کب شام ڈھلی کب رات ہوئی انھیں خبر ہی نہ ہوئی۔ وہ

بہت پریشان ہو کر نیچے آئی۔ بھابھی آصفہ نے آواز لگائی

مگر جواب نہ دے رہی تھی۔ ان کا منہ رات کا ہی پھولا ہوا تھا۔

وہ بڑبڑائی بھی تو بس اتنا کہ بیٹی کو امیر لوگ پھانسنے

www.kitabnagri.com

سے فرصت نہیں اور ماں کو آرام کرنے سے مگر مجھے تو

فکر ہوتی ہے ناں میرے تو چھوٹے چھوٹے سے دو بچے ہیں

میں نے تو انھیں کھانا بنا کر دینا ہے ناں۔ آصفہ ان کی

Posted On Kitab Nagri

بڑا ہٹ سن کرواپس آگی لاونج میں اور کارڈ لیس اٹھا کر

کال ملانے لگی مگر مسلسل بیل جا رہی تھی کوئی اٹھا نہیں

رہا تھا فون۔ بشر عثمان گاڑی سے اتر کر ان کے گیٹ تک

چند قدم پیدل چل کر آیا تھا کیوں کہ تنگ گلی تھی گاڑی انٹر نہیں ہو سکتی تھی۔

گیٹ پہ بیل ہوئی تو آصفہ ہی بھاگی تھیں انھیں لگا کہ ابر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حیات آگئی ہے مگر گیٹ پہ رات والے بشر عثمان کو دیکھ

کر اور اس پر سے اس کی حالت شرٹ ندارد تھی اور کوٹ

پہن رکھا تھا اس کی آنکھوں میں بے تحاشا لاگی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے وہ روتا آیا ہو یا پھر صدیوں سے سویانہ ہو۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو یہ سب کیا ہے یہ کیسی حالت ہے

تمہاری وہ خون آلود کپڑوں اور اس کے ہاتھوں پہ بے جا

خون جما ہوا دیکھ کر گھبرائی اور سوالوں کی بوچھاڑ

کرنے لگی۔ بشر عثمان نے گلا صاف کیا کھنکار کر کیوں کہ

اس کے حلق سے آواز نہیں نکل رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

وہ اب۔۔۔ اس نے اپنے ماتھے پہ تین انگلیاں رکھیں اور ایک

ہاتھ سے اشارہ کرنے لگا جیسے کچھ سمجھانا چاہا رہا ہوں۔

اب حیات کا ایکسی۔ ڈین۔ ڈین۔۔۔ ٹ ہوگی۔ ہے۔ وہ ٹھہر ٹھہر

Posted On Kitab Nagri

کر نہیں کانپتی ہوئی آواز میں۔ بتا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں

میں تھی ابر اور وہ جیسے زخمی نہیں تھی بشر عثمان

زخموں سے چور تھا۔ آصفہ نے نماز کی حالت میں ہی دوپٹہ

اوڑھے ہوئے تھی۔ اس کے پیچھے خالدہ جاوید بھی یہ سب

سن چکی تھی۔ وہ آصفہ کو دھکیل کر آگے بڑھی۔ اے لڑکے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمھاری ہی گاڑی سے کیوں ٹکرا جاتی ہے وہ خالدہ جاوید

شروع ہونے لگیں تو بشر عثمان نے سائیڈ سے نکل کر آصفہ

کا ہاتھ پکڑا اور انھیں لیے باہر نکل آیا۔ ابر حیات کی مامی

Posted On Kitab Nagri

اسے دوسری بار زیادہ زہر لگی تھی بلکل مریم خاتون کی

طرح۔ وہ ٹھیک ہے بشر عثمان نے آصفہ کو تسلی دیتے ہوئے

کہا۔

اور گاڑی میں بٹھا کر گاڑی بھگانے لگا تھا۔

کیا ہوا ہے میری بیٹی کو بیٹا بتاؤ میرا دل ڈوبا جا رہا ہے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں تمہاری حالت نہیں دیکھ پارہی تو اس کی کیسی ہو

گی سچ سچ بتاؤ ناں کیا ہوا ہے میری بیٹی کو آصفہ اقبال

بار بار اپنے دوپٹے کے پلو سے اپنا چہرہ صاف کر رہی تھیں۔

گھبراہٹ ان کے انگ ان سے چھلک رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان فریم کی تصویر بنا بیٹھا تھا۔ بلکل گم سم کسی مجسمے کی طرح اس کی خوبصورت بے داغ پیشانی پہ احساس ندامت کی چند لکیریں تھیں۔

کیا تم گونگے ہو بول نہیں سکتے آصفہ اقبال فرنٹ سیٹ پہ

بیٹھی تھیں بشر کا بازو پکڑ کر جھنجھوڑ دیا۔ آپ حوصلہ رکھیں۔ دیکھیے گا وہ بلکل ٹھیک ہیں۔

تیز چلاؤ گاڑی لڑکے اور بشر نے گاڑی کی سپیڈ واقعی ہی

بڑھادی تھی۔ وہ عجلت میں۔ ہاسپٹل میں داخل ہوئے۔

www.kitabnagri.com

وہ دونوں ابھی وہاں پہنچے ہی تھے کہ اس سے پہلے ہی

جاوید اقبال وہاں پہنچ چکے تھے۔ نہ صرف جاوید اقبال

وہاں موجود تھے عثمان مہر علی بھی وہاں موجود تھے اور

Posted On Kitab Nagri

بشر کا پہلے ہلک کرٹوا ہوا اور اس کے بعد اس کا دماغ ہی

خراب ہو گیا۔ نہیں دیکھی گئی ناں آپ سے میری خوشی

نہیں دیکھا گیا ناں آپ سے میرا اس کا رشتہ لیکن آپ

دونوں سن لیں وہ خواہ مخواہ پاگل ہو رہا تھا۔ بشر نے

جاوید اقبال اور پھر اپنے باپ عثمان کی طرف انگلی اٹھا

۔ کر بولا۔ محبت کرتا ہوں میں اس سے بیوی ہے وہ میری

نکاح کیا ہے میں نے یہ کیا بکواس کر رہے تم بشر جاوید

اقبال کو پہلے لگا کہ وہ ایکسیڈنٹ اسی سے ہوا ہے وہ اس

Posted On Kitab Nagri

لیے پریشان ہو گیا ہے مگر وہ بیوی کا لفظ سن کر سکتے

میں آئے اور پھر بشر عثمان کے گریبان میں جا پڑے۔

بشر عثمان سمجھ رہا تھا کہ اس کے والد عثمان نے جاوید

اقبال کو سب کچھ بتا دیا ہے اور جاوید اقبال سے بد ظن

کر دیا ہے مگر یہ جانے بغیر کہ عثمان اپنے بیٹے کی اس قدر

پریشانی دیکھ کر آیا ہے۔ اودو ہی جاوید اقبال سے ملاقات

www.kitabnagri.com

ہو گئی وہ تو بس ڈسکشن کر رہے تھے۔ جب بشر نے باپ کو

دیکھتے ہی ہمیشہ کی طرح غلط اندازہ ہی لگایا تھا۔

اور ابھی بھی ہمیشہ اپنا ہی نقصان کیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

جاوید صاحب آپ بیٹھ جائیں پلینز ہم بیٹھ کر مسئلے کا حل

نکال لیں گے فی الحال ابر حیات کی لائف کی فکر کریں وہ

اندر زندگی اور۔ موت کی جنگ لڑ رہی ہے۔ میں ابر سے پوچھ لوں گا اگر یہ سب بکو اس ہواناں بشر عثمان تو میں اپنے ہاتھوں سے تمہیں ماردوں کا ایسے آوارہ لڑکے مجھے سانپ سے زیادہ خطرناک لگتے ہیں۔ میرا کلوتا بیٹا ہے جاوید صاحب کچھ تو بولنے سے پہلے خیال کریں۔

ابر میری بھی اکلوتی بھانجی ہے بچیوں کی طرح اتنی سی

کو پالا ہے میں نے انہوں دونوں ہاتھوں کو زرا سا کھول کر

www.kitabnagri.com

اس کا سائز بتایا جیسے کوئی گڑیا ہو۔ ہو نہ جہاں آپ آ

جائیں ڈیڈ وہاں سب ٹھیک کیسے ہو سکتا ہے۔ بشر پھر آپے

سے باہر ہوا اور ہاسپٹل سے نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ہاسپٹل سے سیدھانٹ کلب چلا آیا۔ کاؤنٹر پی کھڑے

لڑکے سے برف اور زہریلا پانی لیا اور پوری بوتل منہ کو

لگالی۔ وہ پہلے بھی یہاں آتا جاتا رہتا تھا مگر اکیلا کبھی

نہیں تھا اس کے ساتھ اس کے فرینڈز اور سعد بھی ہوتا تھا۔

وہ آج اس کے ساتھ اتفاق سے بھی نہیں تھا اور بشر عثمان

نے اسے ابر حیات کی وجہ سے بھی نہیں بلوایا تھا۔

www.kitabnagri.com

ایک بوتل سے اپنا پیٹ بھر کر اس نے شیشہ اپنی ناک سے

چڑھایا اور باہر نکل آیا۔ اس کی آج کی ڈوز کچھ زیادہ ہی

ہو گئی تھی۔ اس لیے وہ لڑکھڑاتا ہوا اپنی گاڑی کے پاس آیا۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان یہاں اس کب میں وہ بھی اکیلا۔ ایک لڑکی جو

سامنے سے آئی تھی اسے بھی شاید کلب میں ہی جانا تھا۔

اس نے بشر عثمان کو پہچان لیا وہ یونی فیلوز تھے۔ اور

ایک دوسرے کے دشمن بھی اس کی وجہ بشر عثمان خود تھا

وہ دوڑ کر اس کے پاس گئی۔ مگر اس وقت تک بشر عثمان

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے لیفٹ ہینڈ کو بری طرح زخمی کر چکا تھا۔ کیوں مارا

تم نے اسے کیوں مارا کیوں سب مجھے چھوڑ کر چلے جاتے

ہیں کیوں وہ جیسے اپنے ہوش و حواس میں نہیں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے شیشہ ٹوٹ کر اس کے ہاتھ کوزخمی کر رہا تھا

مگر ادھر پر واہ کس کو تھی۔ کیا تمہاری دوسری ماں بھی

کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہے بشر عثمان۔ حیا کبیر بشر

عثمان کی طرف آتے ہوئے اس پہ طنز کے تیر چلاتے ہوئے بولی

حیا کے پیچھے اس کے دو فرینڈز بھی آن پہنچے۔ آج تو یہ

بے غیرت اکیلا مل گیا ہے۔ اس پہ پرانا حساب نکلتا ہے۔

www.kitabnagri.com

کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ لے لیں۔ شیور حیا کبیر بشر کے پاس

کھڑی تھی اس نے پیچھے ہٹتے ہوئے ان دونوں کو راستہ دیا۔

چچ چچ۔ آج تو یہ بہت ہی بیچارا نہیں لگ رہا۔ حیا

Page 63

Posted On Kitab Nagri

رہا تھا۔

سعد بیٹا میں عثمان بات کر رہا ہوں بشر تمہارے پاس آیا ہے کیا بیٹا مجھ سے جھوٹ نہیں بولنا وہ مجھ سے لڑ کر نکلا ہے ہاسپٹل سے آپ ہاسپٹل کیا کر رہے ہیں سب ٹھیک ہے ناں۔
نہی۔ کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے جاوید اقبال کا غصہ دیکھ کر

بھی عثمان مہرنے یہ بات کہی تھی۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور جو یہاں ہوا تھا اس لیے بھی کیا ہوا آپ بتائیں مجھے

پلیز انکل سعد نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

سعد تم پتا کرو بشر کہاں جاسکتا ہے مجھے لگا وہ تمہارے

Posted On Kitab Nagri

پاس ہوگا۔ مجھے اس کی فکر ہو رہی ہے میں یہاں سب

دیکھتا ہوں تم مجھے جلدی بتاؤ بشر کا پلیر وہ باپ تھا۔

سعد سے بھی عاجزی سے بات کر رہا تھا یہ جانتے ہوئے بھی

کہ ان کی صحبت نے ہی اسے بگاڑ دیا تھا مگر یہ ان کا

خیال تھا جب کہ یہ یونیورسٹی کی وہ تنظیم میں سے

تھے جو لڑکیوں کی سپورٹ کرتے اور برائی کا ساتھ نہ دیتے

www.kitabnagri.com

تھے۔ بشر عثمان کی بھی اپنی ایک ڈیل کے نام سے تنظیم

تھی۔ جس میں وہ ایسے لوگوں کے خلاف کھڑے ہوتے تھے۔

جو لڑکیوں کو ہراساں کرتے ان کی عصمتوں سے کھیلتے اور

Posted On Kitab Nagri

انہیں بلیک میل کرتے تھے۔ بشر عثمان نے جب سے یہ

تنظیم بنائی تھی بیت سے لوگوں کو جیل بھجوا دیا تھا۔

اور بہت سی بری چیزیں ڈیل کی تھیں۔ یعنی ڈیلیٹ کی

تھیں۔ وہ سوفٹ ویئر کا بھی ماسٹر مائنڈ تھا۔ اس لیے

جہاں بہت سے لوگ اس کے ساتھ نیکی میں تھے تو بہت

سے لوگ برائی میں بھی مخالف ٹیم کی سپورٹ میں تھے۔

عدنان اور کلیم بھی اسی مخالف ٹیم کی ایک کڑی تھی۔

اور حیا کبیر بشر عثمان کو دل و جان سے چاہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ لڑکیوں سے کوسوں دور بھاگتا تھا اور ایسی لڑکیوں

سے تو اسے نفرت سے بھی کی زیادہ نفرت تھی۔

اس ایول گروپ کے چنداوباش لڑکوں کو بشر عثمان نے

یونی سے نکلوا دیا تھا اور حیا کبیر بھی ڈسمس ہو گئی تھی

مگر آخری وار ننگ کے ساتھ۔ حیا کبیر کو جب اپنی بے عزتی

برداشت نہ ہوئی تو وہ خواہ مخواہ مخالف ٹیم میں چلی

www.kitabnagri.com

گی اور بشر عثمان کو دھمکانے لگی۔ مگر بشر عثمان اس کو

پلٹ کر بھی نہ دیکھتا وہ بہت سی آنکھوں کا جہاں تارا

بنا تھا وہاں بہت سی آنکھوں میں کھٹکا بھی تھا۔ دی ڈیل

Posted On Kitab Nagri

تنظیم میں کوئی بھی لڑکی شامل نہ تھی۔ جب کہ ایول

لائبزمیں سب کچھ ہی پائیدل تھا۔۔

سعد جانتا تھا کہ بشر عثمان کہاں جاسکتا ہے۔ اس لیے اس

نے کوئی بھی لمحہ ضائع کیے بغیر ہی نائٹ کلب کارخ کیا

تھا۔ اور ساتھ ساتھ وہ بشر کا نمبر بھی ڈائل کر رہا تھا۔ جو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مسلل پاور آف جارہا تھا۔ سعد کو کچھ دیر لگ گئی تھی۔

اس کے گھر کا فاصلہ زیادہ تھا نائٹ کلب سے۔ وہ جب نائٹ

کلب کے سامنے پہنچا تو جو چیز اس نے دیکھی وہ اس کے

ہوش اڑانے کے لیے کافی تھی۔ حیا کبیر بشر عثمان کی

Posted On Kitab Nagri

مووی بنا رہی تھی اور وہ دونوں اس کو بری طرح پیٹ رہے تھے
سعد تیزی سے ان کی طرف بھاگا تھا۔



کے ساتھ جو آیا تھا وہ تو غالباً ان کا شوہر تھا اور ہمارے

پاس تو انھیں کا سائن ہے وہ کہاں ہیں ان کو بلا دیں پلیز

Posted On Kitab Nagri

پیشنت کو خون کی ضرورت ہے۔ یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں۔

آصفہ بیٹا پیچھے ہٹو تم دیکھو بیٹا وہ نرس کی طرف

دیکھتے ہوئے بولے میں اس کاموں ہوں آپ مجھ سے

کہیں جو بھی منگوانا ہے میں کا دیتا ہوں۔ عثمان مہر بھی

اٹھ کر نرس کے پاس آئے۔ جاوید صاحب ٹھیک کہہ رہے ہیں۔



ان کا گروپ بتائیں میں میں ابھی بندوبست کر کے دیتا

ہوں۔

www.kitabnagri.com

اونیگیٹو بلڈ کا فوراً انتظام کریں ورنہ مریض کی جان بھی

جاسکتی ہے بلڈ بہت بہہ چکا ہے ان کا۔ ایک منٹ آپ رہنے

دیں عثمان صاحب میں ابھی زندہ ہوں۔ خود کر لوں گا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہ کچھ۔ جاوید صاحب پر ایامت کریں ابھی بچی کی

زندگی کا سوچیں ہم بعد میں تسلی سے سب کچھ طے کر

لیں گے وہ کہہ کر ر کے نہیں تھے۔ ڈاکٹر ز کے روم میں جا

پہنچے۔ جاوید صاحب بھی ان کے پیچھے لپکے مگر انھیں

نرس نے اندر جانے سے منع کر دیا۔ عثمان بھائی آپ یہاں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان کے بہت اچھے سنیر ڈاکٹر سے ملاقات ہوگی میرا بلڈ

اونیگیٹو ہے میں خون دینا چاہتا ہوں جو بچی ابر حیات کا

ایکسڈینٹ ہوا ہے اسے۔ اپ فور ا کچھ کریں۔ اپ اس عمر

Posted On Kitab Nagri

میں۔ کہاں خون دیتے پھریں گے میرے پاس ہے میں لگوا

دیتا ہوں ٹینشن مت لو بھائی۔ ڈاکٹر قیصر ان کے فیملی

ممبر کی طرح ہی تھے اور منہی ڈاکٹر ز بھی تھے۔

انہوں نے عثمان کا مسئلہ حل کر دیا اور ابر حیات کو بلڈ

لگوا دیا۔ اپ کا کام ہو گیا ہے بھائی۔ ڈاکٹر قیصر نے عثمان

کو خوش خبری سنائی۔ کیسی طبیعت ہے اب ان کی عثمان

www.kitabnagri.com

نے دوبارہ ڈاکٹر سے پوچھا وہ اب خطرے سے باہر ہے مگر

جب تک ہوش میں نہیں آ جاتی کچھ بھی کہنا بروقت ہوگا۔

ہو نہ۔ صحیح عثمان بھائی آپ اس لڑکی کے لیے اتنے پریشان

Posted On Kitab Nagri

ہور ہے ہیں۔ اپنی فیملی سے تو نہیں ہے یہ پھر۔۔

وہ بات اُدھوری چھوڑ کر خاموش ہوئے اور عثمان مہر علی

کے بولنے کا ویٹ کرنے لگے۔

بزدل اور کو اب حیا کبیر نے سعد کو اپنی طرف بھاگتے دیکھا

تو ان دونوں کو بھاگنے کا اشارہ کیا کیونکہ سعد کے ہاتھ

میں پسٹل تھا وہ تینوں کو لاکارتا ہوا بھاگ رہا تھا وہ کلب میں جا گھسے اور کلب میں

اس طرح کی ہنگامہ آرائی کی اجازت نہیں۔ تھی پچاس

لاکھ جرمانہ عائد ہوتا ایک فریق پہ جو لڑائی میں پہل کرتا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔ مگر سعد نے ان کے پیروں میں فائر کر دیا تھا جو کہ ان

دونوں میں سے کسی کے پیر کو تو زخمی کر ہی گیا تھا۔

بشر عثمان اندھیرے میں ڈوبتا ہوا زمین پہ گرا تھا۔

سعد بھی اس پہ جھکا تھا اور ایمبولینس کو کال کرنے لگا۔

بشر بشر اٹھو یا رکھا ہو گیا ہے تمہیں سعد بشر کو آوازیں

دینے لگا۔ تم تو شیر تھے پتہ نہیں کب سے بزدل ہو گئے

www.kitabnagri.com

تمہیں تو یہ سب کچھ اچھا ہی نہیں لگتا تھا سوائے چند

قطروں کے۔ وہ ایمبولینس میں لٹاتا خود رونے میں لگا تھا۔

وہ قریبی ہاسپٹل آئے تھے۔ بشر عثمان کو اندرونی چوٹیں

Posted On Kitab Nagri

آئیں تھیں۔ مگر اس کا لیفٹ ہاتھ تین جگہ سے فریکچر ہوا تھا۔

بشر عثمان کا نشہ اتر اتر تو وہ ہوش میں بھی آگیا اور پھر

اسے وہ سب کچھ یاد آیا جو وہ کرنے نکلا تھا۔ سعد وہ

چھت کو گھورتے ہوئے سعد سے بولا۔

ابر حیات کیسی ہے۔ سعد کو اس وقت اپنے دوست سے زیادہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس ابر حیات پہ شدید غصہ آیا تھا۔ ضرور اسی کی وجہ

سے یہ سب ہوا ہے۔ سعد کچھ سوچتا ہوا۔ بشر عثمان کو

تسلی دینے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

عمر حیات ہاسپٹل سے ڈسچارج ہو کر آئی تو اس کے ماموں

جاوید اقبال کے سرہانے بیٹھ کر ابر سے سے باتیں کرنے لگے۔

اگر بیٹا میں نے تمہیں کبھی کوئی تکلیف نہیں دی۔

تو تم نے مجھ سے جھوٹ کیوں بولا۔ آج سب کچھ سچ سچ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بتاؤ گی یہ لڑکا جو اس دن تمہارے ساتھ آیا تھا جو اپنے

آپ کو تمہارا شوہر بتاتا ہے آخر وہ ایسا کیوں کہہ رہا تھا

اس نے کہا ہے کہ تمہارا اس سے نکاح ہو چکا ہے کیا یہ سچ

Posted On Kitab Nagri

ہے کہ تم نے بشر حیات سے نکاح کیا ہے میرے سے جھوٹ

نہیں بولنا۔

ابر حیات رونے لگی اور اپنے ماموں کے گلے لگ گئی

نہیں نہیں ماموں یہ سب کچھ جھوٹ ہے میں نہیں

مانتی ایسے نکاح کو بشر حیات ہے میں نے اس سے کچھ

نہیں کہا ماموں ایک دن میں کالج سے واپس آرہی تھی کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ لڑکے میرے پیچھے تھے جو سیٹی بجا رہے تھے۔

بشر حیات کی پیروں کے نیچے میرا دوپٹہ آیا ہوا تھا میں

نے بشر حیات کو تھپڑ مار دیا جس کا بدلہ لینے کے لیے اس

Posted On Kitab Nagri

نے دو سال کا انتظار کیا اور اس کے بعد مجھے اغوا کر کے

لے گیا اور میرے سے نکاح کر لیا یہ سراسر مجھے بلیک میل

کر رہا ہے۔ ماموں میری کوئی غلطی نہیں ہے میں نے ایسا

کچھ نہیں کیا پلینز ماموں مجھے اس سے بچالیں وہ بالکل بھی
اچھا لڑکا نہیں ہے۔ مگر اس کے ماموں جو پہلے اس کے سر

پہ ہاتھ رکھنے لگے تھے جاوید اقبال نے اپنا ہاتھ اس کے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر سے ہٹا لیا تم چلی جاؤ یہاں سے میں نے تم پہ اتنا

بھروسہ کیا تمہاری مامی کی کبھی بھی بات نہیں مانی

مگر تم نے کیا صلہ دیا اور اب تم نئی کہانی بنا کے سنا

Posted On Kitab Nagri

رہی ہوں۔ مجھے اب آسان نہیں ہے مجھے بے وقوف بنانا تم

اگر اتنا ہی سچی تھی تو اس دن بھی مجھے بتا سکتی تھی

مگر تم نے اس کے ساتھ مل کر مجھ سے جھوٹ بولا مجھے

دھوکا دیا اس گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے آصفہ جاوید

بھی کھڑی ہوئی اس کے۔



پیچھے ابر حیات کے نکاح کی بات سن کر صدمہ سے چور

www.kitabnagri.com

ہوئی تھی۔ کیا اس نے ماں پر بھی بھروسہ نہیں کیا آصفہ

کی آنکھیں بھی جھکی کی جھکی رہ گئیں تھیں۔

ماموں آپ یہ کیا کر رہے ہیں پلیز ماموں میں نے ایسا کچھ

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں کیا پلینز پلینز ماموں مجھے گھر سے نہیں نکالیں۔

جاوید اقبال نے ابر حیات کا بازو پکڑ کر اسے گیٹ سے باہر نکال دیا۔
علی اور ولی ابر کے کزن آگے بڑھے مگر ان کی ماما نے انھیں

آگے بڑھنے سے روک دیا۔

جاوید اقبال نے نے ابر کی طبیعت کا بھی خیال نہ کیا

اور اسے بازو پکڑ کر گھر سے باہر نکال دیا آصفہ اقبال تڑپ

www.kitabnagri.com

کر رہ گئی مگر وہ اس وقت کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی

وہ پہلے بھی شرمندہ تھی اپنے غلطی پہ تو پھر اپنی بیٹی

کے اتنے بڑے قدم پہ کیسے خاموش رہ جاتی انہیں اس بات

Posted On Kitab Nagri

کی بھی ندامت ہو رہی تھی کہ شاید جیسا میں نے کیا تھا

ویسا ہی میری بیٹی نے کیا ہے اس کی بھی میں ہی وجہ

ہوں۔ نہ میں کرتی یہ سب کچھ اور نہ ہی میری بیٹی کے

آگے آتا وہ کہتے ساتھ ہی سجدے میں گر گئیں اور اللہ سے

اپنی کیئے تھی معافی مانگنے لگیں۔ مگر وہی ان کا دل بند

ہو گیا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماموں پلینڈرو واہ کھولیں ابر حیات دروازہ پیٹ رہی تھی۔

چلی جاؤ ابر تمہارا اب یہاں کوئی نہیں ہے تم ہم سب کیلئے

Posted On Kitab Nagri

مر گئی ہوا بر کو اپنے ماموں کی بات سن کر بہت افسوس

ہوا وہ کتنی دیر تک دروازہ بجاتی رہی اور وہی گیٹ پر ہی

بیٹھ گئی مگر جب کسی نے بھی دروازہ نہیں کھولا تو وہاں

سے سے اٹھ کر روڈ پر آ گئی۔ روڈ سے اس نے ایک ٹیکسی

پکڑی اور اپنی دوست کے گھر چلی گئی بھی۔

جو حال ہی میں اس کی دوست بنی تھی ابر حیات جس دن

یونیورسٹی گئی تھی اسی دن ایک لڑکی تنہا ایک بیچ پر

بیٹھی تھی ابر کو اس معصوم سی لڑکی پر ترس آیا تو ابر

اس کے پاس جا بیٹھی اور اس سے پوچھنے لگی کہ تم یہ

Posted On Kitab Nagri

اکیلی کیوں بیٹھی ہو کیا تمہاری ابھی تک کوئی دوست

نہیں بنی تو اس لڑکی نے کہا کہ نہیں میں پندرہ دن لیٹ

ہو گئی ہوں یونی سے اس وجہ سے مجھے ابھی تک کسی

بھی چیز کا پتا نہیں ہے میں اس شہر میں نئی آئی ہوں تو

اس دن سے ابر اور ماہم دونوں آپس میں دوست بن گئی تھی۔



یہ کیا کر رہے ہو بشر تمہاری طبیعت صحیح نہیں ہے تم ابھی یہاں سے کہیں بھی نہیں جاسکتے سعد نے بشر عثمان کو
ڈرپ کی نال اتارتے ہوئے دیکھا تو اسے منع کیا مگر وہ بشر عثمان تھا کسی بھی بات کا اس پہ اثر نہیں ہوتا تھا

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595



اس کا اثر نہیں ہوتا تھا اس نے اپنی بازو پہ لگی ڈرپ

www.kitabnagri.com

اتاری اور چپل پہن کر سیدھا ہاسپٹل جا پہنچا جہاں ابر

حیات ایڈمٹ تھی مگر وہ جوں ہی ہاسپٹل پہنچا تو اسے

پتہ چلا کہ ابر حیات صبح کے وقت ڈس چارج ہو گئی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور گھر چلی گئی ہیں ہیں بشر عثمان کو یہ سن کر اچھا

لگا کہ وہ ٹھیک ہی مگر وہ اپنے آپ کو نہ روک سکا۔

بشر عثمان دوڑتا ہوا ابر حیات کے گھر پہنچا۔

وہ اپنی اسی پھٹی ہوئی شرٹ اور اس پہ بھی لگا ہوا خون

اور اوپر کوٹ پہنے ہوئے وہ بہت ہی عجیب دیکھتا تھا۔

مگر بشر عثمان کو اس بات کی بالکل بھی پروا نہیں تھی وہ

یہ سب کچھ اپنے والد عثمان مہر کو تنگ کرنے کے لئے بھی

کر رہا تھا سعد بھی اس کے پیچھے ہی چلا آیا تھا جیسے ہی

جاوید اقبال کے گھر پہنچے تو رات ہو چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان سر جھکاتے ہوئے جاوید اقبال کے گھر کی بیل

کا بٹن بجایا تو جاوید اقبال باہر نکلے۔ بشر نے نے اپنا جھکا

ہو اسرا پر اٹھایا اور اور جاوید اقبال کو سلام کیا مگر

جاوید اقبال بشر عثمان کو دیکھتے ہی آپے

سے باہر ہو گئے اور انہوں نے بشر عثمان کا گریبان پکڑ لیا

اور اسے برا بھلا کہنے لگے تمہاری جرات کیسی ہوئی میرے

گھر کی دہلیز پہ قدم رکھنے کی میں نے کو اس گھر سے

نکال دیا ہے آج کے بعد مجھے تمہاری یا اس کی شکل اپنے



Posted On Kitab Nagri

آس پاس بھی نظر نہیں آنی چاہیے ورنہ میں تم لوگوں کے

خلاف ہر اسمنٹ کا کیس کر دوں گا یہ میری دھمکی نہ

سمجھنا میں ایسا ہی کوئی ارادہ رکھتا ہوں اور وہ اندر

بڑھ گئے۔ اور منہ پہ گیٹ بند کر دیا عثمان جو حیرانگی

سے جاوید اقبال کی باتیں سن رہا تھا اس کے بس ایک ہی

بات کانوں میں بار بار گونج رہی تھی کہ میں نے ابر حیات

www.kitabnagri.com

کو گھر سے نکال دیا ہے ہے بشر نے دوبارہ نہ جاوید اقبال کے

کے دروازے کو کھٹکھٹایا اور ساتھ میں بیل کے بٹن پہ

بھی ہاتھ رکھ دیا مگر جاوید اقبال نے دروازے کے

Posted On Kitab Nagri

اندر سے ہی اسے دفع ہونے کا بولا اور خود اندر بڑھ گئے۔

سعد بشر عثمان کو زبردستی گھسیٹ کر گاڑی تک لے آیا

اور پھر گھر لے گیا۔

سعد بشر کو سیدھا ہسپتال لے جانا چاہتا تھا کیوں کہ بشر

عثمان کے فریکچر ہوئے ہاتھ سے خون دوبارہ رسنے لگا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے گیٹ بجاتے ہوئے اپنا ہاتھ بار بار چار دیواری میں مارا

تھا مگر اس وقت بشری عثمان ہوش و حواس میں نہیں

تھا تب بھی ساتھ اسے سیدھا گھر لے گیا اور وہاں جا کر

Posted On Kitab Nagri

اس نے اس کے ہاتھ کی مرہم پٹی دوبارہ کی اور اسے

زبردستی دوا دے کر سلادیا کیا اور خود باہر نکل آیا عثمان

ماہر بے عثمان اس سے سے باہر ہی مل گئے آئے کیوں کے کہ

وہ اندر جاتے تو بشر عثمان اپنے باپ عثمان مہر۔

کو دیکھ کر آپے سے باہر ہو جاتا ہے اور اسے پھر۔

سنجبالنا اور بھی مشکل ہوتا ہے اس لئے وہ باہر ہی کھڑے ہو

www.kitabnagri.com

کر سعد کے باہر آنے کا انتظار کرنے لگے سعد نے انہیں تسلی

دی اور عثمان مہر سے کہا کہ یہ سب کچھ اس لڑکی کی

وجہ سے ہو رہا ہے نہ ہی وہ بشر عثمان کے منہ پہ تھپڑ

Posted On Kitab Nagri

ماری اور نہ ہی وہ اس کے بدلے کی آگ میں بشر اندھا
ہوتا۔

لیکن انکل مجھے اب یہ بدلہ نہیں لگ رہا مجھے لگ رہا ہے

کہ بشر کو ابر حیات سے محبت ہو گئی ہے اور یہ اس

وجہ سے خود کو سنبھال نہیں پارہا ہمیں جلد از جلد اس

بارے میں کچھ سوچنا ہو گا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ساتھ اگر میرے بیٹے کو اس لڑکی سے محبت

ہو گئی ہے۔ تو میں اس کے ماموں جاوید اقبال سے خود

بات کروں گا۔ بات کر کے اپنے بیٹے بشر کیلئے

ابر حیات کو

Posted On Kitab Nagri

اپنے گھر کی رونق بنا کر لے آؤں گا عثمان مہر نے باہر کی

جانب قدم بڑھائے ہی تھے کہ۔ سعد نے پیچھے سے آواز دی

انکل جاوید صاحب ابر کو گھر سے نکال دیا ہے۔ وہاں

جانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیوں کہ انہوں نے ابر حیات

کو گھر سے نکال دیا ہے۔ بشر یہی سن کر پریشان ہوا ہے اور

غصے میں ہے۔ آپ حوصلہ رکھیں میں کوشش کرتا ہوں کہ

www.kitabnagri.com

کسی طرح ابر کا پتہ چل جائے کہ وہ اس وقت کہاں ہے اس

کے بعد میں خود اسے گھر لے آؤں گا آپ بس بشر کا خیال

رکھیے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ابر ٹیکسی کر کے ماہم کے گھر پہنچی تو ماہم اسے اپنے

دروازے کے سامنے دیکھ کر گھبرا گئی اور اسے گلے لگاتے

ہوئے اندر لنگی کیا ہوا ہیں اور یہ تمام تم نے اپنی کیا حالت

بنار کھی ہے سر کو پیٹوں میں جکڑا ہوا دیکھا تو پریشان

ہو کر بولی علی کچھ نہیں ہوا ہم یہ سب کچھ اور بشر

عثمان کا کیا دھرا ہے میں اب اس شخص کو نہیں چھوڑوں

گی جس نے مجھ سے میری وار میں گھر میرے باپ سے

بڑھ کر چاہنے والے ماموں مجھ سے چھین لیے ہیں میری

Posted On Kitab Nagri

ماں پر بھی نہ جانے کیا بیت رہی ہو گی میں اس کا وہ حشر

کروں گی کہ وہ تاقیامت مجھ سے معافی مانگے گا مگر

میں اسے معاف نہیں کروں گی ابھی وہ خود کو سمجھتا

کیا ہے بگڑا ہوا اس ابر حیات غصے میں تلملار ہی

تھی مگر ماہم نے اسے حوصلہ دیا اور اپنے بیڈروم میں لے

گئی وہاں اسے بٹھایا اور اس کے لئے ٹیبلٹ اور گرم گرم

www.kitabnagri.com

دودھ لے کر آئیں اور اسے پلا کر سلا دیا۔

کچھ دن بعد ابر کی کچھ حالت سنبھلی تو اس نے ماہم کو

کہا کہ وہ جاب کرنا چاہتی ہے زیادہ دن تک تم پہ بوجھ نہیں بن سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے نوکری کرنی ہوگی اور میں چاہتی ہوں کہ میری

وجہ سے اب کوئی بھی پریشان نہ ہو۔

کی ماں نے نے اسے سمجھایا کہ تمہارے ابھی حالت صحیح

نہیں ہیں میں میں تمہارے ماموں کے گھر جاؤں گی اور ان

کو سمجھاؤں گی کھیل بچوں سے غلطیاں ہوتی رہتی ہیں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مگر اس کا مطلب یہ ہر گز نہیں ہے کہ کہ ان غلطیوں کی

اتنی بڑی سزا دی جائے کہ اپنی بچیوں کو گھر سے باہر نکال

دیا جائے اور میرا بچہ یہ بھی تمہارا اپنا ہی گھر ہے اسے

Posted On Kitab Nagri

میری محبت بٹی ہے ویسی ہی تم ہو تم مجھ پر بوجھ

نہیں ہوں میں نے اپنے بچوں کی اچھے سے دیکھ رکھ

کی ہے تو میں تمہاری بھی دیکھ رکھ کر سکتی ہوں

بالکل تم بھی

بھی پریشان نہیں ہو۔ نہیں آنٹی آپ میرے ماموں کے گھر نہیں جائیں گے میں نہیں چاہتی کہ میں مزید ان پہ بوجھ بنوں میرے ماموں پہلے ہی میرے لئے بہت کچھ سہ چکے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہیں میری مامی کے طعنے ہر وقت سنتے رہتے تھے اور میری

ماں بھی سنتی رہتی ہیں اچھا ہے اب ان کے سامنے بھی
نہیں

جاؤں گی اور ان کے ساتھ بھی نہیں ہوں گی تو کم از کم

Posted On Kitab Nagri

میری ماں اور میرے ماموں تو سکون سے رہیں گے۔

کلثوم حاتم عمر حیات کو کو سینے سے لگا کر پیار کرتے ہوئے

خاموش ہو گئی انہوں نے سوچ لیا تھا کہ وہ صبح ہوتے ہی

جاوید صاحب کے گھر پر جائیں گی اور ان سے جا کر ابر

حیات کے لیے ضرورت بات کریں گے کیوں کہ وہ نہیں چاہتی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھی کہ وہ لڑکی کے ساتھ کہیں بھی کسی بھی برے

ہاتھوں میں جائے۔ کیوں کہ کلثوم حاتم بھی ایک

عورت تھی اور ان سے بھی ایک بھول ہو چکی تھی اب کسی

Posted On Kitab Nagri

کو بھی ایسی بھول کرنے کی اجازت نہیں دینا چاہتی تھی

یہی وجہ تھی کہ وہ ساری رات نہ سو سکیں اور اپنے

ماضی میں کھو گئیں۔

بشر عثمان ساحل کے کنارے بیٹھارہیت پہ کچھ لکھ رہا تھا۔۔۔

وہ لکھتا جاتا پانی کی ایک لہر آتی اسے مٹا کر چلی جاتی۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ غصہ ہوتا ہوا اٹھا اور پانی کو اپنی پیروں سے پیچھے

ہٹانے لگا۔۔۔

مگر پانی کہیں نہ کہیں سے راستہ بناتا آگے گزر جاتا۔۔۔

وہ کب سے یہی کھیل کھیل رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ٹانگیں شدت سے کانپ رہی تھیں۔۔۔

دس دن میں ہی وہ نچڑ کر رہ گیا تھا۔۔۔

بکھرے بال سارے ماتھے پہ ہی آئے ہوئے تھے۔۔۔

لال سرخ انگارا جیسی آنکھیں ہو رہی تھیں۔۔۔

وہ تیز رفتار گھوڑے کے ساتھ دوڑنے لگا۔۔ اس کی سانسیں

اوپر نیچے ہونے لگیں تھیں۔ وہ تھک کر اپنی ٹانگوں پہ رکوع کی طرح جھکا اور تیز تیز سانس لینے لگا۔۔۔۔

سعد بہت دیر سے بیٹھا اسے اس حالت میں دیکھ رہا تھا۔۔۔

وہ کبھی دوڑنے لگتا کبھی بیٹھ کر پنچوں کے بل چپخنے لگتا

لوگ آتے جاتے اسے مڑ مڑ کر دیکھنے لگتے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر عثمان کا جب ان سب شغل سے دل نہ بھرا تو اس نے گہرے پانی میں اترنے کا فیصلہ کر لیا۔

وہ تیزی سے آگے سے آگے بڑھ رہا تھا جب سعد نے آکر اسے

پکڑا تھا کیا تو پاگل ہو گیا ہے۔ بشر ان سب چیزوں سے دل نہیں بھرا جو یہ کارنامہ سرانجام دینے چلو ہو چھوڑو مجھے

۔ میں نے بھی تو وہی کیا ناں۔۔ جو ایک عام مرد کرتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے سکون نہیں ملے گا جب تک مجھے وہ معاف نہیں کر دیتی جب تک مجھے وہ نہیں مل جاتی تیرا یار خوش نہیں رہ سکتا جب تک وہ میرے سامنے نہ آجائے۔۔۔

اچھا بہت ہو گیا ہے اب گھر چلو ہم اس کے بارے میں کچھ سوچتے ہیں۔۔۔
مجھے نہیں جانا کہیں بھی تم جاؤ میں اس گھرے پانی میں اتروں گا مجھے کچھ نہیں ہو گا میں ڈھیٹ ہوں بہت مجھے مجھے۔

اس نے اپنے سینے پہ شہادت کی انگلی رکھی۔۔۔

مجھے بشر عثمان کو کوئی بھی چیز تباہ نہیں کر سکتی اب پہلے ماں چھوڑ کر چکی گی اور اب بیوی میں دنیا کا بد نصیب ترین انسان ہوں مجھے موت بھی نہیں آتا۔۔۔
وہ جس جگہ کھڑا تھا وہ کافی گہرا حصہ تھا بشر عثمان کی چھ فٹ سے نکلتی ہائٹ بھی اس میں ڈوب جانے کو تھی۔ بس اس کی گردن ہی باہر تھی مگر سعد کی ہائٹ
چھ فٹ سے کم تھی وہ مکمل ڈوب رہا تھا۔۔۔ اس کے حلق میں بار بار پانی پڑ رہا تھا لہریں آ جا رہی تھیں۔۔۔
ایک طوفانی لہر آئی تھی جو دونوں اپنے ساتھ ساحل کی ریت پہ لے گی تھی۔۔۔ وہ کوشش کے باوجود بھی خود کو اس لہر سے بچا نہیں سکے تھے۔۔۔

ان کے حلق میں کھار پانی ریت سمیت گھسا تھا۔۔۔۔

سعد بشر عثمان پہ چڑھ دوڑا تھا۔۔۔ جس نے اسے اپنے ساتھ ساتھ زلیل کر رکھا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو جلا جاتا تو بھی چلا جا نہیں ضرورت مجھے کسی کی بھی ہاں ہاں بشر عثمان جانتا ہوں جب سے وہ لڑکی آئی ہے۔۔۔ تم وہ نہیں رہے جو دوستوں کی جان بچاتا تھا جو دوستوں کے لیے قربان ہونا جانتا تھا۔۔۔ سعد کے دماغ میں

کی دنوں سے پلتا طوفان آج باہر آیا تھا۔۔۔

ولید ہاسپٹل میں ہے ایک ہفتہ ہو گیا ہے۔۔۔

جے۔ آر گروپ۔۔۔ ہاوی ہو رہا ہے۔۔۔

بر۔ بے گروپ پہ اس کی وجہ کون ہے وہ لڑکی ہے۔۔۔

تمہاری کمزوری تو ہم تھے ناں بشر پھر ایک عورت کیسے

آگے ہمارے بیچ۔ وہ بھی اتنی معمولی جس کا نہ کوئی آگے نہ کو بیچ۔۔۔

چٹاخ سعد کے منہ پہ زور دار مکاڑا تھا۔۔۔ تمیز سے نام لے بھا بھی ہے وہ تمہاری۔۔۔

تیرے شیر یار کی بیوی۔۔۔ اور تو نے مجھے بتایا کیوں نہیں

ولی ہاسپٹل میں ہے۔۔۔

چل آٹھ سعد کے منہ سے خون نکل آیا تھا وہ صاف کرنے لگا۔

جب بشر نے آٹھ کر اس کی طرف ہاتھ بڑھایا۔۔۔

چل پھر عشق آپنی جگہ۔۔۔ یاری اپنی جگہ۔۔۔

یہ ہوئی ناں بات بشر نے کالر جھاڑے تو سعد اپنی تکلیف بھول کر اسے گلے لگاتا ہنس دیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-\$- - - - -

ماہم چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔

اوہ میں صدقے یہ ہوئی ناں بات میری جان ماہم ابر کو لگاتی بہت ایکسائٹڈ ہو رہی تھی۔۔

ماہم نے ابر کو یونی جانے کے لیے راضی کر ہی لیا تھا۔۔۔۔

اور ابھی ابر تیار ہو کر نیچے آئی تو ماہم کو وہ بہت پیاری لگی تھی۔۔۔۔

اپنے دوپٹے کو سر پہ پن اپ کیے وہ بہت سلجھی ہوئی بہت

مدبر لگ رہی تھی۔۔۔۔

اور ابر حیات ماہم کو آج ایک منتہ بعد ویسی ہی دلیر لگی تھی جیسے وہ شروع میں تھی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اچھا ماہم چلتے ہیں اللہ حافظ۔۔۔۔ وہ دونوں باہر نکل آئیں۔۔۔۔

وہ یونی میں انٹر ہوئی تو ان کو اس کے ماحول میں عجیب سے کشیدگی محسوس ہوئی۔۔۔۔

ماہم نے ابر کو دیکھا اور ابر نے ماہم کو

پلے گراؤنڈ کے ساتھ راہداری میں بہت سی وائیٹ لکیریں کھینچیں ہوئی نظر آئی تھیں۔

وہ دونوں سوچتی ہوئی۔ آگے بڑھ گئیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلاس ٹائم ہونے والا تھا ان کے دو سمسٹر ہی باقی تھے مگر سٹڈی میں حرج ہو رہا تھا۔۔۔۔
ماہم آفتاب تو پھر بھی چکر لگاتی تھی۔۔ مگر ابر حیات اپنا گھر جو کہ اس کے ماموں کا تھا چھوڑنے کے بعد سے آج
آئی تھی یونی۔ مگر وہاں کا ماحول دیکھ کر اس سی ہو لگی تھی۔۔۔۔

کلاس میں جا کر انھیں پتہ چلا کہ سینئر ز میں سے دو

گروپس کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی ہے۔۔۔۔

بر۔۔۔۔ ب۔۔۔۔ گروپ

اور جے۔ آر گروپ



میں پھر سے جھگڑے طول پکڑ رہے ہیں۔۔۔۔ جب کی ایگزیمینز بھی سر پر تھے۔۔

وہ وائٹ لکیریں وہ ہیں۔۔۔۔ مخالف ٹیمز کے ممبرز اگروائٹ کر اس کریں گے تو وہ جے۔ آر گروپ میں شامل ہو
جائیں گے۔۔۔۔

اور اگریڈ کر اس کریں گے تو بر۔۔۔۔ ب میں چلے جائیں گے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس پہ میٹنگ ہو چکی ہے۔۔۔۔

ماہم نے ابر کو دیکھا تھا وہ تو ابھی ابھی وائٹ لائن کر اس کر آئی تھی۔۔۔۔

وہ دونوں اپنے اپارٹمنٹ سے ہوتی ہوئی کینیٹین میں آئی تھیں۔۔۔

دونوں گروپ آمنے سامنے کسی بحث میں مصروف تھے۔۔۔

ابر اور ماہم سائیڈ پہ جا کر بیٹھ گئی۔ تھیں۔

ابر لا پرواہ سی ان کو دیکھنے لگی۔۔ وہ سوچنے لگی کہ آخر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ لڑائی ہے کس بات کی۔۔۔۔

وہ دونوں گروپس کے لیڈر تھے جو آمنے سامنے بیٹھے

ایک دوسرے کو کچھ سمجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔۔۔

جابر اسلم۔۔۔۔

جے۔۔ آر گروپ کالیڈر تھا

Posted On Kitab Nagri

اور بشر عثمان بر شیر۔۔ ب۔ گروپ کالیڈر تھا۔۔۔۔

جابر اسلم گروپ کا مطالبہ تھا کہ صبح دو لڑکیاں جو ننیر

میڈیم کلاس کی وائٹ نشان کراس کر کے گی ہیں جب کہ

بشر کا کہنا تھا کہ یہ بات ہم ان لڑکیوں سے پوچھ لیتے ہیں۔۔۔۔

دونوں گروپس کے کچھ دوست بھی ساتھ ساتھ تھے۔۔۔۔



ٹھیک ہے پھر فیصلہ ہو گیا۔۔۔۔

سعد تم جاؤ اے کلاس میں اور ان دو لڑکیوں کو لے کر آؤ۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر عثمان نے چار سال پہلے یہ گروپ لڑکیوں کی عزت بچانے کے لیے کیا تھا۔۔۔۔

اس کی وجہ کچھ لڑکیوں کے ساتھ زیادتی ہونے کی وجہ سے تھا۔۔۔۔

کب بشر عثمان نے پری میڈیکل میں ایڈمیشن لیا تو اسے

Posted On Kitab Nagri

بہت سے گھناؤنے لوگ ملے اور بے۔ آر گروپس کے لڑکے ان پہ

حاوی رہتے وہ ایسی لڑکیوں کی مجبوری سے فائدہ اٹھاتے

جو مجبور ہوتیں۔۔ یا غریب ہوتیں۔۔۔۔

اور شریف لڑکیاں بھی ان کی وجہ سے خراب ہونے لگی تھیں۔۔
بشر عثمان کا پڑھائی میں تودل لگتا ہی نہیں تھا۔۔

اس نے بھی اپنا ایک گینگ بنالیا اور بر شیر۔ ب۔ کے نام سے

www.kitabnagri.com

گروپ بنا کر یونی کی لڑکیوں کا محافظ بن گیا تھا۔۔۔۔

جو شریف لڑکیاں ہوتیں وہ ہمیشہ بر شیر گروپ کو سلیکٹ کرتیں۔۔
جب کہ جو جابر اسلم گروپ ٹائپ لڑکیاں وہ ہر جگہ ہی منڈلاتی رہتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سعد کلاس میں گیا تو کلاس بنک ہو چکی تھی۔۔۔۔
مگر سعد رفیق نے جب معلوم کیا کہ وہ کون لڑکیاں تھیں تو۔۔۔
نام سن کر وہ چونکا تھا۔۔۔۔
کیوں کہ سی سی ٹی۔ فوٹیج میں جو چہرہ وہ دیکھ کر آیا

تھا اس نے سعد کو بے حد پریشان کر دیا تھا۔۔۔۔

کوئی عام لڑکی ہوتی تو سعد بیچ میں پڑ کر کچھ نہ کچھ

کر لیتا مگر وہ تو ابر حیات تھی۔۔۔ بشر کی حیات۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد پریشان سا واپس آیا تھا۔۔۔

کلاس بنک ہو چکی ہے۔۔ تبھی ایک لڑکے کی نظر ابر حیات پہ پڑی تھی۔۔۔

وہ دونوں لڑکیاں تھیں۔۔۔ جابر بھائی۔۔۔

نواز نے ان دونوں کی طرف اشارہ کیا تھا۔۔

جو جابر اسلم گروپ کا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سب نے چونک کر ان دونوں کو دیکھا تھا۔۔۔۔
بشر عثمان نے سر سری سی نظر اس سائیڈ پہ ڈالی مگر
دوسری نظر اس کیسٹنا بھول گئی تھی۔۔۔

وہ پنک فراک میں دوپٹہ پن اپ کیے مینگو سمو تھی کے
آپ کے رہی تھی۔۔۔۔

اس کی ٹانگ پہ رکھی ٹانگ ادھر ادھر جھول رہی تھی۔
بشر عثمان کا ماتھا ٹھنکا تھا۔۔۔

پسینے کے ساتھ ساتھ اس کے ماتھے کی نہ نظر آنے والی وہ لکیریں بھی ابھری تھیں۔۔۔
چلو ان کے پاس ہی چلتے ہیں۔۔ ان کے پاس کوئی نہیں جائے گا۔

جابر اسلم۔۔۔۔

میں جاؤں گا لیکن کیوں بشر میں کیوں نہیں جاسکتا۔۔۔۔
بس۔۔۔۔ بشر عثمان نے ٹیبل پہ ہاتھ مارا تھا۔۔۔

اس کی سب سے بری عادت تھی کہ وہ غصہ پہ کنٹرول نہیں کر پاتا تھا۔۔۔۔

وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا ان کی ٹیبل پہ پہنچا تھا۔۔۔۔

اب حیات کیا تم آج یونی آئی ہو۔۔۔۔ وہ سیدھا اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر بشر کو انور کرتی سمو تھی پنہ میں بزی تھی۔۔۔۔
ماہم کو ابر حیات کے مائیکریشن کی سمجھ آرہی تھی۔۔۔۔ اب

میں تم سے پوچھ رہا ہوں۔۔۔۔ مس۔۔۔۔ بشر نے اس بار کا نام
ہنا مناسب نہیں سمجھا تھا۔۔۔۔

مگر اگر کی لا پرواہی اسے رہا گی تھی۔۔۔۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا وہ لڑکی ابر حیات ہو گی۔۔۔۔
بشر نے اس کے سامنے جھک کر ٹیبل پہ مکار سید کیا تھا۔۔۔۔
ابر کا پرس اچھل کر دو بار اٹیبل آن گرا تھا۔۔۔۔

ابر کھڑی ہوئی تھی آپ نے مجھ سے کچھ کہا مسٹر بر شیر

گروپ لیڈر بشر عثمان۔۔۔۔۔ ابر حیات نے اس کا پورا نام لیتے ہوئے اسے اور بھی چڑایا۔۔۔۔

سعد آگے آیا تھا۔۔۔۔ وہاں ایک جمگھٹا لگ چکا تھا۔۔۔۔
کیا آپ نے صبح وائٹ لائن کر اس کی تھی۔۔۔۔۔
جابر اسلم نے آگے بڑھ کر پہلا سوال یہی کیا تھا۔۔۔۔
جی میں نے کی تھی۔۔۔۔۔ کیا ہوا کوئی غلطی ہوئی ہے مجھ سے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات نے بہت آرام سے جواب دیا تھا۔۔۔۔ وہ بشر عثمان

کا ہی منہ توڑنے آئی تھی یہاں اور وہ کام آج ہی ہو جائے گا

وہ من ہی من میں خود کو سراہے بنا نہ رہ سکی تھی۔۔

کیا آپ بھی ان کے ساتھ تھیں۔۔۔

جی لیکن میں نے کوئی لائن کر اس نہیں کی۔۔۔۔

نہیں نہیں انہوں نے بھی کی تھی۔۔۔ میری ساتھ ہی تھی یہ بھی

ابر نے ماہم کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہاتھ میں لے لیا تھا۔۔۔۔

بشر عثمان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ جابر کی گردن توڑ دے مگر یہ رولز خود اس نے بنائے تھے۔۔۔

اور ابر نے بھی ایکسیپٹ کر لیا تھا۔۔۔ مگر وہ اس کو برداشت نہیں کر پایا تھا۔۔۔ از کے سامنے اس کی بیوی تھی۔۔

جان سے بھی زیادہ عزیز تھی اسے وہ غنڈوں کے ساتھ اسے نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔

آپ آج سے ہمارے گروپ ہیں تین منٹہ تک اس کے بعد آپ

چاہیں تو اس گروپ کو لیکو کر سکتی ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور رہ بھی سکتی ہیں۔۔

او کے آئی ایم ابر حیات میڈیکل اپارٹمنٹ سے ہوں۔۔۔

اور یہ ہیں ماہم آفتاب میری کلاس فیلو۔۔۔

ٹھیک آپ یہاں سے فری ہو کر ہمارے گروپ میں آئیں باقی باتیں وہی ہوں گی۔۔۔

ابر کی بات سننے کے بعد جابر وہاں سے جا چکا تھا۔۔

مگر بشر عثمان نے ابر حیات کا ہاتھ پکڑا اور اسے کھینچتے

۔ ہوئے کینیٹین سے پیچھے بنے ہوئے گارڈن میں لے گیا۔۔۔

بشر عثمان نے اسے دھکا دے کر بیٹھنے پر مجبور کیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ابھی جاؤ گی اور اس گروپ سے اپنا نام ریمو کر واؤ گی

ورنہ میں تمہارے ساتھ وہ کروں گا جس کے بعد تم یہ

گیمرز کھیلنا چھوڑ دو گی۔۔۔

تمہیں مجھ سے پر اہم ہے تو مجھے جان سے مار دو میں انف

Posted On Kitab Nagri

بھی نہیں کروں گا مگر تم کسی اور کے ساتھ میری ضد میں
کوئی ریلیشن رکھو گی تو مجھے یہ منظور نہیں ہے۔۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھے مشورے دینے والے۔۔۔ میرے کام میں میری زندگی میں انٹر فئیر کرنا چھوڑ دیں۔ ورنہ
میں وہ کروں گی جس سے تم تو کیا تمھاری روح بھی کانپ جائے گی۔۔



ابر کھڑی ہوتی ہوئی بشر کے مد مقابل آئی تھی۔۔۔

اور اسے کھری کھری سنا دیں۔۔

اچھا تو تم نہیں مانو گی۔۔۔۔۔

میں بھی وعدہ کرتا ہوں ابر حیات تم میرے سوا کسی کو نہیں دیکھ پاؤ گی۔۔

www.kitabnagri.com

تم اپنی ہی نہیں۔۔ اپنے ارد گرد لوگوں کی بھی دشمن بن گی ہو۔۔۔

جاؤ پھر صبح ملتے ہیں۔۔ ابر وہاں سے نکلنے لگی تو بشر نے

پچھے یہی جملہ کہا اور آگے بڑھ گیا سعد دوسرے گیٹ پہ آؤ جلدی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کہتے ساتھ ہی گیٹ پہ جا پہنچا۔۔۔۔۔

سعد بھی وہاں بڑی تیزی سے پہنچا تھا۔۔۔۔۔

جابر اسلم نام ہے ناں تمہارا لڑکے۔۔۔۔۔ ایک بھاری آواز جابر

اسلم کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔۔ جون ہو تم لوگ کلک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیوں لائے ہو مجھے یہاں۔۔ بشر عثمان نے جابر اسم کو

اٹھوا کر پینکھے سے الٹا لٹکوا دیا تھا۔۔۔۔۔ اس کی آنکھوں پہ پٹی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان پان منہ میں ڈال کر تاکہ جابر اس کی آواز نہ پہچان سکے۔۔۔۔۔

اس کے بال مٹھی میں پکڑا کر اسے جھولا دیا۔۔۔۔۔ یہ یہ کیا کر رہے ہو تم اور کون ہو تم۔۔۔۔۔

اس کو چھوڑ میں کون ہوں۔۔۔۔۔ یہ سن کہ ابر حیات کون ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ بیوی ہے میری اور میں تیرے جیسے غنڈوں میں اسے

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نہیں دیکھ سکتا۔۔۔ اسے اپنے گروپ سے نکال دے یا پھر موت کو گلے لگالے۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ کیا بکو اس کر رہے ہو۔۔۔۔ میں نہیں جانتا کسی ابر کو

تم اسے سمجھاؤ تمہاری بیوی ہے تو وہ تمہاری بات کیوں نہیں مانتی زیادہ سوال نہیں کر جابر بشر نے اس کی گردن پہ اپنی کہانی رکھی تھی۔۔۔ جابر ہڑ بڑا گیا۔۔

گیلن دو مجھے یہ ایسے نہیں مانے گا سال۔۔۔۔۔
بشر عثمان نے پاس کھڑے سعد سے گیلن لے لیا۔۔۔۔۔
چاقو دے مجھے۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو تم بشر عثمان نے چاقو کا نام لیا تو جابر تڑپ

گیا۔۔۔۔ بشر عثمان نے چاقو لے کر اس کی گردن میں رکھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور کالر سے کٹ لگا کر شرٹ کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔۔۔

خدا کے لیے ایسا مت کرو ٹھیک ہے تمہارا جو مطالبہ ہے مجھے منظور ہے۔۔۔۔

گڈ مین یہ ہوئی ناں بات بشر خوش ہو گیا اور سعد کی

طرف دیکھ کر اپنی آنکھ کا ایک کوناد بایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعد کا بھی ہنسی سے برا حال تھا۔۔۔۔۔

چل قمیض پہ ہی اکتفا کر لیتا ہوں۔۔۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں آگے کچھ دیکھنے کا۔۔ اتنا تو حق بنتا ہے ناں تیرا
بھی پار۔۔۔۔۔

بشر نے مٹی کے تیل کا گیلن اس کے اوپر انڈیل دیا۔۔۔

یہ کیا کر رہے ہو جب کہا ہے کہ اس لڑکی کو نہیں شامل کروں گا اپنے گروپ میں تو پھر یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہو۔۔۔

اللہ کا واسطہ ہے تمہیں مجھے مت جلانا۔۔۔۔۔

جابر کے ہاتھ اس کی پیٹھ پہ بندھے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جابر چلا رہا تھا۔۔۔ بشر نے اسے کہا کہ ٹھیک ہے۔۔۔ اِج تو

چھوڑ رہا ہوں آج کے بعد اس کے آس پاس تم یا تمہارے گروپ کو لوگ نظر بھی آئے تو اس کے ذمہ دار بھی تم ہو گے۔۔۔۔

ٹھیک بائے۔۔۔ لیٹر دو سعد نے لیٹر دیا تو بشر نے اسے جلا کر اس کے اوپر پھینک دیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ لڑکھ کر نیچے جا گرا تم انسان ہو جلا د پھر بھی یہ کیوں کر رہے ہو۔۔۔۔۔
گھبراؤ مت یہ پانی تھا۔۔۔ تم خوف سے ہی مر جاؤ تمہیں۔

چاقو یا تیل کی ضرورت ہی نہ پڑے۔۔۔۔۔
وہ جانے لگے تو اس نے قدموں کی آواز سن کر پکارا مجھے کھول تو دو۔۔۔

بشر نے چاقو سے رسی توڑ دی تو وہ دھڑام سے نیچے آن گرا

اب اتنا ہی کافی ہے۔۔۔ خدا حافظ۔۔۔۔۔

وہ کہہ کر نکل گئے تھے۔۔۔۔۔

اب دیکھتا ہوں ابر حیات تم کیسے مجھے جلاتی ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پیار سے تو تمہیں سمجھ ہی نہیں آتا کچھ وہ گاڑی ڈرائیو

کرتا مسلسل اسے ہی سوچ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہی تھی۔۔۔ ماہم اس کے سر پہ کھڑی اس سے پوچھ گچھ کر رہی تھی۔۔۔

تمہیں پتہ ہے وہ زمانہ بدنام گروپ ہے۔۔ تم نے خود تو ہامی بھری ساتھ میں مجھے بھی گھسیٹ لیا۔۔۔۔

اور اب مسلسل ہنس رہی ہو وہاں جو بھی ہمیں دیکھے گا۔۔۔

ہمارے بارے میں کیا رائے قائم کرے گا۔۔۔

مجھے نہیں پرواہ تم نے بشر عثمان کو دیکھا اس کی شکل

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہ بارہ بج رہے تھے۔۔۔ وہ دوبارہ ہسنے لگی۔۔۔۔

اس نے میری زندگی برباد کر دی۔۔ میری ماں کو مار دیا اس نے میں اس سے بھی سب کچھ چھین لوں گی وہ روئے گا

گڑ گڑائے گا تو بھی اسے معاف نہیں کروں گی غنڈا ہے وہ بھی چھٹا ہوا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر ہو سکتا ہے وہ تم سے محبت کرتا ہو اور یہ سب اس نے تمہاری محبت میں کیا ہو۔۔۔۔ یہ کیسے محبت ہے ماہی

۔۔۔۔

وہ مجھے پرپوز کرتا یا میرے گھر جاتا ان سے بات کرتا۔۔۔۔

اس نے تمہیں پرپوز کیا تھا تم نے تو اسے غلط سمجھ کر

زلیل کر دیا اس سارے کالج کے سامنے تمہیں یاد نہیں ہے کیا۔۔۔۔

تو اس کا مطلب کیا ہے ماہم کہ میرا تنا بھی حق نہیں تھا کہ میں انکار کر سکوں۔۔۔۔

اگر سچی مٹ کرتا تو بھاگ نہ جاتا اور اسی انکار کا اگر بدلہ ایسے لیا ہے ناں تو تھوکتی بھی نہیں ہوں میں ایسی محبت پہ

۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اب ہر وہ کام کروں گی جو اسے ناپسند ہے۔۔۔۔

ہر اس جگہ جاؤں گی جہاں جانا اسے ناپسند ہو۔۔۔۔

سب کچھ کروں گی مگر اس سے نفرت کی انتہا کر دوں گی۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

میرا تو کچھ رہا ہی نہیں ہے۔۔ اس کا بھی کچھ نہیں چھوڑوں گی۔۔
وہ ٹیرس پہ بیٹھی اداس ہو گی تھی۔۔۔ وہ ماہم کا ہاتھ جھٹک کر اندر بڑھ گی۔۔۔
جوان دونوں کا مشترکہ روم تھا پچھلے کی مہینوں سے۔۔۔

شام میں کی چلتے ہیں ماہی میرا دل ہے تھوڑی آؤٹینگ کرتے ہیں۔۔۔

چلو ٹھیک ہے جلدی چلو پھر۔۔۔

وہ دونوں ماں سے اجازت لیتی کسی مارکیٹ جا پہنچی۔۔۔

ہلکی پھلکی شاپنگ کے بعد ڈنر کے لیے ریستورنٹ آگئیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

ایکسوزمی میم اس ٹیبل ریزرو۔۔۔ اوکے نوپر ابلیم۔۔۔

سوری میم یہ پانچ ٹیبل ریزرو ہیں اوہ شٹ اپ۔۔۔

یہاں پہ کچھ رکھا کیوں نہیں ہے۔ تم نے پہلے بھی اٹھا دیا

Posted On Kitab Nagri

اب نہیں اٹھ رہے ہم۔۔۔۔ سوری میم مگر کوئی سوری نہیں۔۔۔۔

ماہم آفتاب اور ابر بھی جم کر بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔

مینجر کے پاس ویٹر پہنچا تو مینجر نے ان سے خود معذرت کی اور ان کا آرڈر لینے کا کہا۔۔۔۔

ساتھ میں دوسری ٹیبل لگانے کا کہا۔۔۔۔

ابر نے چکن تکہ پلاؤ۔۔۔۔ سچی اور سمھو تھی کا آرڈر دیا

جب کہ ماہم نے اسی کے ساتھ کھانے کا ارادہ ظاہر کیا اور اپنے لیے کباب منگوا لیے جو اسے پسند تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لڑکوں کا جھر مٹ اندر داخل ہوا تھا ان میں۔ سب سے نمایاں

اور خوبصورت شخص جس نے وائٹ شرٹ پہ بلیک لسٹ

پہنا تھا اندر داخل ہوا

Posted On Kitab Nagri

مینجر اس کے ساتھ ساتھ چلتا ہوا ٹیبل تک آیا۔۔۔۔

بشر صاحب یہ دو بچیاں غلطی سے ٹیبل پہ بیٹھ گئیں تھیں

تو آپ کے لیے نیو ٹیبل لگوادیتا ہوں۔۔۔

بشر عثمان نے اس کی انگلی بات مکمل بھی نہیں ہونے دی تھی۔۔۔۔۔

اس نے مینجر کے منہ میں الٹے ہاتھ کا مکار سید کیا تھا۔۔۔

اسی وقت ابر حیات اور ماہم کی نظریں اس کی طرف اٹھیں تھیں۔۔۔

www.kitabnagri.com

دیکھا ماہم کتنا بڑا غنڈا ہے یہ۔۔۔۔ اپنا نام جڑا ہوا سوچ کر بھی مجھے گھن آتی ہے۔۔۔۔

ابر حیات ماہم آفتاب کو اشارہ کرتی اپنا آرڈر چھوڑتی

اس کی سائیڈ سے نکلتی چلی گئیں تھیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان نے ایک بار پھر اسے خود سے دور جاتے دیکھا تھا۔۔۔۔۔

*****)

ابر حیات تیزی سے اسے غنڈا کہہ کر وہاں سے نکلی تھی۔۔۔۔۔

اور ماہم آفتاب بھی اس کے پیچھے ہی بھاگی تھی۔۔۔۔۔

تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا ایڈیٹ وہ منبر کو پیچھے دھکیلتا ٹیبل کو اچھال دیا تھا سعد گاڑی پارک کر کے آن رکا تھا اس کے پیچھے اور سب کچھ دیکھ کر اپنا ماتھا پیٹ لیا تھا۔۔۔۔۔

بشر عثمان کو پیچھے ہٹاتا ابر حیات کے پیچھے بھاگا تھا مگر بے سود وہ پہلے ہی ٹیکسی میں بیٹھ کر جا چکی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان نے وہی سے ٹیکسی ہی پکڑی تھی۔۔۔۔۔ اور ڈرائیور کو سیلو گاڑی کے پیچھے جانے کو بولا اور خود سیٹ سے ٹیک لگا کر سعد کو کال کرنے لگا۔۔۔۔۔

تم سب لوگ پارٹی خراب نہ کرنا میں آتا ہوں ایک کام سے جا رہا ہوں۔۔۔۔۔

سعد وجہ پوچھتا رہ گیا مگر وہ بشر عثمان ہی کیا جو

Posted On Kitab Nagri

کسی اور کی بھی سن لے۔۔۔

ابر حیات جس انسان سے دور بھاگ رہی تھی وہ اس کے پیچھے پاگل ہو رہا تھا۔۔۔ اور یہ بات ابر تم نہیں سمجھ سکتی
وہ بدلہ ضرور تھا۔۔ مگر بہانہ تھا اللہ نے تمہیں اور مجھے ایسے ہی ملانا تھا۔۔۔
بشر عثمان اپنے ماتھے کی سلوٹوں کے اتار چڑھاؤ میں

مسلل ابر سے ہی مخاطب تھا مگر خیالوں میں۔۔۔

میں اور تم محرم ہیں پھر کیوں بھاگ رہی ہو میں مانتا ہوں میں بہت برا ہوں۔۔۔
اور آج تمہارے منہ سے غنڈا بھی سنا۔۔۔ غنڈا نہیں ہوں میں ابر اس نے چیخ کر کہا تو ٹیکسی ڈرائیور نے بڑے
غور

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سے اسے دیکھا اور پوچھنے کی بھی غلطی کر ڈالی۔۔۔

تم گاڑی چلاؤ چپ چاپ۔۔۔

گاڑی ایک کچی سی سنسان آبادی میں جارہی تھی۔۔۔

تو تم یہاں آچھپی ہو ابر حیات۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اپنے بالوں میں انگلیاں پھنساتا نیچے اتر آیا۔۔۔۔

تم رو کو میں آتا ہوں وہ ان کے پیچھے فاصلہ رکھ کر چلنے لگا۔۔۔۔
ابر حد ہے ہر بات کی وہ خود لڑ رہا تھا تم نے تو مجھے بھوکا

مار دیا اور اگر ما کو پتہ چلے گا کہ ہم دونوں کسی کے

جھگڑے کی وجہ سے بھوکا واپس آگئی نہیں تو۔۔۔۔ وہ کبھی
اکیلے باہر نہیں جانے دیں گی۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں بھوک کی پڑی ہے اور میری حالت کیا ہو رہی ہو۔۔۔۔

جانتی ہو یہ دیکھو۔ ابر نے ماہم کا ہاتھ رک کر اپنے ماتھے پہ

رکھا تھا وہ بخ بستہ ہو رہی تھی۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ماہم کو بھی احساس ہوا کہ وہ کب سے بولے جا رہی ہے۔۔۔

ایم سوری ابر مگر پیپلز خود کو نارمل کروما پریشان ہو

جائیں گی ہاں ٹھیک ہوں میں تم پریشان نہ ہو۔۔۔

ابرنے رک کر ماہم کو تسلی دی اور ایک چھوٹا مگر صاف

ستھرے دروازے کے اندر داخل ہو گئی تھیں۔۔۔

بشر عثمان۔۔۔ اس گھر کو دیکھ کر واپس گاڑی میں آن بیٹھا۔۔۔

گاڑی چلاؤ اس بیکری پہ گاڑی روکو۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ایک بڑے سے پڑا ہٹ کے آگے ٹیکسی رکوا کر وہ نیچے اترا

اور پڑا ہٹ شاپ کے اندر انٹر ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان نے چار عدد لڑائی چکن۔۔۔۔
کچھ نگٹس۔۔۔۔
پٹیز۔

اور لارج دو پیزے پیک کروائے۔۔۔۔

اور دوبارہ ٹیکسی ڈرائیور کے ساتھ اس کے گیٹ پہ جا پہنچا۔۔۔۔

بات سنوان سے کہنا کہ آپ کا آرڈر ہے آپ کے لیں اور زیادہ

باتیں مت سننا فوراً پکڑا کر آجانا۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بیل ڈور بجا کر بشر سائیڈ پہ آگیا تھا۔۔۔۔۔

ایک معمر سی خاتون دروازے پہ آئی تھیں۔۔۔۔

ان کا نورانی سا چہرہ جب باہر نمودار ہوا تو بشر عثمان کی سانسیں رک گئیں تھیں۔۔۔۔

وہ اور بھی پیچھے ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔۔

ڈرائیور وہ چیزیں دے کر واپس آ گیا تھا۔۔۔۔

بشر عثمان بھی ریسٹورنٹ جانے کی بجائے اپنے گھر چلا آیا تھا۔۔۔۔

اسے کوئی معمہ حل کرنا ضروری ہو گیا تھا۔۔۔۔



آپ ہمارے گروپ میں نہیں آ سکتی مس ابر حیات۔۔۔۔

کیوں نہیں آ سکتی اور یہ آپ کا لیڈر کہا ہے کل تو وہ بڑا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

انصاف انصاف کر رہا تھا۔۔۔۔

جابر اسلم کے چچے کا رنگ فق ہوا تھا۔۔۔۔

وہ جی ان کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا وہ ہاسپٹل میں ہے۔ بھاڑ میں جاؤ تم سب وہ پیر پٹختی ہوئی وہاں سے ہٹ گئی۔۔

سامنے منڈیر پہ بیٹھا بشر عثمان مسکرا دیا تھا۔۔۔۔

وہ اس کے قریب سے گزری تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم میری ہوا بر حیات مرتے دم تک جب تک میں زندہ ہوں
تم بشر کی رہو گی۔۔۔۔

میرے سے جان چھڑوانے کا ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ ہے
کہ تم مجھے مار دینا۔۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا بشر عثمان ورنہ بتیس میں سے دو دانت

تو توڑ ہی سکتی ہوں اور عزت الگ خراب ہو گی۔۔۔۔

سب ادھر ہی دیکھ رہے ہیں۔۔۔۔

چلو دانت تو توڑو میرے۔۔ وہ اس کے چڑنے پہ اور بھی لطف اندوز یوا۔۔۔

بشر نے ابر کے دونوں ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔ سعد پاس ہی بیٹھا چیونگم چبا رہا تھا۔۔۔۔

مبشر کو یہ دیکھ کر صبر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ تھوڑا دور جا کھڑا ہوا اور ایک سائیڈ پہ چھپ کر ویڈیو

بنانے لگا۔۔۔۔

مبشر شاہ گروپ آف جابر اسلم۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعد نے اسے وہاں سے اٹھتے اور پودوں کی آڑ میں چھپتے دیکھ لیا تھا۔۔۔۔

سعد نے منڈیر سے نیچے چھلانگ لگائی مگر اس سے پہلے

ابر کی ایڑی کام کر گئی تھی۔۔۔۔

اس نے پوری قوت سے بشر کے پیر کے عین اوپر ایڑی ماری تھی۔۔۔۔

بشر عثمان ایک بار تو تڑپ کر پیچھے ہٹا تھا۔۔۔۔

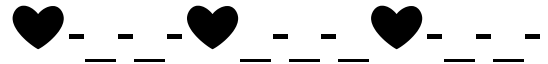
مگر وہ دونوں ابر حیات کو بھول کر اس طرف بھاگے تھے۔۔۔۔

جہاں مبشر بشر اور ابر کی ویڈیو بنا رہا تھا۔۔۔۔

وہ ان دونوں کے پہنچنے سے پہلے ہی وہاں سے بھاگ چکا تھا

www.kitabnagri.com

اور ویڈیو وہ بنا نہیں سکا تھا۔۔۔۔ سامنے سعد آ گیا تھا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کون آیا ہے ماما اس وقت یہ تم لوگ ٹیکسی میں بھول گئے تھے ٹیکسی ڈرائیور تھا۔۔۔۔
یہ سب کیا ہے۔۔۔ ابر نے ماہم کو دیکھا مگر ماہم ابر سے پہلے ہی وہ ساری چیزیں پکڑتی کچن میں گھس گئی ساتھ
میں وہ ابر کو بھی گھسیٹ کر لے گی تھی۔۔۔۔
مبادا وہ بھانڈا ہی پھوڑ دے۔۔۔

ہم بعد میں اس پہ بات کریں گے۔۔۔ تم ابھی چپ چاپ رہو
ماہم کی ماما بھی وہی چلی آئی تھیں۔۔۔۔
ماہم نے ابر حیات کو چپ رہنے کا اشارہ کیا ابر حیات سلیب کے ساتھ ٹیک لگا کر کچھ سوچنے لگی۔۔۔۔
یہ چیزیں کس کی ہیں۔۔۔ گاڑی میں تو ایسی کوئی چیز نظر نہیں آرہی تھی۔۔۔۔

ماہم نے اتنی ساری چیزیں دیکھیں تو وہ بھی پریشان ہو گئی تھی۔۔۔۔
سب کچھ کھانے پینے کا آئٹم تھے۔۔۔۔۔
نمکو بسکٹ۔۔۔۔

چپس

چیوڑا۔۔۔۔

دال۔۔۔۔۔

واہ زبردست ماہم کو اسے دیکھ کر اور بھی بھوک بڑھ گئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ صرف پیزا اور لزانہ لیتی ٹیبل پہ آن بیٹھی وہ ماما

ہم دونوں نے سوچا کہ آپ کے ساتھ ہی کھائیں گے تو ہم نے

یہ سب لے لیا۔۔۔ تمہیں پتہ ہے میرے بچوں میں ایسی چیزیں نہیں کھاتی۔۔۔

ابر حیات مسلسل چپ چاپ تھی۔۔۔۔

آپ کے لیے ہے ناں تکہ بوٹی۔۔۔۔۔

اس میں۔ تکہ بوٹی بھی تھی۔۔۔ جو ماما ہم ساتھ لے آئی ٹیبل پہ ماما نے سب کو سرو کیا مگر اگر حیات کا دماغ ہوٹل

میں ہونے والے اس واقعہ پہ تھا اور اب یہ چیزیں دیکھ کر مزید الجھ گیا تھا۔۔۔۔۔

تو کیا بشر ہمارے پیچھے آیا تھا۔۔۔۔۔ کھاؤ ناں بیٹا تم کیوں نہیں کھا رہی۔۔۔ اسے کھو یا ہوا دیکھا۔۔۔۔۔۔۔

ماما کی ماما نے تو ابر حیات کو پچکار تے ہوئے پیار سے بولیں۔۔۔۔۔

کاش میری ماما بھی زندہ ہوتی۔۔۔۔۔ ابر حیات کو اپنی ماں بہت یاد آئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھارہی ہوں آنٹی بس ماما کی یاد آگئی ساتھ میں اس کی آنکھیں بھی لبالب بھر گئیں تھیں۔۔۔۔
میرے بچے تم پریشان نہ ہو۔۔۔۔
اللہ ہی جانتا ہے اپنے فیصلے ہم ناقص العقل یہ نہیں سمجھ سکتے۔۔۔۔

یہ سب اس درندے کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔۔

ابر حیات نے بڑبڑاہٹ میں کہا۔۔۔۔

پھر اپنے سامنے رکھے پیزے کے پیس کھانے لگی تھی۔۔۔۔

ابر حیات کو یقین تھا جیسے کہ یہ سب بشر عثمان نے

بھیجوا یا ہے اور اس نے ہمارا پیچھا کیا ہے۔۔۔۔

لیکن تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتی ہو۔۔۔۔

کیوں کہ اسے ہی پتہ تھا کہ ہم اپنا آرڈر کیا ہوا

Posted On Kitab Nagri

کھانا چھوڑ کر آگئے ہیں اسی کی وجہ سے۔۔۔۔

وہ ضرور اپنے پیچھے آیا ہے۔۔۔۔ مکھے۔۔۔۔ جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا ماہم مجھے اب وہ یہاں نہیں رہنے دے گا۔۔۔۔

مجھے یہاں سے بھی جانا ہو گا تم پریشان نہیں ہو ہم سب مل کر اس کا کوئی حل نکال لیں گے۔۔۔۔

ابھی بہت رات ہو گی ہے۔۔۔۔ صبح یونی بھی جانا ہے۔۔۔۔

سو جاؤ ماہم نے ابر کو تسلی دیتے ہوئے بڑی مشکل سے

سلا یا تھا۔۔۔۔ وہ ہمت والی تھی مگر اس کی ذات سے دوسروں کو تکلیف ہو اس سے ہمیشہ وہ پریشان ہو جاتی تھی۔۔۔۔

ابھی بھی اسے یہی لگ رہا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جب بھی اس سے ملی ہوں کچھ نہ کچھ ضرور ہوا ہے۔۔۔۔

اس کا وجود ناقابل برداشت ہے میرے لیے۔۔۔۔

مجھے اس سے جان چھڑوانی ہو گی۔۔۔۔

وہ سوچتے ہوئے سو گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ایکسوزمی۔۔۔

سب نے اسے سراٹھا کر دیکھا تھا۔۔۔۔

تم پھر آگئی۔۔۔۔

وہ چیونگم چباتے ہوئے ان کے سروں پہ موجود تھی۔۔۔۔

ابر حیات کو سب دیکھ کر ایسے ڈر رہے تھے جیسے وہ کوئی

ڈریکولا ہو۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جابر اسلم کس ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔

اسنے ان کے سروں پہ نیا بم پھوڑا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں اس سے کیا مطلب ایک لمبا سا لڑکا کھڑا ہو کر اس سے تفتیش کرنے لگا۔۔۔۔

پتہ تو میں لگا ہی لوں گی۔۔۔ ڈرپوک بندروں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات بھی اپنا غصہ نکالتی وہاں سے واپس چل دی۔۔۔

ابر یار بس کر دو۔۔۔۔۔

مجھے اس سے بات کرنی ہے۔۔۔۔۔

میں اس غنڈے سے جان چھڑوا کر رہوں گی۔۔۔۔۔

تو اس کے لیے کیا تم ایک دوسرے غنڈے کے جال میں پھنسو گی۔۔۔۔۔

کچھ بھی ہو میں جابر اسلم سے ضرور ملوں گی۔۔۔

وہ ماہم کے روکنے کے باوجود ان کی کلاس میں جا پہنچی اور ہاسپٹل کا پوچھ کر وہاں سے باہر نکلی تو سامنے بشر عثمان

کھڑا تھا۔۔۔۔۔

تم یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔۔



ابر حیات کلاس لینے کے بعد ماہم کے ساتھ جابر اسلم گروپ

www.kitabnagri.com

کے پاس دوبارہ گی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان نے اسے باہر نکلتے ہی اس کا پیچھا کیا تھا۔۔۔۔۔

تمہیں میرا پیچھا کرنے کے علاوہ کوئی اور بھی کام ہے۔۔۔۔۔

پڑھتے تم نہیں ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کام کوئی تم نہیں کرتے اور جہاں دیکھو انتشار پھیلا رکھا ہے۔۔۔

کوئی بھی تمہارے شر سے محفوظ نہیں ہے۔۔۔۔

ماہم ابر کو کھینچ رہی تھی مگر ابر اس سے اپنا بازو چھڑواتے ہوئے اس کے سامنے آئی تھی۔۔۔۔

وہ مسکراتے ہوئے ابر کے ہلتے ہوئے لب ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

ابر جب جب بھی بشر کے سامنے آئی تھی وہ خود میں نہیں رہتا تھا۔۔۔۔

وہ عورت ذات سے اتنا مانوس نہیں تھا۔۔۔ مگر کچھ تھا

اس لڑکی میں جو بشر جیسے بگڑے ہوئے انسان کو زیر کر رہی تھی۔۔۔۔

عثمان میر بھی بشر کے سامنے بولتے ہوئے آواز نیچی رکھتے تھے۔۔۔۔

مگر ابر حیات ہی تھی جو اس پہ چلاتی تھی مگر اسے اس

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کارتی بھر بھی اثر نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔

تم چلو میرے ساتھ بشر عثمان نے ایک بار پھر ابر کی کلائی پکڑنے کی جسارت کی تھی۔۔۔۔

مگر ابر حیات نے پورے ہوش و حواس میں بشر عثمان کے منہ پہ زور دار چاٹا سید کیا تھا۔۔۔۔

بشر عثمان یونیورسٹی میں تھا اس کا ڈنکا بجتا تھا

Posted On Kitab Nagri

اس کا سکھ چلتا تھا۔۔۔۔۔

عثمان میر کا بیٹا تھا وہ۔۔ جو اس یونی کے بہت بڑے ڈونر تھے
بلکہ کیہ یونی ہی ناکی بدولت چل رہی تھی تو

۔۔۔

وہ گھر کے بعد یونی ور سٹی کا بھی لاڈلا تھا۔۔۔

اسی لیے وہ سب پہ بھاری تھا۔۔۔۔

ابر حیات لاکھ تم سے محبت کرتا ہوں مگر اس کا مطلب یہ نہیں کہ تم میری عزت کی دھجیاں اڑاؤ۔۔۔۔۔

بشر عثمان کا غصہ سے تنفس تیز ہوا تھا۔۔۔۔۔ وہ کسی جوار

بھائے کی طرح ابر کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

وہ جابر اسلم گروپ کے ڈیپارٹمنٹ میں تھی۔۔۔۔۔

وہاں تمام شائقین بشر عثمان کے مخالف ہی تھے۔۔۔۔۔

سب نے بشر عثمان کا تماشا لگتا دیکھا تھا۔۔۔۔۔

اور بشر کو یہ کب گوارہ تھا کہ کوئی اسے اس طرح زلیل کرے۔۔۔۔۔

میں عورتوں پہ ہاتھ نہیں اٹھاتا مس ابر حیات۔۔۔ بشر اس کی طرف لپکا تھا۔۔۔۔۔ جو آرام سے جا رہی تھی

۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمجھی تھی آج کے بعد بشر عثمان اس کی صورت نہیں دیکھے گا مگر وہ الٹ ہوا تھا۔۔۔۔

بشر عثمان نے پوری یونیورسٹی کے سامنے۔۔۔۔۔

اب حیات کو اپنے کندھوں پہ اٹھالیا تھا۔۔۔۔

یہاں مجھے کوئی بھی نظر آیا تو وہ پانچ سال کے لیے۔۔۔

ڈس مس ہو جائے گا۔۔۔۔

پلیز بھائی اگر کو چھوڑ دیں ماہم نے آگے بڑھ کر منت کی تھی۔۔۔

آپ جاسکتی ہیں۔۔۔۔

یہ امیرے ساتھ رہے گی۔۔۔۔۔ چھوڑ دو مجھے جانور ہو کیا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب اس کی بانہوں میں تلملار ہی تھی۔۔۔۔

جاؤ بشر عثمان ماہم پہ چلا یا تو وہ بھی وہاں سے چل دی۔۔۔۔۔

ماہم تم کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔۔ چھوڑ دو مجھے ورنہ میں منہ توڑ دوں گی

اچھا ابھی بھی تمہیں عقل نہیں آئی۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان جابر اسلم کی کلاس میں ہی لے گیا اور دروازہ
بند کر دیا۔۔۔۔

یونیورسٹی چونکہ آف ہو چکی تھی۔۔ اس لیے کچھ ہی سٹوڈنٹس
وہاں موجود تھے۔۔۔۔۔
میں کہتی ہوں چھوڑ مجھے۔۔

بشر نے ابر کو ایک بیچ پہ لٹا دیا۔۔۔ ہلنا مت یہاں سے۔۔

ابر حیات بشر نے اپنی شہادت کی انگلی ابر کے کپکپاتے ہونٹوں پہ رکھی۔۔۔۔

کہو تم میری ہو۔۔۔۔۔

مائی فٹ۔۔۔ میں تم جیسے جانور۔۔۔۔
جسے رشتوں کے تقدس کا بھی نہیں پتہ اس کے ساتھ ایک پل بھی نہیں رہ سکتی۔۔۔۔

تمہیں ہے رشتوں کا تقدس بشر نے دو انگلیوں سے اس کے گلے میں پڑا پن کیا ہوا دوپٹہ دورا اچھال دیا۔۔۔۔

یہ یہ یہ کلک کیا کر رہے ہو تم پاگل ہو گئے ہو۔۔۔۔

پاگل تو اسی دن ہو گیا تھا جس دن تمہیں دیکھا تھا مگر

Posted On Kitab Nagri

تمہارے اس جنون نے اور بھی پاگل کر دیا ہے۔۔

تمہیں اللہ کا واسطہ ہے مجھے چھوڑ دو۔۔۔۔

ابر شرم سے پانی پانی ہوئی تھی۔۔۔۔

اس نے اپنے گرد اپنے بازو لپیٹ لیے تھے۔۔۔۔

بشر اس کی ادا بھی مسکرایا۔۔۔۔

کہو تم میری ہو۔۔۔۔۔

میرے ہی خیال آتے ہیں تمہیں۔۔۔



www.kitabnagri.com

میرا ہی نام لو گی تم ہمیشہ۔۔۔۔۔

تم صرف بشر بشر پکارو گی۔۔۔۔۔

وہ اس کے اوپر جھکا ہوا تھا۔۔ ابردوسری سائیڈ پہ منہ کر کے چلا رہی تھی۔۔

مگر وہ اپنی ہی بانہوں کے شکنجے میں اسے جکڑ کر

اپنی ہی کہے جا رہا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

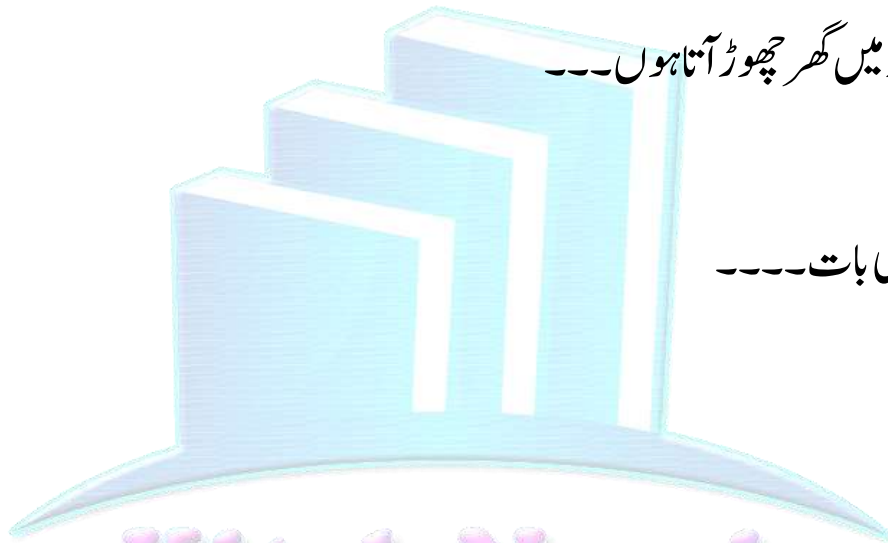
اس کا چہرہ شرم سے لال ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

بشر عثمان نے اس کا ہاتھ پکڑا اور تم بیوی ہو میری۔۔۔

سراٹھا کر جینا سیکھو چلو میں گھر چھوڑ آتا ہوں۔۔۔

ہاتھ چھوڑو میرا پھر وہی بات۔۔۔۔

میں اندر کیا کہا



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو تمہیں بشر کہے گا وہی تم اب کرو گی۔۔۔۔۔

بسبسبس کیپ ان ناٹیس مائی سویٹ وائف۔۔۔۔۔

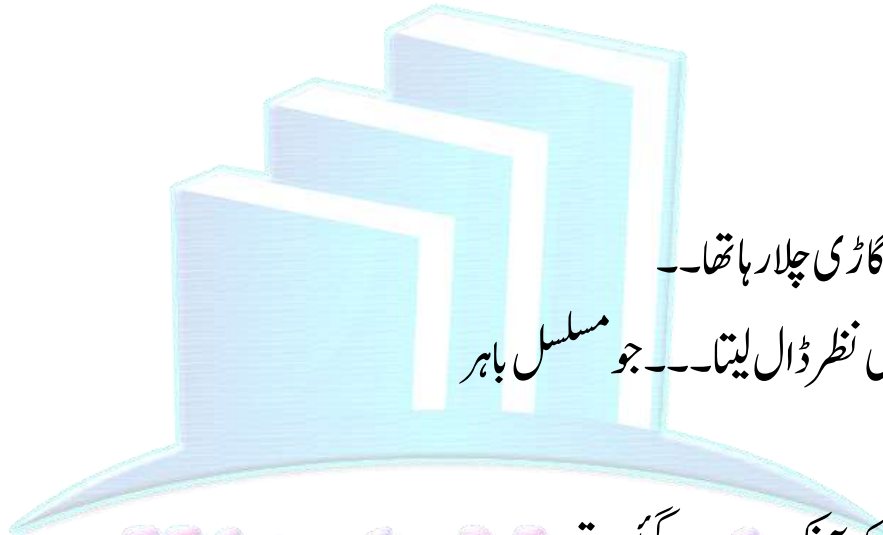
وہ ناچا ہتے ہوئے بھی گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ بھی آج ایک فیصلہ کر چکی تھی۔۔۔۔۔

)

ابر حیات گاڑی میں بیٹھتے ہی اپنے دماغ میں پلین بنانے لگی۔۔۔
کچھ کھاؤ گی۔۔۔ ابر



بشر عثمان کافی دیر سے گاڑی چلا رہا تھا۔۔
وہ گاہے بگاہے ابر پہ بھی نظر ڈال لیتا۔۔ جو مسلسل باہر

دیکھ رہی تھی۔۔ اس کی آنکھیں سوچ گئیں تھیں۔۔۔
شہدرنگ آنکھوں میں سرخ ڈورے اسے اور بھی اداس کر رہے تھے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

بشر عثمان کے دل میں کی بار خیال آیا اسے اپنے ساتھ گھر لے جاؤں۔۔۔۔۔
مگر۔۔۔۔۔ پھر وہ یہ سوچتا کہ ابر حیات خود اس کے پاس آئے اس کی محبت کو پہچان کر اسے اپنا سمجھ کر۔۔۔۔۔

مگر یہ ہوتا اسے بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اس کے قریب آنے کی بجائے دور جا رہی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان اپنے سینے میں یہ سوچ کر درد محسوس کرنے لگا تھا۔۔۔۔۔

ابر بشر نے ایک بار پھر پکارا۔۔۔۔ مگر ابر کوئی جواب نہیں دے رہی تھی۔۔۔۔۔

ابر رر رر۔۔۔۔ وہ چیخ پڑا۔۔۔۔ کیوں تنگ کرتی ہو مجھے۔۔۔۔۔

کیوں؟ وہ اس پہ چیخ رہا تھا چلا رہا تھا۔۔۔۔۔

محبت کر کے گناہ گار ہو گیا ہوں کیا میں۔۔۔۔۔

مجھے جواب دو۔۔۔۔۔

بشر عثمان جو خود سے جنگ لڑ رہا تھا۔۔۔۔۔

پھر سے اپنی سدھ بدھ کھونے لگا تھا۔۔۔۔۔

اس نے ایک جوس کارنر کے پاس گاڑی روک دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر گاڑی روک کر جوس والے سے گریپ فروٹ جوس جو

اس کا فیورٹ تھا کا بولا تھا۔۔۔

ابر حیات بول نہیں رہی تھی تو بشر نے ابر کے لیے بھی سیم
فلیور ہی آرڈر کیا تھا۔۔۔

بشر جیسے ہی جوس والے کی طرف متوجہ ہوا تھا۔۔

ابر کو موقع غنیمت لگا تھا۔۔۔۔

وہ گیٹ کھول کر باہر نکل گئی تھی۔۔۔۔

وہ روڈ پر ہی تو تھے۔۔۔۔۔

ابر حیات جلدی میں روڈ کراس کرنے لگی تھی۔۔۔۔ جب بلیک

لیموزین اس کے قدموں کے پاس آن چرچرائی تھی۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

کیا آپ دیکھ کر نہیں چل سکتیں کیا۔۔۔۔
مزل طحہ نے بڑے نرم لہجے میں اپنا سر باہر نکال کر
ابر کو کہا تھا۔۔۔۔ مگر ابر دوسری سائیڈ پہ آکر بیٹھ گئی تھی۔۔۔
پلیز میرے پیچھے کچھ غنڈے لگے ہوئے ہیں۔۔۔ مجھے لفٹ دے دیں پلیز۔۔۔

وہ دیکھیں پلیز بشر عثمان اس کے پیچھے تقریباً بھاگتا ہوا
آ رہا تھا۔۔۔۔
مزل طحہ نے گاڑی آگے بڑھادی۔۔۔۔ ابر حیات کی جان میں جان آئی تھی۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ریلیکس ہو جائیں آپ یہ لیس پانی پیئیں۔۔۔ اس نے چھوٹی سی بوتل بڑھائی ابر حیات کی طرف۔۔۔
مزل طحہ نے پانی کی بوتل پکڑتے ہوئے اس لڑکی پہ ایک نظر ڈالی۔۔۔

اور پھر پلک جھپکنا بھول گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کانچ کی شہدرنگ آنکھوں میں ہلکے سرخ ڈورے۔۔۔۔

پھولے پھولے گلابی مائل خوبصورت گال۔۔۔

پنک ہونٹوں کے اوپر براؤن تل وہ اسے کوئی تراشا ہوا مجسمہ
لگی تھی۔ اس کے چہرے پہ روے کے بہت سے نشان تھے۔۔۔
اس کی آنکھیں اب بھی لبالب پانی سے بھریں تھیں۔

جیسے وہ ابھی تو دے گی۔۔۔۔ چہرے پہ بلا کی معصومیت نے
بشر عثمان کے بعد منزل طحہ کو چاروں شانے چت کیا تھا۔۔۔
منزل طحہ نے نظریں چرا لی تھیں۔۔۔ کی یہ لڑکی میرے
بارے میں غلط نہ سوچ لے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

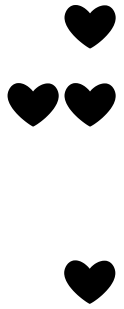
بشر عثمان جانتا تھا کہ ابر حیات نے اس سے بدلہ لینے کے لیے کسی اجنبی سے لفٹ لی ہے۔۔۔۔۔

وہ کچھ سوچتا ہوا واپس گاڑی میں جا بیٹھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ وہ دوسرے روڈ پہ تھا جب تک گاڑی یوٹرن کرتا

وہ گاڑی اس کی آنکھوں سے او جھل ہو چکی تھی۔۔۔



ابر حیات نے پانی کی بوتل پکٹ لی تھی مگر پی نہیں تھی۔۔

تھینکس آپ مجھے اس سٹاپ پہ اتار دیں۔۔۔۔۔ اپ کا بہت شکریہ آپ نے مجھے لفٹ دی۔۔۔۔۔ اور میں نے آپ کو زحمت دی اس کے لیے معذرت خواہ ہوں۔۔۔۔۔
اٹس اوکے میں آپ کو گھر چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔۔۔
اس کے لیے اب پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔

میرا نام منزل ہے اور یہ لیس یہ میرا کارڈ رکھ لیں۔۔۔۔۔

منزل نے اپنا کارڈ ابر کی طرف بڑھایا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نو تھینکس اس کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔۔

ابر نے کارڈ کی طرف ہاتھ ہی نہیں بڑھایا۔۔۔۔۔

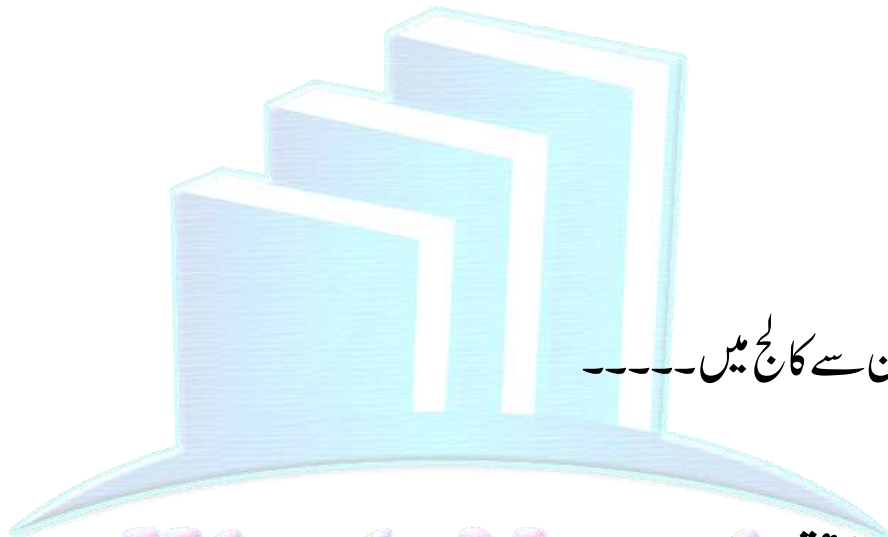
مزل مل طحہ کے براؤن لبوں پہ مسکان ابھری تھی۔۔۔۔۔

اٹس اوکے۔۔۔۔۔

آپ کا نام کیا ہے۔۔۔۔۔ مزل نے ایک بار پھر تھوڑے توقف کے بعد ابر کو مخاطب کیا تھا۔۔۔۔۔

ابر حیات۔۔۔۔۔

آپ پڑھتی ہیں۔۔۔۔۔ کون سے کالج میں۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں جناح یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں۔۔۔۔۔

اتنی چھوٹی سی ہو تو یونی جانتی ہو۔۔۔۔۔

میں چوبیس سال کی ہونے والی ہوں۔۔۔۔۔

میرا لاسٹ ایئر ہے ماس کمینیکیشن میں۔۔۔۔۔

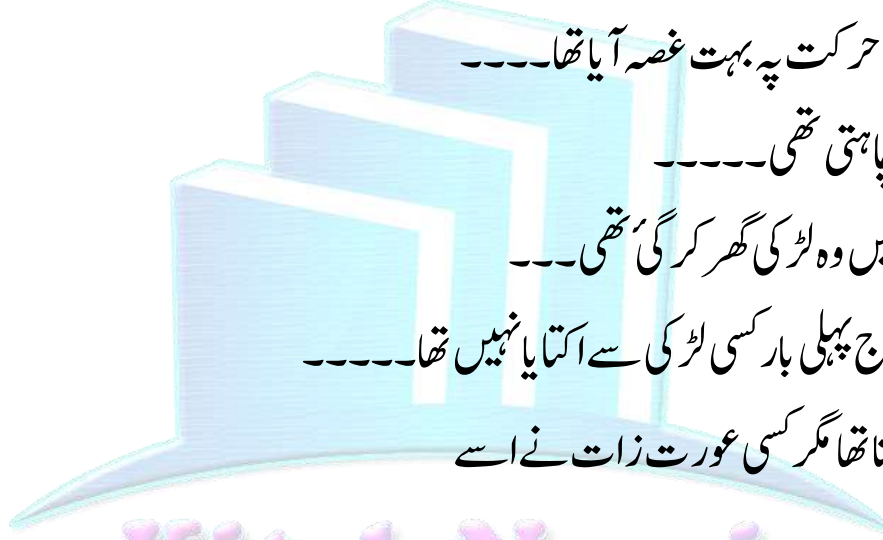
زبردست ڈئیر۔۔۔۔۔ ابر حیات

اللہ آپ کو کامیابی عطا کرے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات اس سے جتنی جان چھڑوانے کی کر رہی تھی۔۔۔
وہ اتنے ہی سوال کیے جا رہا تھا۔۔۔۔۔

مزل مل طحہ اس سے باتوں میں اتنا لگن تھا کہ وہ مطلوبہ روٹ سے آگے نکل گیا تھا۔۔۔۔۔
اس کی نظر بورڈ پہ پڑی تو اس نے اگلے یوٹرن سے گاڑی واپس موڑ لی۔۔۔۔۔
ابر حیات کو اس کی اس حرکت پہ بہت غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔
وہ جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔
مگر مزل مل طحہ کے دل میں وہ لڑکی گھر کر گئی تھی۔۔۔۔۔
وہ تیس سال کا شخص آج پہلی بار کسی لڑکی سے اکتایا نہیں تھا۔۔۔۔۔
وہ عورت کی عزت کرتا تھا مگر کسی عورت ذات نے اسے

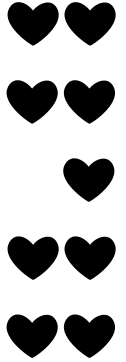


اٹریکٹ نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔ لیکن آج وہ ایک اجنبی لڑکی کے ساتھ
کو چھوڑنے پہ تیار نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ اسے بار بار دیکھتا اور پھر خود کو سرزنش کرتا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ ابر حیات اس کے بارے میں آج فرسٹ ٹائم ہی غلط رائے قائم کر لے۔۔۔۔۔
ابر حیات نے اگلے چوک پہ مزل مل طحہ کو گاڑی روکنے کو کہا تو اس نے بھی گاڑی روک دی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri



ماہم آفتاب بشر عثمان کی شکایت لگانے پر نسیل کے آفس جا پہنچی مگر وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔۔۔۔۔

وہ دوبارہ دوسرے ڈیپارٹمنٹ آئی مگر وہاں بھی اب نہ تو ابر تھی اور نہ ہی بشر تھا۔۔۔۔۔

یونیورسٹی بھی سائیں سائیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔ وہ اپنا سیل نکالتی باہر کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔

ماہم آفتاب کے پاس اپنی چھوٹی سی گاڑی تھی۔۔۔۔۔ جو اس کی خالہ نے اسے گفٹ کی تھی۔۔۔۔۔

مگر آج کل وہ ورکشاپ تھی۔۔۔۔۔ اس کا کچھ کام نکل آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ٹیکسی روکتی اس میں بیٹھ کر گھر جا پہنچی۔۔۔۔۔

ابریات ابھی تک گھر نہیں پہنچی تھی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ پریشان ہو گی اُس نے بار بار ابریات کے سیل پہ کال کی مگر وہاں سے کوئی رسپانس نہ پا کر وہ تھک گئی۔۔۔۔۔

اس نے بشر عثمان کو کال ملا دی۔۔۔۔۔ میں ماہم آفتاب بات کر رہی ہوں بشر بھائی۔۔۔۔۔

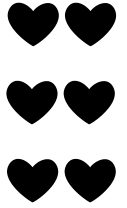
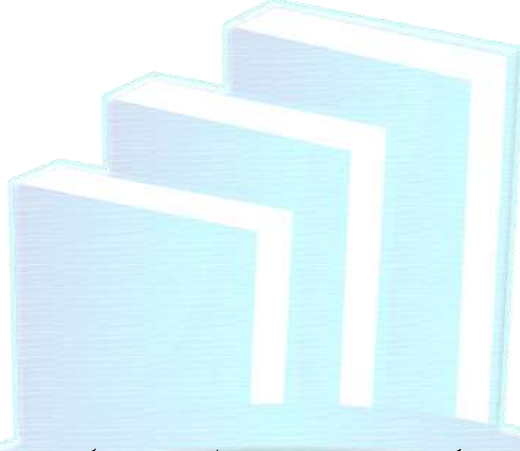
ہاں بولو ماہم کیا ہوا بھائی وہ ابرا بھی گھر نہیں پہنچی۔۔۔۔۔

تو میں اور میری ماما پریشان ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ آرہی ہے گھر ہی پہنچنے والی ہے۔۔۔۔
بشر عثمان نے کہہ کر کال ڈسکنیٹ کر دی اور کچھ سوچتے ہوئے۔۔۔۔
ماہم آفتاب کی امی سے ملنے ان کے گھر جا پہنچا۔۔۔۔

اسے ان سے مل کر ہی اس کے سارے سوالوں کے جواب مل سکتے تھے۔۔۔۔



بشر عثمان آفتاب احمد ہاؤس جب پہنچا تو شام بھی دن کے اجالے کو الوداع کہنے والی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان کلثوم حاتم کے سامنے جب آیا تو پہلے تو انہیں لگا کہ وہ جانتی ہیں۔۔۔۔۔ اسے مگر پھر اسے اپنا وہم جان کر اسے
اپنے ساتھ۔۔۔۔۔

اوپر لے گئیں تھیں۔۔۔۔۔

آپ مس کلثوم حاتم ہیں ناں۔۔۔۔۔

وہ اس چہرے کو کیسے بھول سکتی تھیں۔۔۔۔۔ مگر وقت بیت گیا تھا۔۔۔۔۔ تب وہ سات سال کا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب ان کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔۔۔۔ دونوں فریقین نے اس وقت اپنا۔ اپنا سوچ رہے تھے۔۔۔۔
بشر بھی ان کے وجود کا حصہ ہے یہ دونوں بھول گئے تھے۔۔

شاید دونوں نہیں ایک فریق بھول گیا تھا۔۔۔۔۔



بشر عثمان اس رات اپنے باپ کے پاس گیا تھا۔۔۔

عثمان میر کسی ورلڈ ٹور پہ اسی دن نکلے ہوئے تھے۔۔۔۔

اسی لیے وہ ساری فریسٹریشن ابر حیات پہ نکال گیا تھا۔۔۔

اس نے اپنی دراز سے اپنی ماں کی جوانی کی پکس نکالی

اور ساری رات ان پکس کو کلثوم حاتم سے ملاتا رہا۔۔۔۔

مگر اسے کوئی سرا بھی ہاتھ نہ لگا۔۔۔۔ تو وہ یہ سوچ کر چپ کر گیا کہ۔۔۔۔۔ عثمان میر واپس آئیں گے تو وہ ان

کو ان کے گھر لے جائے گا۔۔۔۔ مگر اس سے صبر نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

وہ خود ہی پہنچ گیا تھا۔۔۔۔۔ ماں ماں ہوتی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آفتاب ہوں۔۔۔۔۔

کلثوم آفتاب اپنا پچیس سال پرانا نام سن کر بوکھلا گئے تھی۔۔

اس کا شک یقین میں بدل گیا تھا۔۔۔۔ جیسے وہ اپنا بشر

سمجھ رہی تھی وہ صحیح تھا۔۔۔ اس کا وہم نہیں تھا۔۔۔

آپ کے چہرے کے خدو خال اس چہرے سے بہت ملتے ہیں ناں۔۔۔۔

بشر نے ایک تصویر دکھائی۔۔۔۔ کلثوم حاتم پہلو بدل کر رہ گئی۔۔۔۔

میں تمہارے لیے چائے اور ساتھ میں کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اٹھ کر کچن میں چلی آئیں۔۔۔۔۔

بشر اب ایک میچور مرد تھا وہ کوئی بچہ نہیں تھا کہ

سمجھ نہیں پاتا کہ وہ اس سے کچھ چھپا رہی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھ کر کچن میں ان کے پاس ہی چلا آیا۔۔۔۔۔

بیس سال بعد بھی ترس نہیں آیا آپ کو اس بچے پہ جسے

آپ روتا بلکتا چھوڑ کر چلی گئیں تھیں۔۔۔۔۔

آج بھی ترس نہیں آیا۔۔۔۔۔ کوئی ماں ایسی بھی ہوتی ہے۔۔۔۔۔

کم از کم آج تو آج تو اپنے بشر کو گلے لگا لیتیں۔۔۔۔

آج تو کہے دیتیں کہ بیٹا میں نے بیس سال بڑی مشکل سے گزرنے ہیں تیرے بنا۔۔۔۔۔

بشر کے پیچھے ماہم اور اس کے ساتھ ابر حیات بھی آن کے تھے۔۔۔۔۔

وہ بار بار آستینوں سے اپنی آنکھیں صاف کرتا رہے جا رہا تھا

اور خود پہ افسوس بھی کر رہا تھا۔۔۔۔۔

کلتھوم حاتم بت بنی بشر کو اپنے سامنے کھڑا حساب مانگنے

والاوه شخص لگا تھا۔۔۔۔۔

جس کا سب کچھ لٹ چکا ہو اور قرض دار اس سے قرض مانگ رہے ہوں۔۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

کلثوم حاتم کو لگا تھا۔۔۔۔۔ بشر اس سے وہ قرض مانگنے

آیا ہے جو اس نے اسے پیدا کر کے لیا تھا۔۔۔۔۔

وہ اپنے ہی بیٹے کی قرض دار تھیں۔۔۔۔۔

وہ کیسے بتا دیتی کہ وہ کیوں چھوڑ آئی تھی۔۔۔۔۔ اسے

وہ اپنی ماضی کی کتاب کھولے بشر عثمان کے سامنے

بیٹھ گئی تھیں۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



سنو مینک۔۔۔۔۔ کلثوم حاتم نے اپنے گلاسز اتارتے ہوئے۔۔۔۔۔

ایک ینگ سے لڑکے کو آواز دی۔۔۔۔۔

عثمان ایک صاف کپڑے سے ہاتھ صاف کرتا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس میم کے پاس آئے تھے۔۔۔۔۔

جی میڈم بتائیں کیا خدمت کر سکتے ہیں آپ کی۔۔۔

میری گاڑی خراب ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اسے چیک کرو۔۔۔۔۔

کلثوم حاتم آرڈر دے کر نیچے اتر آئی تھیں۔۔۔

ٹھیک ہے ہو جائے گا کام آپ کا۔۔۔۔۔ مجھے ابھی چاہیے نہیں تو پھر اور کوئی گاڑی دے دیں۔۔۔۔۔

وہ کسی اور کی گاڑی لے کر جا چکی تھیں۔۔۔۔۔

واپس کرنے گاڑی اور اپنی گاڑی لینے آئی تو وہ عثمان میر

سے اس کا نمبر لے گی تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

یوں ان کی ملاقات کا سلسلہ بڑھنے لگا۔۔۔ کلثوم کی جب بھی کہیں گاڑی خراب ہو جاتی تو وہ عثمان کو ہی کال

کرتیں اور وہ جھٹ اپنی پھٹ پھٹی پہ پہنچ جاتا۔۔۔

کلثوم حاتم عثمان کی محبت میں کب گرفتار ہو گی انھیں خود بھی پتہ نہ چل سکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک کھاتے پیتے خاندان سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔ مگر
محبت اندھی ہوتی ہے۔۔۔

اس وقت کچھ بھی سنائی نہیں دیتا نہ دیکھائی دیتا ہے۔۔۔۔

جابر بھائی ہمیں اس بشر عثمان کا کچھ کرنا ہو گا۔۔۔۔۔

میں نے تمہیں کہا ہے کہ تم پتہ کرو یہ ابر حیات کون ہے۔۔۔۔

ہماری پارٹی میں وہ خود آنا چاہا رہی ہے۔۔۔۔۔ مگر مجھے اسی رات کوئی اغواء کرتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مجھے بشر عثمان کی ہی یہ کوئی چال لگتی ہے۔۔۔۔

ضرور کوئی نہ کوئی کنکشن ہے۔۔۔۔ ان کے درمیان۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی ہی باتیں کرتے رہے تھے۔۔۔۔۔

-----&-----

-----+

میں تمھاری ماں نہیں ہوں بشر عثمان۔۔۔۔

تم چلے جاؤ یہاں سے تمھیں اگر یہ سوال پوچھنا ہے تو اپنے بابا سے پوچھنا وہ بتائیں گے۔۔۔۔

میں نہیں جانتی کسی کو بھی۔۔۔۔

کلثوم حاتم بشر عثمان کے سامنے چمیر پہ آن بیٹھی اور کچھ بتاتے بتاتے رک گئیں۔۔۔۔ وہ ماں اب اپنا ہی بھرم کیسے

کھودیتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ دل پہ ہاتھ رکھتی ایک دم نیچے جھکتی گئیں تھیں۔۔۔۔

بشر عثمان جو بہت غور سے ان کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ رہا تھا یکدم اٹھا تھا۔۔۔۔

مگر اس سے پہلے ابر حیات اور ماہم آفتاب ان کی طرف بڑھی تھیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ماہم آفتاب تو اپنی ماں کی کمر سہلاتے ان سے پوچھنے لگیں کہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔

مگر ابر حیات نے بشر عثمان کو وہاں دیکھ کر جو دنگ ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ بھی ہوش میں آئی تھی۔۔۔۔۔

تم جہاں بھی جاتے ہو وہی تماشا لگتا ہے۔۔۔۔۔

وہی کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔۔۔۔

میری ماں کو مار ڈالا۔۔۔۔۔ ماموں کے گھر کا کمزور سا سہارا

بھی چھین لیا تم نے وہ جو کلثوم حاتم کو اٹھانے لگا تھا۔۔۔۔۔

ابر حیات کو پلٹ کر دیکھا۔۔۔۔۔

ابر نفرت کرتی ہو مجھ سے تبھی نفرت میں یہ بھول گئی ہو کہ موت اور زندگی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ تیزی سے جھکا اس کی آنکھوں سے آنسو سات سال کے اس بچے کی طرح بہہ رہے تھے۔۔۔۔۔ جو اپنی ماں کی انگلی

چھڑوانے پہ بہا رہا تھا۔۔۔۔۔ ماہم نے ابر کو دیکھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ابر نے بشر کو۔۔۔۔ چھوڑوا نہیں ہاتھ مت لگانا ہم آگے

بڑھی تھی۔۔۔۔ ماہم ماما کو اس وقت ڈاکٹر کی ضرورت ہے پلیز اس وقت کچھ مت بولو۔۔۔۔۔۔۔۔
وہ اتنا توجان گی تھی کہ ماما اور بشر کے درمیان کچھ بحث چک رہی تھی مگر وہ ابر حیات کو چپ چاپ لے کر روم میں
گھس گی تھی۔۔۔۔۔

ابر حیات ہی ونڈو سے دیکھ کر کہ وہ کلثوم حاتم کے پیچھے گیا ہے۔۔۔۔۔

اس کے پیچھے کچن میں آئی تھی۔۔۔۔ مگر بشر عثمان کے الفاظ سن کر سکتے میں آگئی تھی۔۔۔۔۔

وہ گاڑی ڈرائیو کرتا قریبی ہاسپٹل لے گیا۔۔۔۔ ماہم اور ابر بھی نہ چاہتے اس کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ گی تھیں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کلثوم حاتم کو آئی سی یو میں رکھا گیا تھا۔۔۔۔۔
بشر عثمان اپنے سر کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر بیچ پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہ الجھن سلجھانے آیا تھا مگر وہ اور بھی الجھ گی تھی۔۔۔۔۔

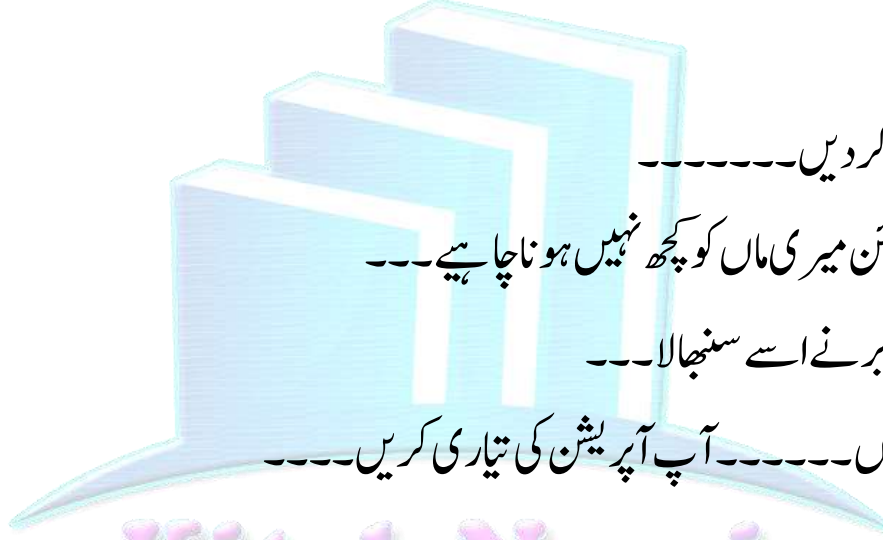
آپ ہیں ان پشینٹ کے ساتھ جی میں ہوں۔۔۔۔ بشر کھڑا ہوا تھا مگر ماہم آفتاب ڈاکٹر کے پیچھے آن کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

میری ماں ہیں وہ ڈاکٹر کیا ہوا ہے میری ماں کو۔۔۔۔
ماہم ہچکیوں سے روئے بھی جا رہی تھی۔۔

ان کا نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔۔۔۔ ان کے لیے دعا کریں۔۔۔۔

اور اس فارم پہ سائن کر دیں۔۔۔۔۔
میں نہیں کروں گی سائن میری ماں کو کچھ نہیں ہونا چاہیے۔۔۔
وہ پیچھے ہٹ رہی تھی ابرنے اسے سنبھالا۔۔۔
لائیں میں ہی کر دیتا ہوں۔۔۔۔۔ آپ آپریشن کی تیاری کریں۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

جو اخراجات ہیں۔ میں دیکھ لوں گا۔۔۔
مجھے آپ کی بھیک کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔۔۔۔

مسٹر بشر آپ کی وجہ سے میری ماما اسپتال میں ہیں۔۔۔۔
اور میں خود سب منیج کر لوں گی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان دونوں کی چپ چاپ سن رہا تھا۔۔۔۔ وہ اپنا نچلا
ہونٹ کاٹنے لگا اس سے ضبط نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں تو اس پہ چیخ کر اپنی بھڑاس نکال رہی تھیں۔۔۔
مگر میں میں بشر عثمان کا کو جا کر اپنا دکھ بیان کروں۔۔۔

میں کس سے کہوں۔۔۔۔ میں بیس سال اس ماں کے لیے

اس کے لمس کے لیے تڑپتا رہا اور اپنے باپ سے نفرت کرتا رہا۔۔۔
اگر ماں زندہ تھی تو پھر وہ کیوں نہیں آئی اس کے پاس کیوں اسے چھوڑ دیا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ہاسپٹل سے جانا نہیں چاہتا تھا مگر ابر حیات کی نفرت

بھری نظروں کے سامنے اس سے ٹھہرنا مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔

وہ اپنا موبائل جیب سے نکالتا باہر آیا۔۔۔۔ سعد کارڈیو ہاسپٹل آجا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور ان کا خیال رکھنا۔۔۔ ماں ہے میری یہاں۔۔۔ وہ سعد کو شارٹ سا بتاتا باہر نکل گیا۔۔۔
۔۔۔ اس نے گاڑی میں بیٹھتے ہی عثمان میر کو کال ملائی تھی۔۔۔

پاپا۔۔۔۔۔ وہ بہت دیر خاموش رہا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے بشر میری جان۔۔۔۔۔ بولوناں بیٹا؟؟؟

عثمان میر میٹنگ روم سے سب کو باہر بھیجتے ہوئے۔۔۔۔
خود سلائیڈ گراتے وہاں لگی آدم قد کھڑکیوں کے پاس جا کھڑے ہوئے۔۔۔۔۔
انہیں بھی بہت دیر اپنی سماعتوں پہ یقین نہیں آیا۔۔۔۔
مگر آواز اس بچے کی تھی جسے اس نے پل پل اپنے سینے سے لگا کر رکھا تھا۔۔۔۔۔
ماں نہ رہی تو ماں بن گیا۔۔۔۔۔ کبھی دوست بناتو کبھی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

آیا بنا۔۔۔۔۔ کبھی بیٹے کا ڈرائیور بناتو کبھی اس کا گھوڑا۔۔۔۔۔

اس نے اپنے بیٹے کو بلکل ایک مشرقی ماں بن کر پالا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پانچ سال کی انتھک محنت رنگ لے ہی آئی تھی۔۔۔۔

جب عثمان میر کے دل میں کلثوم حاتم کی بے وفائی کا

داغ دھلا تھا۔۔۔ یا وہ جان گئے تھے کہ وہ بشر عثمان کو

ایک عورت کے بغیر نہیں پال سکتے تھے۔۔۔۔۔

وہ ایک آیا کی طرح بشر کا خیال رکھتی تھی اور بشر

نے اسے ایک آیا کا ہی درجہ دیا تھا۔۔۔۔۔

عثمان میر اپنے بزنس میں پیسہ لگانے لگا اور یوں وہ دن رات ترقی کرتا گیا۔۔۔۔۔

پاپا مجھے آپ کی ضرورت ہے پاپا۔۔۔۔۔ بشر نے سالوں بعد

اپنے باپ پکارا تھا باپ بھی وہ جو منتظر تھا۔۔۔۔۔ اس جوان

Posted On Kitab Nagri

بیٹے کی پکار کے لیے۔۔۔۔۔ بشر کے ننھے زہن میں بس ایک ہی بات بیٹھ گئی تھی کہ۔۔۔۔۔۔۔

اس کی ماں کو نکالنے والے اس کے پاپا اور وہ سوتیلی ماں ہے۔۔۔۔۔

وہ نفرت کرتا جاتا اور وہ جیسے سوتیلی ماں سمجھتا تھا

وہ پھر بھی وارے وارے جاتیں۔۔۔۔۔

اللہ کی کرنی بھی ایسی تھی کہ اسے اولاد سے بھی اللہ نے

نہیں نوازا تھا مگر وہ اس بات کا گلہ بھی نہیں کرتی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بشر کو ہی اپنا بیٹا مانتی تھی۔۔ مگر بشر اس کے سائے سے بھی بھاگتا تھا۔۔۔۔۔۔۔

میں سن رہا ہوں سب ٹھیک ہے نا۔ پاپا کی جان میں بس اگلی فلائٹ سے واپس آتا ہوں۔۔۔۔۔ آپ پریشان نہ

ہوں میرے بچے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو باپ کو پکار کر ہچکیوں سے رونے لگا تھا۔۔۔۔

وہ جو سمجھتا تھا وہ بہت مضبوط ہے مگر آج اسے اپنے باپ

کے کندھے کے سوا کوئی کندھا نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔ اس وقت

بشر کو باپ سے زیادہ کوئی بھی ہمدرد نہیں ملا تھا۔۔۔۔

سو وہ عثمان میر کو اتنا کہہ کر کال بند کر چکا تھا۔۔۔۔

وہ ماں کے پاس واپس لوٹنا چاہتا تھا مگر ابر حیات کی

www.kitabnagri.com

آواز اس کی سماعتوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔۔ تم جہاں بھی

۔۔۔ جاتے ہو بشر عثمان وہاں تماشا لگتا ہے۔۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

جابر اسلم پان کھاتا منہ روک کر عظیم کی طرف متوجہ ہوا۔۔

بشر عثمان کی ماں ہاسپٹل لائزڈ ہیں۔۔۔۔

بشر عثمان تو اپنی ماں سے نفرت کرتا ہے ناں اور وہ تو سگی ماں نہیں ہے۔۔۔۔۔
سگی ماں تو مر گئی ہے۔۔۔۔۔ جابر اسلم نے پیک سائیڈ پہ

پھینکی۔۔۔۔۔ بھائی سنو تو ہاں بولو آگے۔۔۔۔۔ جاں راسلم خاموش ہوا۔۔۔۔۔

بشر عثمان کی سگی ماں ہاسپٹل میں ہے۔۔۔۔۔

واٹ وہ بجلی کی سی تیزی سے اچھلا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور بھی سنو ابر حیات محبوبہ ہے اس کی سنا ہے۔۔۔۔۔ بہت محبت کرتا ہے اس سے۔۔۔۔۔ دھت تیرے کی

۔۔۔۔۔

تو اس رات یہ خود تھا جابر اسلم اپنی ٹھوڑی پہ ہاتھ مارتا ہوا پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میر بچہ میرا جگر۔۔۔۔۔ اچھا میری محبوبہ آگی تو پھر وہ آپ سے جیل سے ہوگی۔۔۔۔۔

کیوں جیل سے ہوگی اور آج بڑا خوش لگ رہا ہے میرا شہزادہ۔۔۔

نہیں ایسی تو کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔ ایسی ہی کوئی بات ہے۔۔۔۔۔

پھوپھو جان آپ کو بھوک لگی تھی ناں چلیں کھانا کھاتے ہیں۔۔۔
مزل طحہ بات کر کے خود ہی پھنس گیا تو وہ بات کو

گھما کر انھیں ڈائینگ ہال میں لے آیا۔۔۔۔۔

آپ کو جلدی تھی ناں اپنی بہولانے کی مزل طحہ سے پھر بھی نہ رہا گیا تو وہ اپنی پھوپھو کم دوست زیادہ سے

بات شیر کرنے کا فیصلہ کیا۔۔۔۔۔

مزل طحہ کو اپنی اس پیاری سی پھوپھو جان سے

Posted On Kitab Nagri

بہت جنونی محبت تھی۔۔۔

اور انہوں نے بھی اپنی جوانی منزل طحہ کی اچھی تربیت میں گزار دی۔۔۔۔۔

انہوں نے اپنے خواب اپنی آنکھوں میں ہی نار دیئے۔۔۔ اور اپنے بھائی کے اس بیٹے کے لیے اپنی جوانی تیاگ دی تھی۔۔۔۔

مزل طحہ کی ماں اپنے شوہر کی بے وفائی نہ سہہ سکی تھیں۔۔۔۔۔
اسی لیے وہ اللہ کو پیاری ہو گئیں اور۔۔۔۔۔ آفتاب طحہ

بھی دوسری شادی شادی کر کے ایک سال کی بچی کو چھوڑ کر واپس طحہ ہاؤس چلا آیا مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کلتھوم آفتاب نے اسے ڈھونڈ نکالا اور اس سے اپنے ساتھ کیے اس جرم کی سزا دینے لگی۔۔۔۔۔

کلتھوم آفتاب نے عثمان میر کو گھر والوں کی مرضی کے خلاف جا کر شادی کی۔۔۔۔۔

عثمان میر ایک عام سے طبقے سے تعلق رکھنے والا۔۔۔ مگر

Posted On Kitab Nagri

شاند ار پر سینلٹی کا مالک تھا۔۔۔۔۔

اس کے پاس صرف ایک گیراج تھا گاڑیوں کا مکنک تھا۔۔۔۔۔

اس وقت کلثوم حاتم کو بس وہ اور اس کی محبت نظر آئی تھی۔۔۔۔۔

پیسہ اہمیت نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔۔ مگر محبت پا کر اسے

احساس ہوا کہ پیسے کے بغیر محبت ہوتی ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔



یہاں سے ہی ان کی محبت کے درمیان تیسری چیز پیسہ آگیا

www.kitabnagri.com

اور گھر میں ایک جنگ چھڑ گئی۔۔۔۔۔

عثمان جب تک ہمارا اپنا کوئی فیوچر نہیں بن جاتا۔۔۔۔۔ ہم بچہ پیدا نہیں کریں گے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک رات عثمان تھکا ہارا گھر آیا تو کلثوم جو کہ کچھ دن سے اپنے اندر تبدیلی محسوس کر رہی تھی نے عثمان سے کہا۔۔۔۔؟

وہ آلو گوشت اور روٹی عثمان کے سامنے رکھتے ہوئے بولی۔۔۔۔

عثمان نے ایک لقمہ لیا تو اس کے حلق میں کچی سی مرچیں پڑنے لگی۔۔۔۔۔

اسے کھانسی سی آگئی۔۔۔۔ کیا ہوا مرچ تیز ہے نہیں پانی لا دو۔۔۔۔

سالن کچا تھا اور روٹی بھی کلثوم حاتم نے اپنے گھر میں کبھی کام کیے نہیں تھے۔۔۔۔۔

یہاں کوئی ملازمہ بھی نہیں تھی۔۔۔۔ عثمان کھانا اکثر باہر سے ہی لے آتا مگر کب تک وہ باہر کے کھانے کھاتا

عثمان نے گھر میں چیزیں لانی شروع کیں مگر کلثوم کی ہٹ دھرمی

کہ وہ کھانا پکانے کے لیے لک اور کل وقتی ملازمہ چاہیے

کی رٹ لگاتی عثمان نے نیا نیا گیراج کھولا تھا اس کی اتنی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آمدنی ابھی نہیں تھی کہ وہ کرائے کے گھر اور دیگر اخراجات کے ساتھ مزید کوئی عیاشی افورڈ کر سکتا تھا۔۔۔

مگر کلثوم کو کون سمجھاتا وہ دن بدن چڑنے لگی۔۔۔۔

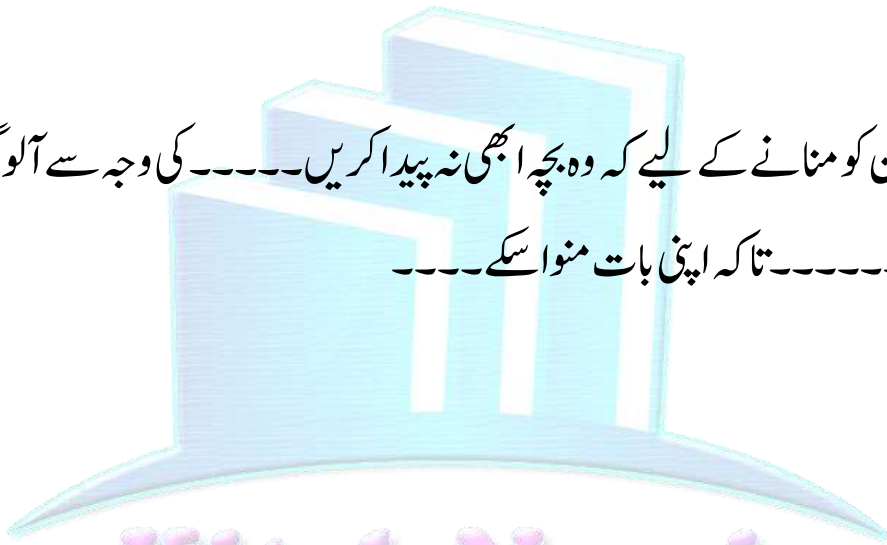
اس کی فیملی نے اس سے بائیکاٹ کر دیا۔۔۔۔ ایک ہی ان کا بھائی تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسلم حاتم جو کہ اپنی بیوی کے سوا کسی کو خاطر میں ہی نہ لاتا تھا سونے پہ سہاگا کہ بہن نے اپنی مرضی کر لی تو ان کے ہاتھ بہانہ لگ گیا اور یوں وہ کاٹا بھی نکل گیا۔۔۔۔
ماں باپ بھی بیٹے کے محتاج تھے وہ بھی کچھ نہ کر سکے۔۔۔
اور جلد ہی آگے پیچھے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔۔۔۔۔

کلثوم نے اس دن عثمان کو منانے کے لیے کہ وہ بچہ ابھی نہ پیدا کریں۔۔۔۔ کی وجہ سے آلو گوشت جو کہ عثمان کا فیورٹ تھا بنایا تھا۔۔۔۔۔ تاکہ اپنی بات منوا سکے۔۔۔۔

****)



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عثمان میرائیر پورٹ سے سیدھے بشر عثمان کے پاس آئے
تھے وہ ہاسپٹل کے باہر رکھے سنگی بیچ پہ موجود تھا۔۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے نہ بیٹا تم یہاں کیا کر رہے ہو ہو کیا ہوا ہے۔
بشر عثمان کو دیکھ کر ان کے سامنے کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں جھوٹ بولا کہ میری ماں مر چکی ہے۔۔۔۔

کیا کہہ رہے ہو تم۔۔۔۔ بیٹا عثمان میر نے بشر عثمان کی

آنکھوں میں جھانکا وہ بے تحاشا تھکا ہوا اور پرشمرہ لگ رہا تھا۔۔۔۔

آپ چلے میرے ساتھ ہاسپٹل کے اندر ہر عثمان میر کو لے کر اندر بڑھ گیا۔۔۔۔

ایس آئی سی یو میں مشینوں کے گرد لپٹی کلثوم حاتم

عثمان میر کو پہچاننے میں دیر نہ ہوئی تھی۔۔۔۔

کلثوم حاتم کے چہرے کو عثمان میر نے بغور دیکھا اور پھر پیچھے کھڑے بشر کو دیکھا۔۔۔۔

گھر چلو بشر کون سا گھر پاپا میں اپنی ماں کو یوں اس حالت میں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتا۔۔۔۔ آپ کو ابھی بھی گھر کی

پڑی ہوئی ہے اس عورت کی پڑی ہے۔۔۔۔

جس کی وجہ سے آپ نے میری ماں کو اپنی زندگی سے اپنے

گھر سے نکال دیا۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر آؤ میری جان پاپا کے ساتھ عثمان میر بشر کو لے کر اپنی گاڑی میں جا بیٹھے۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی عثمان میر نے اپنی زیست کی کتاب کھول لی۔۔۔

میری والدہ کہا کرتی تھیں۔۔۔۔ بشر۔۔

یہ زبان عثمان میر نے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

یہ زبان انسان کو تخت پہ بیٹھاتی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور یہ زبان ہی فرش پہ پٹخ دیتی ہے۔۔۔۔۔

عثمان میر کی آنکھیں نہ چاہتے ہوئے بھی چھلک آئی تھیں۔

ماں بھی کیا چیز ہے۔۔۔۔ عمر جو بھی ہو۔۔۔۔

ماں لفظ نکلتے ہی انسان ایمو شنل ہو ہی جاتا ہے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان سامنے ہی دیکھ رہا تھا مگر توجہ اپنے بابا کی طرف تھی۔۔۔۔

اسی طرح انسان کا کردار اسے ہیر اور پیتل بناتا ہے۔۔۔۔

تمھاری ماں کلثوم حاتم اچھی خاتون تھیں۔۔۔

مگر میرے لیے اچھی ثابت نہ ہو سکی۔۔۔۔۔

وہ ایک اچھے خاندان سے تعلق رکھنے والی عیش پرست خاتون تھیں۔۔۔

اور ضدی بھی۔۔۔۔

میں ایک کارمینک تھا گیراج بھی اور گھر بھی کرایہ کا تھا۔۔۔



Kitab Nagri

اس نے شادی اپنی پسند سے کی تھی مجھ سے اپنی رضامندی سے۔۔۔۔۔

کچھ دن بہت اچھے سے گزرے۔۔۔۔۔

مگر پھر اس کی ڈیمانڈز بڑھنے لگیں میں ہر ممکن کوشش

کرتا اسے خوش رکھوں مگر وہ خوش نہیں ہوتی تھی۔۔۔۔

اسے برانڈڈ چیزیں استعمال کرنے کی عادت تھی۔۔۔ اور میں اس وقت یہ افورڈ نہیں کر سکتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

پھر بھی کوشش کرتا۔۔۔ اسے کھانا پکانے کی عادت نہیں تھی اور وہ اس عادت کو اپنانا بھی نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔

میں یہ سب برداشت کرتا گیا بشر مگر۔۔۔۔۔۔۔

ایک سال بعد اسے جب پتہ چلا کہ وہ ماں بننے والی ہے۔۔۔۔

وہ پاگل سی ہو گئی

وہ ابھی اولاد نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔ مگر مجھے اولاد چاہیے تھی۔۔۔۔ میں نہ بھی چاہتا اگر وہ امید سے نہ ہوتی
تو۔۔۔۔

وہ ساری زندگی ماں نہ بنتی تو میں کبھی اس سے گلہ بھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہ کرتا اور شادی بھی مگر وہ تمہیں مارنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔
وہ ابارٹ کروانے کا کہتی تھی مجھ سے میں نے اس سے کہا

کہ میں یہ نہیں کروں گا۔۔۔۔۔ یوں اختلاف بڑھ گیا میں نے اس پہ سختی شروع کر دی۔۔۔۔۔ سحر محنت بھی۔۔۔۔

تمہیں دنیا میں آنا تھا۔۔۔۔۔ ڈو تم آ گئے۔۔۔۔۔ مگر تمہاری ماں کی متا کو اثر نہ ہوا۔۔۔۔۔

وہ مجھے زچ کرنے کے چکر میں باہر رہنے لگی اور پھر کسی

Posted On Kitab Nagri

اور مرد کی محبت میں گرفتار ہو گئی۔۔۔۔ سات سال میں سب کچھ تماری خاطر برداشت کرتا رہا مگر۔۔۔۔

اس رات اس رات کلثوم نے ہر حد پار کر دی۔۔۔۔ عثمان میرا بلبل اٹھے۔۔۔۔
وہ ماں ہے تمہاری اس سے آگے تمہیں کچھ نہیں بتا نہیں۔ سکتا ورنہ تم خود کو ایک مجرم سمجھو گے۔۔۔۔

بہتر ہے آج کے بعد تم اپنی ماں کے پاس نہ جانا ورنہ ہی اب کوئی سوال پوچھنا۔۔۔۔
عثمان میر نے آخری الفاظ اپنے اندر چھپا لیے۔۔۔۔
وہ ایک جوان بیٹے کو کیسے بتا دیتا کہ اس کی ماں اپنے عاشق کے ساتھ اس رات فرار ہو گئی تھی۔۔۔۔
کیسے کہہ دیتا کہ وہ تمہارا ہاتھ جھٹک رہی تھی۔۔۔۔
میں نہیں کھینچ رہا تھا۔۔۔۔ آٹھ سال کی رفاقت کا اتنا تو حق بنتا تھا کہ وہ شخص ایک بیٹے کے سامنے ماں کا بھرم رکھ
لیتا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

عثمان میر بشر عثمان کے بالوں میں ہاتھ پھیرتا چپ ہو گیا۔۔۔۔

بشر عثمان کی آنکھوں میں آنسوؤں کا طوفان تھا۔۔۔۔

وہ نیچے اتر آیا۔۔۔۔

مگر ضبط کر گیا اپنی مردانگی کا بھرم بھی تو رکھنا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسے بھی اس نے اپنے شفیق باپ کو غلط سمجھا۔۔۔۔
جوانی کی دہلیز پہ قدم رکھنے سے پہلے ہی وہ اپنے باپ کو اور اس عورت کو مجرم سمجھتا رہا۔۔۔۔
مگر اصل کردار تو اب سمجھ آیا تھا۔۔۔۔

عثمان میر نیچے اتر کر آئے اور اپنے بیٹے کو بغیر شرمندہ کیے اسے گلے لگایا اور وہ بھی باپ کی چھاتی سے لگ کر۔۔

ضبط کھو بیٹھا۔۔۔۔ عثمان میر نے بھی اسے رونے دیا تھا۔۔۔۔

آپ کے پیشینٹ کو ہوش آ گیا ہے۔۔۔۔ ڈاکٹر اپنا اور رکوٹ سنبھالتا ماہم آفتاب اور ابر حیات کے پاس آن رکا

www.kitabnagri.com

لیکن وہ بشر عثمان اور ماہم سے ملنا چاہتی ہیں۔۔۔۔

ڈاکٹر نے ان کو بتانے کے ساتھ ہی۔۔۔۔ کلثوم کی طرف سے

بات بھی بتائی۔۔۔۔ ماہم بھاگتی ہوئی اپنی ماں کے پاس گئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات سوچنے لگی تھی کہ وہ بشر عثمان کو کیوں بلارہی ہیں۔۔
ابر حیات آٹھ کر باہر چلی آئی۔۔۔ اسے ایک دم گھٹن محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔

وہ باہر آئی تو سر سبز لان کے بیچوں بیچ بشر۔ عثمان اپنے

بیچوں سے گھاس کھرچنے میں مصروف تھا۔۔۔۔

ابر حیات کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔۔۔ وہ کچھ دیر یوں ہی اسے دیکھنے لگی۔۔۔

بشر عثمان کو بھی جیسے کسی کے ہونے کا احساس ہوا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس نے اپنی گھنی پلکیں اوپر اٹھائیں تھیں۔۔۔۔
ابر حیات کو اپنے سامنے دیکھ کر اس کی رگیں تھی تھیں۔

ابر حیات بھی گڑ بڑا گئی۔۔۔۔ ابر نے قدم باہر کی جانب بڑھائے

مگر بشر نے اسے جا کر روک لیا۔۔۔۔ اس وقت کہاں جا رہی ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم سے مطلب۔۔۔۔۔ یو بشر عثمان نے دانت پیسے۔۔۔۔۔

تم عورت زات کی فطرت میں بے وفائی ہے۔۔۔۔۔ بشر نے ابر کی کلائی پکڑ کر دانت میچتے ہوئے اس سے کہا
۔۔۔۔۔

ابر حیات کی کلائی میں بشر عثمان کی انگلیاں پیوست ہوئی تھیں۔۔۔۔۔

چھوڑو جنگلی مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہاں میں بھی یہی سوچ رہا ہوں۔۔۔۔۔ تمہیں آزاد کر دوں۔۔۔۔۔

ابر حیات کی آنکھوں میں آنسو تھے مگر بشر عثمان کی زبان پہ انگارے تھے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بشر عثمان کے منہ سے نہ جانے آزاد لفظ سن کر ابر حیات کو کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں نہیں چاہتا کہ ایک اور بشر پیدا ہو۔۔۔۔۔ وہ بھی زبردستی۔۔۔۔۔

بشر کی آنکھوں سے نفرت کے شعلے بھڑک اٹھے تھے۔۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ ثمنہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

مگر ابر حیات کی آنکھوں میں پہلی بار کچھ ٹوٹ گیا تھا۔۔۔۔

ابھی ابھی اسے لگا تھا کہ وہ اس کی روح کے ساتھ اس کا سکھ چین بھی چھین رہا تھا۔۔۔۔

میں آزاد کرتا۔۔۔۔۔ بھائی۔۔۔۔۔ ماہم آفتاب نے بیچ میں آکر

بشر عثمان کے الفاظوں کو بریک لگائی تھی۔۔۔۔

اما وہ اما بھائی۔۔۔۔۔ کیا ہوا ہے اما کو۔۔۔۔۔ وہ ابر حیات کو چھوڑ کر اندر بھاگا تھا۔۔۔۔۔

ابر حیات اپنی کلائی سہلاتی ہوئی ان کے دونوں کے پیچھے آئی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابر حیات اکیلی فرش پہ بیٹھی کہیں دور خیالوں میں گم تھی۔۔ جب اس کے پاس منزل طحہ آکر بیٹھا۔۔۔۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

کیسی ہو لٹک ڈول۔۔ ابر نے آنکھیں اوپر اٹھائیں۔۔۔۔۔ آپ یہاں۔۔۔۔۔

تم نے اپنا موبائل نمبر دیا نہیں تھا۔۔۔۔۔

میں نے سوچا تمہاری یونیورسٹی چلا جاؤں۔۔۔۔۔

لیکن۔ کیوں آپ جہاں کیوں آئے ہیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پرپوز کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

واٹ ابر بجلی کی سی تیزی سے اس فرش سے اٹھی تھی۔۔۔۔

جہاں وہ پچھلے کی گھنٹوں سے بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

آریومیڈ مسٹر۔۔۔۔۔ لگت کیا لے لی تم تو لٹو ہی ہونے لگے۔۔۔۔۔
ایسی ویسی لڑکی نہیں ہوں میں آئندہ کبھی میرے سامنے مت آنا۔۔۔۔۔

وہ جانے لگی تو منزل طحہ ابھی کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے میں بھی کوئی ایسا ویسا لڑکا نہیں ہوں۔۔۔۔۔
ابر حیات پیچھے مڑی مگر اس سے پہلے بشر عثمان نے آکر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

منزل طحہ کا گریبان پکڑ لیا۔۔۔۔۔

کیا تم یونیورسٹی میں نئے آئے ہو۔۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہے۔۔۔۔۔ تم۔ وہی ہونا جو ابر کا اس دن پیچھا کر رہے تھے۔۔۔۔۔

گریبان چھوڑ کر آرام سے بات کرو۔۔۔۔۔ بد تمیزی میں بھی برداشت نہیں کرتا۔۔۔۔۔

منزل طحہ نے بشر عثمان کے ہاتھ پکڑ کر جھٹک دیئے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور تم بشر عثمان ابر حیات کی طرف گھوم کر آیا۔۔۔۔۔
بہت سرچڑھ گی ہو۔۔۔۔۔ بہت شوق ہے ناں تمہیں لوگوں کو اپنے پیچھے لگانے کا۔۔۔۔۔
صرف ایک رات میرے ساتھ گزار کر تمہیں چھوڑ دوں گا۔۔۔۔۔

بشر عثمان۔۔۔۔۔ ابر حیات کی آنکھوں سے آنسو بہے نکلے اس سے کچھ بھی نہ بولا گیا۔۔۔ وہ بھاگتی ہوئی گیٹ پار
کر گی۔۔۔۔۔

تمہیں عورت ذات سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے کیا۔۔۔۔۔

یہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔۔۔ منزل طحہ اجواس کے پیچھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کھڑا کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا اس کے سامنے

آیا۔۔۔ اور بشر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اس سے مخاطب ہوا۔۔۔۔۔

تم کان کھول کر سن لو بیوی ہے وہ میری۔۔۔۔۔

حق ہے میرا اس پہ آج کے بعد اس سے بات ہی مت کرنا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اے ایڈیٹ مین۔۔۔ میں کیسے مان لوں اور کوئی اپنی عزت کو اس طرح بے عزت کرتا ہے وہ بھی غیروں کے سامنے۔۔۔۔

مزل مل طحہ اکہہ کرر کا نہیں تھا۔۔۔۔ وہ بھی گیٹ پار کر گیا۔۔۔

بشر جوا بر حیات کو آزاد کرنے آیا تھا اسے مزل مل طحہ کے ساتھ دیکھ کر جیلس ہو گیا اور اپنے آنے کا مقصد ہی بھول گیا۔۔۔۔۔

اور یہ بھی بھول گیا کہ وہ اب بر حیات اور اس دنیا کی تمام عورتوں سے نفرت کرتا ہے۔۔۔۔۔



مزل مل طحہ اب حیات کے پیچھے گیا تھا۔۔۔۔ وہ تھوڑی دور

فٹ پاتھ پہ کھڑی کسی ٹیکسی کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔۔

مزل مل طحہ نے اس کے پاس جا کر گاڑی کھڑی کی تھی۔۔۔۔

وہ مزل مل طحہ کی گاڑی سے دو قدم پیچھے جا کھڑی ہوئی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عین اسی وقت اس کے سر پہ بشر عثمان آن پہنچا تھا۔۔۔۔

مزل طحہ بھی نیچے اتر آیا۔۔۔۔۔

گاڑی میں بیٹھوا بر۔۔۔۔۔ بشر نے اپنا لہجہ نرم کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مگر ابر حیات ان سنی کرتی منہ دوسری سائیڈ پہ کر کے کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

بشر عثمان نے اس کی کلائی کھینچی۔۔۔ لڑکی کا ہاتھ چھوڑو۔۔۔۔۔

مزل طحہ نے قریب آ کر بشر عثمان کی کلائی پہ ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔ تم پھر آگئے بیچ میں تم سے کہا تھا ناں دور

www.kitabnagri.com

رہو اس سے۔۔۔۔۔

مزل طحہ نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔ نظر ابر کی بدلتی ہوئی رنگت پہ تھی۔۔۔۔

بشر عثمان نے کلائی چھوڑ کر مزل طحہ کو دیکھا۔۔۔ مگر

ابر حیات کو گرتے دیکھ کر بشر عثمان بھی گھبرا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان نے منزل طحہ کو جھکتے دیکھا تو برداشت نہ کر سکا۔۔۔۔۔ چھوڑو میں اسے ہاسپٹل لے جاتا ہوں۔۔۔۔۔

منزل طحہ ابھی نظر شناس تھا اسے بھی کچھ سچائی نظر

آئی تھی بشر عثمان کے چہرے پہ۔۔۔۔۔

مگر یہ سچائی اس کے اندر کو توڑ گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ گاڑی میں واپس جا بیٹھا۔۔۔۔۔ گاڑی کو تھوڑا آگے بڑھایا تو اس کا دل جیسے مٹھی میں آ گیا۔۔۔۔۔

اس نے پاس گزرتی ہوئی بلیک ریو کو دیکھا اور گاڑی اس کے پیچھے لگادی۔۔۔۔۔

بشر عثمان سٹرچر پہ ڈال کر ابر حیات کو اندر ہاسپٹل لے گیا تو گاڑی کو باہر ہی سائیڈ پہ کھڑی کر کے منزل طحہ ابھی

اندر چلا آیا۔۔۔۔۔

بشر عثمان روم کے باہر ہی کھڑا تھا۔۔۔۔۔ منزل طحہ نے اس کے کندھے پہ جا کر ہاتھ رکھا۔۔۔۔۔

ایم سوری اس میں ابر کا کوئی قصور نہیں ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں۔۔۔۔ بس مجھے ہی کچھ زیادہ ہی غصہ آجاتا ہے۔۔۔۔

میں منزل ہوں۔۔۔۔ اور تمہارا نام۔۔۔۔۔ منزل طحہ نے بشر عثمان کی جانب ہاتھ بڑھایا۔۔۔۔۔ بشر عثمان نے بھی تھام لیا۔۔۔۔۔
بشر عثمان میر۔۔۔۔؟

آپ کی مسسز کو ہوش آگیا ہے۔۔۔۔۔ ڈاکٹر نے باہر آکر تسلی دی۔۔۔۔۔
اور خود آگے بڑھ گیا۔۔۔

منزل طحہ نے بشر عثمان کی طرف دیکھا وہ کافی دیر سے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک دوسرے کا تعارف کروانے لگے تھے۔۔۔۔۔ منزل طحہ۔۔۔۔۔

کو بشر عثمان اپنا اپنا لگا تھا۔۔۔۔۔ اس لیے بھی وہ اس سے دوستی کرچکا تھا۔۔۔۔۔

مگر دل تو پھر دل ہوتا ہے۔۔۔۔۔ وہ کب کسی کی سنتا ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان روم کی طرف بڑھ گیا۔۔۔۔۔

مگر وہ پھر واپس آیا۔۔۔۔۔ تم اسے گھر چھوڑ دینا میں آج کے بعد اس سے ملنا نہیں چاہتا۔۔۔۔۔؟

یہ کیسی باتیں کر رہے ہو۔۔۔۔۔ مگر بشر عثمان کہنے کے بعد

رکا نہیں تھا وہ وہاں سے جا چکا تھا۔۔۔۔۔

مزل مل طحہ کو شدید اس بشر سر پھرے پہ غصہ آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ ناچار آٹھ کر ابر حیات کے پاس آیا ابر حیات آٹھ کر بیٹھی تھی اسے ڈرپ لگی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈاکٹر کے مطابق اس کا بی پی لو ہو گیا تھا۔۔۔۔۔

آپ یہاں بھی آگئے۔۔۔۔۔؟

ریلیکس مسسر بشر عثمان۔۔۔۔۔

اچھا تو طنز کر رہے ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات کو یہ الفاظ اچھے لگے تھے مگر۔۔۔۔ برے بھی لگے تھے۔۔۔۔

کیونکہ وہ بشر کا تعارف ایک غنڈے کا کروا چکی تھی۔۔۔۔

طنز نہیں کر رہا۔۔۔۔ تم نے حقیقت کیوں چھپائی مجھ سے۔۔۔

کیا تم اسے پسند نہیں کرتی یہ نکاح زبردستی ہوا ہے۔۔۔۔

مزل طحہ اس کے پاس مگر تھوڑے فاصلے پہ بیٹھ گیا تھا۔۔۔

ابر حیات نے اپنی ڈبڈبائی آنکھیں اوپر اٹھائیں اور مزل طحہ کو بغور دیکھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پرنسپلٹی کے لحاظ سے بشر سے زیادہ خوبصورت تھا۔۔۔

اگر بشر سے پہلے وہ مزل طحہ سے مل لیتی تو وہ ضرور

اسی سے شادی کرتی۔۔۔۔ مگر وہ تو اپنے اندر ایک تبدیلی محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔

اس کی جان تو بس بشر عثمان کے اندر بس گئی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا سوچ رہی ہو۔۔۔۔۔ وہ منزل طمہ کے چہرے سے نظریں

ہٹاتی ہوئی پزل ہوئی کچھ نہیں۔۔ اب مجھے چلنا چاہیے۔۔۔۔

وہ سلیپر پہنتی ہوئی کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

وہ باہر نکل آئی تو منزل بھی اس کے پیچھے باہر آیا۔۔۔۔۔

میں ڈراپ کر دیتا ہوں۔۔۔ نو تھینکس۔۔۔ میں کسی کو تکلیف



دینا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔

آ جاؤ ابر پلیز ضد مت کرو۔۔۔۔۔ ابر حیات کا سرا بھی تک گھوم رہا تھا وہ بھی جلد از جلد گھر پہنچنا چاہتی تھی

۔۔۔۔۔

مگر وہ منزل کے ساتھ جا کر مزید بشر عثمان کے دل میں نفرت پیدا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک کپ چائے پیوں گا اور آپ کی ماما سے بھی مل لوں گا۔۔۔۔

وہ سمجھا تھا یہ گھر ابر حیات کا ہے۔۔۔۔

وہ ان دونوں کے ساتھ اوپر چلا آیا۔۔۔۔۔

آنٹی کیسی ہیں آپ ابر حیات کلثوم حاتم کے گلے ملتے ہوئے۔۔۔۔

بولیں تو منزل جو باہر کھڑا تھا بھی اندر چلا آیا۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

****)

آپ؟؟؟؟

منزل طحہ نے کلثوم حاتم کو دیکھ کر اچنبھے سے پوچھا

منزل طحہ اچل کر آگے بڑھا اور ان کے پاس بیڈ پہ بیٹھ گیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ آج بھی زندہ ہیں اور میری ماں اور پھر بابا کو مار دیا۔۔۔

ماہم آفتاب جو چائے لے آئی تھی۔۔۔ وہ اس اجنبی مگر وجہہ شخص کو دیکھ کر ٹھٹک گئی مگر اسے ماں پر چیختے دیکھ کر آگے بڑھی۔۔۔۔

میری ماں کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ ہے پلیر آپ چلے جائیں۔۔۔

کیا جرم کیا ہے میری ماں نے ہاں بولیں زرا۔۔۔۔

اچھا تو یہ بٹی بھی آپ کی ہے اور وہ ابر حیات بھی۔۔۔۔

کلثوم حاتم بس اسے دیکھے جارہی تھیں اور آنسوؤں کی قطاریں ان کے گال بھگور رہی تھیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کیا ہے میری ماں نے مجھ سے بات کرو۔۔۔۔

ماہم اسے پکڑ کر باہر دھکیلنے لگی۔۔۔۔

ابر حیات بھی چینج کر کے وہاں آچکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے مع۔۔۔ ف۔۔۔ کردو۔۔۔ بیٹا۔۔۔ کلثوم حاتم نے اپنے ہاتھ جوڑ دیئے۔۔۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی آخر کیوں آپ اس شخص کے آگے ہاتھ جوڑ رہی ہیں۔۔۔۔۔
پہلے وہ بشر عثمان تھا

آپ کو باتیں سنانے والا۔۔۔۔۔ وہ استہزایہ ہنسی ہنسا تھا۔۔۔۔۔

مزل مل طحہ کلثوم حاتم کے جڑے ہوئے ہاتھ دیکھ کر نرم پڑا تھا۔۔۔۔۔

مزل بھائی ابر حیات نے اسے فرسٹ ٹائم مخاطب کیا۔۔۔۔۔

آئی بیمار ہیں۔۔۔۔۔ آئی۔۔۔؟؟؟ مزل مل طحہ ابر حیات کے منہ سے آئی سن کر خاموش ہوا۔۔۔۔۔

مزل مل طحہ نے ان کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے لیے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے سوری آپ ریلیکس کریں۔۔۔۔۔ بس اتنا بتا دیں کہ

یہ میری بہن ہے۔۔۔۔۔ مزل نے ماہم کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔۔

یہ میری وجہ سے تمہاری بہن ہے مگر یہ بیٹی عثمان میر کی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ کہہ کر باہر نکل آیا۔۔

لیکن کچھ سوچ کر وہ پھر اندر چلا آیا۔۔۔۔۔

ماہم۔۔۔؟ منزل نے ماہم کو پکارا جو کلثوم حاتم کی پیٹھ سہلار ہی تھی۔۔

چلے کیوں نہیں جاتے آپ ماہم لچے میں سختی مگر آواز زرا دھیمی رکھی۔۔۔۔۔

کلتھوم حاتم کا سانس پھر سے اکھڑنے لگا تو ماہم نے غصے سے منزل طحہ اکو دیکھا۔۔۔۔۔

مزل بھائی آپ چلیں بھائی باہر پلیں

ابرحیات مزمل طحہ اکو باہر لاونج میں لے آئی۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ابریحیات یہ میرا کارڈ رکھ لو میں پھر آؤں گا۔۔۔

میرے پیایا کی وصیت کے مطابق کچھ چیزیں ہیں میرے پاس امانت کے طور پر ہیں وہ ان کے سپرد کرنا چاہتا ہوں۔

آپ کو جو بھی بات کرنی ہو آپ بعد میں کر لیجئے گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بات سنو ابر۔۔۔۔ وہ زینہ اترتے ہوئے واپس اوپر آیا۔۔۔۔

یہ عثمان میر۔۔۔۔ بشر عثمان کا والد ہے۔۔۔۔۔۔

جی بھائی عثمان میر کا ہی بیٹا ہے۔۔۔۔۔ بشر اور ماہم بھی۔۔۔۔

مجھے بھی ایک ہفتہ پہلے ہی پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔ وہ دونوں

وہی رکھی چیئر زپہ بیٹھ گئے۔۔۔۔۔۔۔۔

ماہم آفتاب کالج سے میری فرینڈ ہے۔۔۔۔ بہت اچھی تربیت

کی ہے آنٹی نے میں نہیں جانتی۔



ان سے بھول کیسے ہو گئی۔۔۔۔ آٹھ سال سے ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔۔

ان سے نہ کوئی ملنے آیا اور نہ ہی کوئی رشتہ دار میں نے دیکھا۔۔۔۔۔

ایک منہ بولی بہن ہے۔۔۔ آنٹی کی وہ ہی خیال رکھتی تھی۔۔۔

وہ بھی اب اس دنیا میں نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔

آنٹی نے کوکنگ ایکسپرٹ سے کوکنگ سیکھی اور کوکنگ

Posted On Kitab Nagri

ہی اپنا گھر چلایا۔۔۔۔

بشر عثمان کی باتیں ہاسپٹل میں سنی میں نے تو مجھے یقین نہیں آیا۔۔۔۔

اچھا میں چلتا ہوں۔۔ مزل طحہ یہ کہہ کر وہاں سے نکل آیا۔۔۔۔

دل کسی ایک کے لیے دھڑکتا ہے وہ پھر چاہے کوئی بھی ہو۔۔۔۔



بشر عثمان ازیت میں تھا۔۔۔۔ وہ ہاسپٹل سے گھر جانے کی بجائے کلب چلا آیا۔۔۔۔

عثمان میر۔۔۔۔



جب سے ہاسپٹل سے آئے تھے وہ اپنے کمرے کے ہی ہو کر رہے گئے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مریم خاتون عثمان سے پوچھ پوچھ کر تھک گئی تھیں۔۔۔۔ مگر جواب نہیں تھا

ان کے پاس۔۔۔۔ دو دن سے بشر عثمان بھی گھر نہیں آ رہا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

مریم خاتون کو بھی اب تو تفتیش ہونے لگی تھی۔۔۔
عثمان میر نے جب سے بزنس سٹیبلش کیا تھا کبھی بھی

آفس سے چھٹی نہیں کی تھی۔۔۔۔
اب ضرور کوئی بڑی بات تھی جو وہ یوں سرپاؤں جوڑ کر

بیٹھ گئے تھے۔۔۔۔
مریم عثمان اپنے کلینک سے جلدی گھر آگئی تھیں۔۔۔۔ اور آتے
ہی انھیں عثمان میر اور بشر عثمان کی فکر لگ گئی تھی۔۔۔



www.kitabnagri.com

وہ اپنا اور کوٹ اتارتی عثمان میر کے روم میں گئی تھی۔۔
کیا ہوا ہے آپ کو جان مریم۔۔۔۔ مریم عثمان میر سے عمر میں چھوٹی تھیں۔۔ وہ آج بھی بیس سال کی دکھتی
تھیں۔۔۔

عثمان میر کی اپنی ایک پرسنلٹی تھی وہ بیالیس کے لگ بھگ ہونے کے باوجود بھی ینگ ہی دیکھتے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وقت کے سنگین تھپڑے نے چہرے سے مسکراہٹ چھین
لی تھی۔۔۔ ہر وقت کا ہنستا مسکراتا عثمان میر۔۔۔ اب ایک

سنجیدہ شخص تھا۔۔۔۔ اس کے چہرے پہ بشر عثمان کو دیکھ کر مسکراہٹ آتی تھی۔۔۔ مگر بشر عثمان کی باپ کو
شب کرنے کی ضد میں وہ بھی غائب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔
وہ ہر وقت اب بس بشر عثمان کے لیے فکر مند رہتے اور۔۔۔

اپنے کام میں لگے رہتے۔۔۔۔ کلثوم کے چھوڑ جانے کے کچھ عرصہ بعد ہی انہوں نے دن رات محنت کی
۔۔۔۔ سکینڈ ہینڈ

گاڑیوں کا بزنس شروع کیا اور پھر نیو برانڈڈ گاڑیوں کے
قابل ہوئے تو ایک سے ایک منزل آسان ہوتی گئی۔۔۔۔
مریم خاتون پیار سے۔۔۔۔ عثمان میر کے بالوں میں انگلیاں چلاتی ہوئی پوچھنے لگیں۔۔۔۔۔
عثمان میر نائٹ شلوار قمیض میں لیٹے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

بال ماتھے پہ بکھر گئے تھے۔۔۔۔۔
شیو بڑھ گئی تھی۔۔۔ آدھے سے زیادہ سفید بال نمایاں

Posted On Kitab Nagri

ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ مریم خاتون کے دل کو جیسے کسی نے
مٹھی میں لیا۔۔۔۔۔

ان کی آنکھوں سے بھل بھل آنسو نکلنے لگے۔۔۔۔۔

عثمان میر چھت کو دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

--- وہ اٹھ کر بیٹھ گئے اور مریم خاتون کی طرف دیکھا۔۔۔
کیا ہوا ہے مریم۔۔۔۔۔۔ آپ کو کیا ہوا ہے۔۔۔؟۔۔۔ مریم خاتون
نے پوچھا۔۔۔ کیوں پریشان ہو رہی ہو میں ٹھیک ہوں۔۔۔

عثمان میر نے مریم کے دونوں ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے۔۔۔ کہا میں ٹھیک ہوں مریم خاتون۔۔۔۔۔
کچھ لوگ ہمیں برباد کر کے خود بھی آباد نہیں ہو سکے۔۔۔۔۔

دکھ اس بات کا ہے۔۔۔۔۔ کلثوم حاتم مجھے چھوڑ کر چھ ماہ بعد ہی بیوہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

بیوگی کے بعد اللہ نے بیٹی سے نواز اتونا جانے کیوں وہ عورت ایک ماں بن گئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں کہ وہ ایک بیٹی کی ماں تھی۔۔۔۔ اسی لیے شاید وہ سمجھ گئی تھی کہ اب اگر وہ کوئی اور قدم اٹھائے گی تو

۔۔۔۔

اس کی بیٹی دنیا میں کیسے کیے گی۔۔۔۔

آپ اتنے عرصے بعد مجھے یہ کیوں بتا رہے ہیں۔۔ مریم خاتون نے عثمان میر کی بات کو ٹوکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

مریم میں نے پرسوں رات اسے ہاسپٹل دیکھا ہے۔۔۔۔

بشر کے سامنے اس کی سچائی آچکی ہے۔۔۔۔



عثمان میر نے ان کے ماتھے پہ بوسہ دیا اور سب کچھ بتاتا

www.kitabnagri.com

چلا گیا۔۔۔۔۔

عثمان۔۔۔ مریم نے کافی دیر بعد کہا بھی تو بس اتنا۔۔

بشر رات سے گھر نہیں آیا۔۔۔۔۔

وہ میری کال بھی ریسپو نہیں کرتا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج جی نہیں کی تو مجھے فکر ہو رہی ہے۔۔۔۔

وہ کہاں ہو گا میں جانتا ہوں۔۔۔۔ چلو ہم باہر چلتے ہیں دونوں اسے گھر لے آتے ہیں۔۔۔۔ میں بھی آپکے ساتھ چلوں؟

ہاں کیوں تم نہیں جاسکتی کیا۔۔۔۔ وہ کھلکھلا کر ہنس دی۔۔۔

عثمان میر اور مریم خاتون تیار ہو کر نکلے۔۔۔۔ تو سامنے سے سعدی آتا ہوا دکھائی دیا۔۔۔

السلام علیکم۔۔ انکل آنٹی۔۔ وہ دونوں کو سلام کرتے ہوا

آگے بڑھا۔۔۔۔

کالی ہوا ہے سعد سب ٹھیک ہے نا بیٹا۔۔۔۔؟؟؟
www.kitabnagri.com

سعد کو اکیلے دیکھ کر عثمان میر اور مریم کو تشویش لاحق ہوئی۔۔۔۔

بشر کہاں ہے وہ رات سے میرا فون نہیں اٹھا رہا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا وہ تمہارے ساتھ نہیں تھا۔۔۔ کیا مطلب انکل وہ گھر پہ نہیں ہے کیا۔۔۔
اس کا موبائل مسلسل بند جا رہا ہے۔۔۔ عثمان میر نے بارہا کال کی مگر موبائل آف تھا وہ جو سمجھ رہے تھے کہ
۔۔۔۔

وہ سعد کے گھر پہ ہو گا تو وہ دونوں وہی جا رہے تھے مگر

مریم آپ گھر پہ ہی رکیں میں آتا ہوں چلو تم سعد میرے ساتھ۔۔۔۔

عثمان میر گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے۔۔۔۔

سعد کو بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے مریم سے بھی گویا ہوئے۔۔۔۔

عثمان میر اور سعد ہر ایک نائٹ کلب دیکھ چکے تھے۔۔۔۔

ان سے استفسار کر چکے تھے۔۔۔۔ مگر بوہ کہیں بھی نہیں تھا۔۔۔۔

وہ نائٹ کلب میں گیا ہی نہیں تھا۔۔۔۔

وہ خود کو بے بس محسوس کر رہے تھے۔۔۔۔

میں یونیورسٹی جا کر چیک کرتا ہوں آپ گھر چلے جائیں۔۔۔۔

مجھے لگ رہا ہے کہ وہ یونیورسٹی ہو گا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

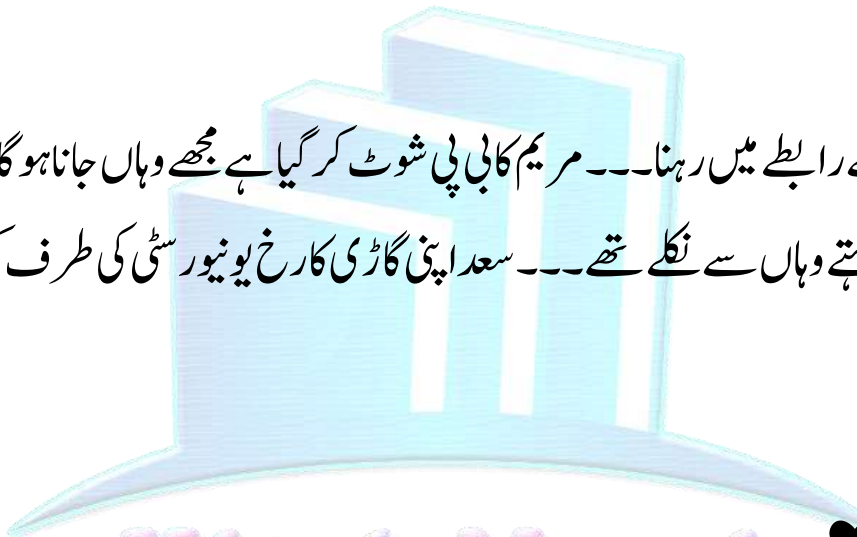
میں بھی تمہارے ساتھ چلتا ہوں سعد۔۔ میرا دل بہت گھبرا رہا ہے۔۔۔۔

مریم خاتون کی بھی کال آرہی تھی۔۔۔۔ وہ ماں بے شک نہیں تھی بشر کی مگر اس نے پالا تھا اسے اپنے بچوں کی طرح۔۔۔۔

وہ اتنی ہی محبت کرتی تھی جتنی ایک ماں کر سکتی ہے اپنے بیٹے کی۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے سعد تم مجھ سے رابطے میں رہنا۔۔۔ مریم کابی پی شوٹ کر گیا ہے مجھے وہاں جانا ہو گا۔۔۔۔۔
عثمان میر تشویش سے کہتے وہاں سے نکلے تھے۔۔۔ سعد اپنی گاڑی کا رخ یونیورسٹی کی طرف کرتا وہاں نکل گیا

۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ابراٹھو یونیورسٹی نہیں۔ جانا کیا۔۔۔۔

ماہی صبح سے اٹھی ہوئی تھی۔۔۔۔

وہ کلثوم حاتم کے لیے جلدی اٹھ جایا کرتی ان کو ٹائم سے دوائی دیتی اور پھر سارے گھر کی صفائی کر کے یونی چلی جاتی۔۔۔۔

آج اس کا یونی جانے کا پروگرام تھا لیکن ماں کو ایسی حالت میں چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب حیات بھی اسی لیے نہیں اٹھ رہی تھی۔۔۔۔۔

وہ اکیلی یونی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

لیکن اس کی وجہ ماہی نہیں تھی وہ اس یونی نہیں جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

وہ بشر عثمان کا سامنا کرنے سے ڈر گئی تھی۔۔۔۔۔

اسے اس کی آنکھوں میں عجیب سے کشیدگی نظر آئی تھی

وہ ساری رات اسی ٹینشن میں رہی تھی۔۔۔ بشر کے الفاظ اس کی سماعتوں سے ٹکرا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔

وہ کیسی بات کر کے گیا تھا اس کے لیے اس نے کیا سوچا ہو گا منزل طحہ کو وہاں دیکھ کر اس کے پاس اس کے سوا

سوچنے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔

ماہی سے وہ کچھ بھی نہیں چھپاتی تھی مگر ماہی آج کل اپنی ماما کی وجہ سے بہت پریشان تھی اس لیے وہ اسے مزید

پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔

اب کو ماہی کوئی پانچویں بار اٹھانے آئی تو وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اٹھتے ہی واش روم میں گھس گی اُس نے بہت سارے نیوز پیپرز کے پیچ کاٹ کر اپنے پاس رکھ لیے تھے وہ کافی دنوں سے جاب کی تلاش میں تھی اسے آخر کار ایک

بلڈرز کمپنی سے کال آئی گی تھی۔۔۔۔

وہ آج اسی کے لیے جانا چاہتی تھی۔۔۔ وہ اگر یہ ماہی کو بتا دیتی تو وہ کبھی بھی اسے نہ جانے دیتی۔۔۔
مگر ابر حیات اب مزید ان کا احسان نہیں لینا چاہتی تھی۔۔۔۔
اس کی اپنی بہت سی ضروریات تھیں۔۔۔ جو وہ کسی کو نہیں کہتی تھی۔۔۔ اور کہنا بھی نہیں چاہتی تھی
۔۔۔۔۔

وہ جلد ہی تیار ہو کر بس ایک کپ چائے پی کر گھر سے نکل آئی تھی۔۔۔۔۔
ماہی اسے ناشتہ کا کہتی رہ گی مگر وہ یہ کہہ کر نکل گی کہ کینیٹین سے کر لوں گی۔۔۔۔۔



اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

سعدیونی ور سٹی پہنچا تو کینٹین سے پتہ چلا کہ بشر عثمان
اور جابر اسلم گروپ کے درمیان کشیدگی بڑھ گئی تھی۔۔۔ جس کی وجہ سے وہ لاک اپ میں ہیں۔۔۔

سعد پریشان ہو کر تھانے پہنچا اور تب تک ساری کاروائی ختم ہو چکی تھی۔۔۔

وہ بشر عثمان کو لے کر گھر چلا آیا۔۔۔ اس کی حالت بہت عجیب ہو رہی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عثمان میر مریم خاتون کو دوائی دلو کر مشکل سے سلا پائے تھے۔۔۔۔

بشر کو دیکھ کر وہ اور بھی گھبرا گئے۔۔۔۔۔

بشر؟ عثمان میر نے بشر کے کمرے میں جا کر اسے آہستہ سے پکارا۔۔۔۔۔

جی بابا۔ وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔ تین دن سے تم روم سے باہر نہیں آئے۔۔۔۔

چلو آج دونوں باپ بیٹا واک پہ چلتے ہیں۔۔۔۔

کچھ باتیں بھی کریں گے۔۔۔۔

ایم سوری باباجان مجھے معاف کر دیں۔۔ میں نے بہت روڈ لی بی ہو کیا آپ کے ساتھ اور آپ میرے لیے چپ

رہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر اپنے بابا کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔۔۔

عثمان میر نے بھی اپنے بیٹے کو رونے دیا۔۔۔۔۔۔۔

تاکہ وہ اپنے دل کا بوجھ ہلکا ہلکا کر لے۔۔۔۔ اچھا اٹھو ناں بشر آج میرے ساتھ واک پہ چلو۔۔۔۔۔

عثمان میر تین سے بشر جو گھر پہ ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جب سے لاک اپ سے آیا تھا وہ بدلا بدلا سا تھا۔۔۔۔

عثمان میر نے ساری رپورٹ کے لی تھی یونی سے۔۔۔۔

ان پارٹیز کے درمیان رات گئے تصادم ہوا تھا۔۔ اس لیے وہاں استاد حضرات موجود نہ تھے۔۔۔۔

بشر عثمان ابر حیات کو ہاسپٹل چھوڑ کر یونیورسٹی چلا گیا تھا کیوں کہ اس کے زرائع کے مطابق وہاں کچھ رونا کسٹھ ہونے والا تھا۔۔۔۔

ایک لڑکی کا کیس تھا جیسے عثمان نے سولو کیا تھا مگر اس کی عزت پہ آنچ نہ آئے وہ اس بات کو پی گیا تھا۔۔۔۔ اور کوئی اور وجہ بتا کر تھانے چلا گیا تھا۔۔۔۔

چلیں بابا عثمان میر بشر کے روم میں اس کا ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

جب نیوی بلیوٹریک سوٹ میں ملبوس بشر عثمان

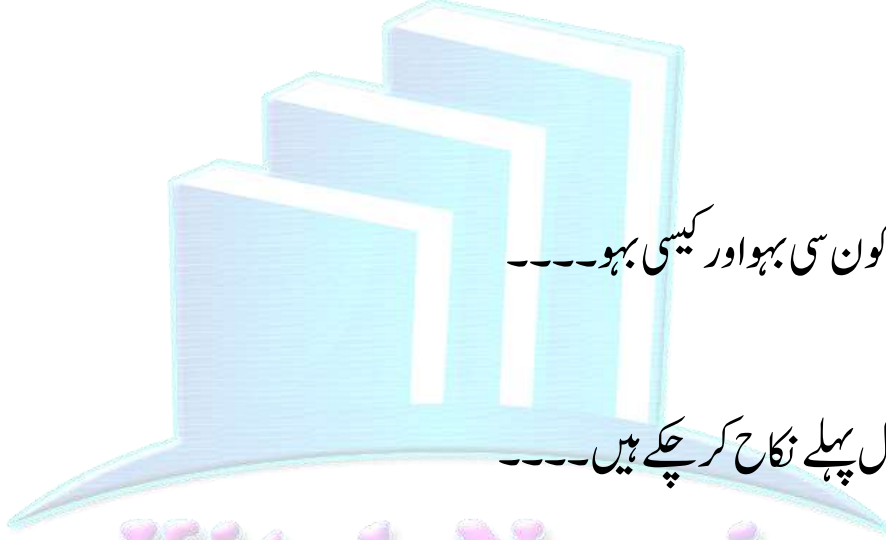
اپنے باپ کے سامنے کھڑا تھا۔۔۔ اس کے گیلے گیلے ماتھے سے بال اچھے لگ رہے تھے۔۔۔۔

عثمان میر نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اس کی بلائیں لیں۔۔۔ اور اس کے ساتھ باہر نکل آئے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر۔۔؟ عثمان نے تیز تیز چلتے ہوئے۔۔۔ بشر کو پکارا۔۔۔
جی بابا۔۔۔۔ بشر نے بھی واک روک کر عثمان میر کو دیکھا۔۔۔

میں اپنی بہو گھر لانا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔
کلک۔ کیا۔۔۔ بشر کو حیرت کا جھٹکا لگا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ عثمان میر اس سے یہ بات کریں گے



یہ کیا کہہ رہے ہیں بابا کون سی بہو اور کیسی بہو۔۔۔۔

وہی بیٹا جس سے تم سال پہلے نکاح کر چکے ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ زمیداری ہے تمہاری بیٹا۔۔۔ تم جانتے ہو اس کا کوئی گھر

نہیں ہے اس کی یہاں جگہ ہے۔۔۔۔۔۔

بھول جائیں بابا آپ اسے۔۔۔۔ میں نے کوئی نکاح نہیں کیا۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

وہ واک دوبارہ شروع کرنے لگا مگر پھر رک گیا۔۔۔۔

اور وہ مجھے پسند نہیں کرتی۔۔۔۔ اوداب مجھے بھی وہ نہیں پسند۔۔۔۔

اور آگے بڑھ گیا۔۔۔ عثمان میر کچھ سوچتے ہوئے سنگی بیچ پہ جا بیٹھے۔۔۔۔



اب حیات مفلر نما دوپٹہ سنبھالتی ریسپشن گرل کے پاس گی اور اپنی سی۔ وی جمع کروادی۔۔۔۔ کچھ ہی دیر بعد انٹر کام پہ اسے انٹرویو کے لیے اسے اندر بلا یا گیا۔۔۔۔



آپ؟؟۔۔۔۔ منزل طحہ نے قدرے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بیٹھو۔۔۔۔ حیرت زدہ تو ابر بھی ہوئی تھی مگر اظہار نہیں کیا تھا۔۔۔۔

مگر اس نے دل میں سوچا ضرور تھا کہ وہ یہاں جاب کیسے کر سکتی ہے۔۔۔۔ مگر اپنے حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے خاموش ہو گی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

انٹرویو منزل طحہ نے اس کا بلکل ایک عام کینڈیٹ کی طرح ہی لیا تھا۔۔۔ مگر وہ اسے جانتا تھا۔۔۔۔
اس لیے جاب دینے کا فیصلہ بھی کر لیا تھا۔۔۔۔

ابر حیات انٹرویو دے کر گھر۔۔ کی بجائے یونی چلی گئی تھی۔۔۔

اور وہاں جا کر اسے پتہ چلا کہ بشر عثمان ایک رات لاک اپ میں ڈال کر آیا ہے۔۔۔۔۔
وہ جو سمجھ رہی تھی کہ وہ اس کے پیار میں بدل جائے گا۔۔۔۔

اگر کرتا ہوا تو مگر اسے ابھی یہ سب سن کر یقین ہو گیا تھا کہ وہ کسی سے محبت نہیں کر سکتا۔۔۔۔

جابر اسلم گروپ نے یونیورسٹی میں یہ شو آف کیا تھا کہ وہ ایک لڑکی کے ساتھ یونی میں فلرٹ کرتے ہوئے پکڑا
گیا ہے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

ابر سے اس کے آگے کچھ بھی سنا نہیں گیا تھا۔۔۔

اس لیے وہ خاموشی سے گھر چلی آئی۔۔۔۔ شام کے سائے تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب وہ گھرانٹر ہوئی تھی۔۔۔ اس نے گھر میں چہل پہل سی محسوس کی۔۔۔

مزل بھائی آپ یہاں۔۔۔ کیوں تمہیں خوشی نہیں ہوئی یہاں دیکھ کر مجھے۔

--

مزل طحہ اشرا ت سے گویا ہوا۔۔۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں تمہاری سلیکشن ہو گئی ہے۔۔۔۔

ماہی نے ابر کو اور پھر مزل طحہ کو دیکھا۔۔۔۔

وہ ماہی میں نے ان کی کمپنی میں انٹر ویو دیا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہی نے ابر کو گھور کر دیکھا۔۔۔۔

جیسے کہہ رہی ہو مجھے بتائے بغیر۔۔۔۔

فرسٹ ڈیٹ کو جوائن کر لینا۔۔۔۔ دو چار دن ہیں۔۔۔

لیکن ابھی تو میں تم سب کوینے آیا ہوں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں لینے اپنی ماں اور بہن کو تو میں نے منالیا ہے۔۔

ہم تمہارا ہی ویٹ کر رہے تھے۔۔۔۔

کلثوم حاتم بھی اپنے روم سے آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی باہر آگئی تھیں۔۔۔۔

ان کی طبیعت آہستہ آہستہ سنبھل رہی تھی۔۔۔۔

ہاں بیٹا میں اب ماہی کے حصے کی خوشیاں اسے دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔

اور تم بھی میری بیٹی ہو میں تمہیں یہاں اکیلا نہیں چھوڑ سکتی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

مگر میں؟؟؟ ابر نے اپنی طرف انگلی اٹھائی۔۔۔۔

میں آپ سب کے ساتھ نہیں جاسکتی اور بوجھ نہیں۔ بننا

چاہتی کسی پہ بھی۔۔۔۔ ماہی کھڑی ہو کر ابر کے پیچھے آن کھڑی ہوئی۔۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

ابر بس کرو یا رتم ہم سب پہ بوجھ نہیں ہو۔۔۔۔۔ س من ہو میری

اور بھا بھی بھی۔۔۔۔۔ آخری الفاظ اس نے اس کے کان میں کہے تھے۔۔۔۔۔

ابر کو اپنے کان میں شاں شاں سی محسوس ہوئی تھی۔۔

دل زور سے دھڑکا تھا۔۔۔۔۔ لالی گالوں پہ آئی تھی۔۔۔۔۔

یہ قوس قزح کے رنگ مزمل طحا کی آنکھوں نے دیکھے تھے

اس نے نہیں جس کے لیے آئے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناچاہتے ہوئے بھی ابر حیات کو ان سب کے ساتھ آفتاب ہاؤس جانا پڑا تھا۔۔۔؟

یہاں تو تالا لگا ہوا ہے۔۔۔۔۔ عثمان میر سعد کے ساتھ۔

کلثوم حاتم کے گھر ہی آئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چاہتے تھے کہ اگر ہم ابر حیات کو اپنے گھر لے جائیں تو

بشر اپنے سارے غم بھول جائے گا۔

وہ سب ٹھیک کر دے گی ابر کی محبت اسے سنبھال لے گی۔۔۔
مگر یہ سب ان سب کی بھول تھی۔۔۔



تم نے اپنی جھولی میں پتھر کیوں جمع کر رکھے ہیں۔۔۔ ابر حیات۔۔؟

ابر حیات نے منزل طحہ کو سراٹھا کر دیکھا

www.kitabnagri.com

--

آپ کہنا کیا چاہتے ہیں سر۔۔۔؟

ابر حیات آفس میں ہوتی تو منزل طحہ کو سر ہی کہتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی کسی فائل پہ سائین کروانے آئی تھی۔۔۔۔

مزل ملٹھ فائل پہ سائین کر چکا تھا۔۔۔۔ مگر ابر حیات کی اداس سی صورت دیکھ کر اس سے رہا نہیں گیا تھا۔۔۔۔

وہ اس پیاری سی لڑکی کو خوشیاں دینا چاہتا تھا۔۔۔۔

جو ہم سب کی وجہ سے مسکرانا بھول گئی تھی۔۔۔۔

کلثوم حاتم کے اسے چھوڑ جانے نے اسے بالکل توڑ کر رکھ دیا تھا۔

اس کی شخصیت ایسی کبھی نہ ہوتی اگر کلثوم حاتم

اس کا بچپن اس سے نہ چھین لیتی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسی لیے راہ روی کا شکار ہوا۔۔۔۔ اود اسی لیے اس نے سب کچھ اپنی مرضی سے کرنا چاہا مگر ایسا نہیں ہو سکا تھا

۔۔۔

اور اب وہ اپنی مرضی سے ابر حیات کو چھوڑ کر جا چکا تھا۔۔۔۔۔

یہ سوچے بغیر کہ اس کا تھا ہی کون اس دنیا میں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ محبت کا دعویٰ تو کرتا تھا اسے نبھانہ سکا تھا۔۔۔

آپ کہنا کیا چاہتے ہیں۔۔۔ سر۔۔۔

ابر حیات نے ایک بار پھر اس سے پوچھا۔۔۔

مزل طحہ آگے جھک کر بیٹھ گیا۔۔۔

بشر عثمان تمہارے قابل نہیں ہے۔۔۔

اسے چھوڑ دو اپنی زندگی کو آسان بناؤ۔۔۔

بشر عثمان کو یہ بھی فرق نہیں پڑتا کہ تم کس حال میں ہو۔۔۔

مزل طحہ اپنا راستہ صاف نہیں کرنا چاہتا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میری ماما نے مجھے یہ سکھایا ہے۔۔۔

ابر حیات نے مزل کی آنکھوں میں دیکھا۔۔۔

حالات کو اپنا غلام بنانا سیکھو۔۔۔

اگر تم حالات کے غلام بن گئے تو تمہیں یہ دنیا حقیر جان کر دھتکار دے گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اگر تم نے حالات کو اپنے تابع کر لیا تو سلام کرے گی یہ دنیا تمہیں۔۔۔

تھینکس سر اپنے مجھے سمجھایا اور سمجھا۔۔۔۔۔

وہ گانگ اٹھاتی باہر نکل گی۔۔۔

مزل طحہ اسے بتا نہیں سکا کہ بشر عثمان اس سے ملا تھا

وہ اسے چھوڑ دینا چاہتا ہے۔۔۔

مزل طحہ اسے یہ نہ بتا سکا تھا کہ وہ رات کو اس سے مل چکا ہے۔۔۔

وہ کہہ رہا تھا کہ۔۔۔ وہ اب عورت ذات پہ بھروسہ نہیں کرتا۔۔

وہ اب ابر حیات تو کیا دنیا کی کسی عورت کو دیکھنا تک نہیں چاہتا۔۔۔

وہ ترک تعلق کر کے امریکا جانا چاہتا ہے۔۔۔
www.kitabnagri.com

وہ اس لیے ابر حیات کو ڈھونڈ رہا ہے تاکہ وہ اسے چھوڑ دے۔۔

مزل طحہ بشر عثمان کو بھی یہ نہیں بتا سکا تھا کہ وہ تینوں میرے گھر پہ ہیں۔۔

کیوں کہ وہ ابر حیات کا دل نہیں توڑنا چاہتا تھا۔۔۔

وہ چاہتا تھا کہ ابر حیات خود فیصلہ کرے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مزل طحہ کو پہلی نظر کی محبت پہ یقین نہیں تھا۔۔۔

مگر وہ پہلی نظر کا خود اسیر ہو گیا تھا۔۔۔۔

محبت بھی ان سے ہی ہوتی ہے اکثر جن سے ستارے ہی نہیں ملتے۔۔۔۔

جو پہلے ہی کسی اور کا مقدر ہوں۔۔۔۔۔

مزل طحہ کی آنکھوں میں ناچاہتے ہوئے بھی آنسوؤں

آچکے تھے۔۔۔

وہ اپنا کوٹ اٹھاتا باہر نکل گیا۔۔۔۔۔



www.kitabnagri.com

کیا ہوا ہے ابر تم ایک گھنٹے سے مسلسل روئے جا رہی ہو۔۔۔

ماہم کب سے ابر کا سراپنی گود میں رکھ کر اسے دلا سے دے رہی تھی۔۔۔

مگر ابر تھی کہ ہچکیوں سے روئے جا رہی تھی۔۔۔

وہ جب سے آفس سے آئی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنے کمرے میں ہی دم لیا تھا۔۔۔

ماہم کھانے کے لیے بلانے ایک تو اسے روتے ہوئے پایا۔۔۔

ماہم اسے ایک گھنٹے سے چپ کروانے اور وجہ پوچھنے میں لگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

مجھے سونا ہے ماہی پلیز مجھے کچھ دیر کے لیے اکیلا چھوڑ دو۔۔۔۔۔

ڈنر کا ٹائم ہونے والا ہے تم نے شام بھی کچھ نہیں کھایا

پلیز ماہی وہ اپنی بھاری آواز میں بولی۔۔۔

ماہی بھی اسے چھوڑ کر نیچے آئی۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مزل طحہ اپنی پھوپھو اور کلثوم حاتم کے پاس بیٹھا تھا

جب اس نے اوپر نظر اٹھائی اور سامنے سے آتی ہوئی ماہم کو دیکھا۔۔۔

تو وہ اٹھ کر ماہم کے پاس چلا آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا بر نہیں آئی۔۔۔۔۔

نہیں بھائی وہ نہیں آئی۔۔۔ اچھا میں اسے دیکھتا ہوں۔

تم کھانا لگو آؤ۔۔۔

جی بھائی ماہم کہے کر نیچے اتر گی جب کہ منزل طحہ

ابر حیات کے دروازے پہ تھا۔۔۔۔

منزل طحہ نے دروازہ ناک کیا۔۔۔۔۔

ماہی پلیز لیو می آلون۔۔۔۔۔ mahi please leave me alone

I'm not mahi

Aber ?..I'm muxamil

Kitab Nagri

منزل طحہ نے بھی ابر کے لہجے میں ہی جواب دیا تو وہ اٹھ کر بیٹھ گی جی آجائیں۔۔۔۔۔

کیا ہوا ہے تم رو رہی تھی۔۔۔۔۔ منزل طحہ نے ابر حیات کی سو جھی ہوئی آنکھیں دیکھی تو اسے بہت افسوس ہوا

--

Are you ok abber

Yess I'm fine and good

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات نے منزل طحہ کی طرف دیکھے بغیر کہا۔۔۔
پھر چلو نیچے کھانا کھاؤ اور اس کے بعد میں تمہیں پلان بتاؤں گا۔۔۔۔
تم نے کیا کرنا ہے۔۔۔۔

بھوک نہیں ہے مجھے ابر میں تم پہ کوئی حق نہیں تو نہیں رکھتا مگر ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں۔
تم بھروسہ کرو مجھ پہ میں تمہیں۔۔۔ بشر عثمان تک لے جاؤں گا۔۔۔۔
پرس کرتا ہوں۔۔۔۔

ابر حیات نے اپنی پلکیں اٹھا کر منزل کو دیکھا۔۔۔۔
یہ شخص میرا کچھ بھی نہیں ہے پھر یہ میرے اندر کا حال کیسے جان لیتا ہے۔۔۔ اففففف
ابر حیات پہلے ہی بیڈ سے اتر گئی وہ نہیں چاہتی تھی کہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ مزید اس کے بارے میں کچھ جان جائے۔۔۔۔۔

ابر حیات نیچے چلی آئی تھی۔۔۔۔۔

سب ڈائیننگ ٹیبل پہ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔۔
کلثوم حاتم خاموش سی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب سے انھیں کے کر آیا تھا انھیں عزت سے ہی بلاتا تھا۔۔۔

ان کے اندر بھی ایک متاجاگ اٹھی تھی۔۔۔ مگر یہ متا

بشر عثمان کے لیے بھی بہت مچل رہی تھی۔۔۔۔۔ مگر بوہ بے بس تھی۔۔۔۔۔
کلثوم حاتم نے بشر عثمان کو کال کرنے کی کوشش کی تھی

مگر بشر عثمان نے کال پک نہ کر کے بتا دیا تھا کہ

وہ اب کوئی جزبات نہیں رکھتا ماں کے لیے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اور عثمان میر کا تو سامنا کرنے کی بھی ہمت نہیں تھی۔۔۔۔۔

کلثوم حاتم کی۔۔۔۔۔

اس لیے وہ اب ہمت نہیں کر پار ہی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جی ہم تینوں ابر حیات میں اور بشر عثمان۔۔۔۔۔

ابر کا تو مجھے اندازہ ہے۔ مگر تم کیسے ملے ہو اس سے

میں بھی ابر کی وجہ سے ہی ملا تھا۔۔۔۔۔ اور پھر ہماری فرینڈ شپ ہو گئی۔۔۔۔۔

کل رات ملا مجھے وہ۔۔۔۔۔

وہ امریکہ جا چکا ہے۔۔۔۔۔

ابر حیات کو پہلی بار کچھ چھن جانے کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔

وہ شخص جو تین سال اس کے آس پاس منڈلاتا رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

اپنا عادی کر کے کیسے چلا گیا۔۔۔۔۔ ابر کے حلق میں کانٹے آگے تھے جیسے۔۔۔۔۔

اس کے اندر کچھ چھن سے ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

وہ کھانا دھورا چھوڑ کر ایک بار پھر باہر نکل آئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

گارڈن میں اس نے اپنی سیلپر اتاری اور ٹھنڈے گھاس پہ اپنے پاؤں رکھ کر چلنے لگی۔۔۔۔۔
ماہی اس کے پیچھے آئی تو۔۔ منزل طحہ ابھی اپنا کھانا ختم کر کے ان کے پیچھے چلا آیا۔۔۔

ابر تم تو اس سے جان چھڑوانا چاہتی تھی اب ایسا کیا ہو گیا ہے۔۔۔۔

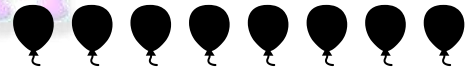
کہ تم اس کے دور جانے پہ اتنا افسردہ ہو گئی ہو۔۔۔۔۔

کہیں تمہیں اس سے محبت تو نہیں ہو گئی ناں۔۔۔۔

پتہ نہیں ماہی وہ اس کے ساتھ چلتے چلتے کیس کھو سی گئی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



تو نے پراس کیا تھا ناں بشر انکل اور میرے سے کہ تو

وہاں جا کر اپنا خیال رکھے گا۔۔۔۔۔ سعدی کب سے بشر عثمان کو سکا پ پہ کال کر رہا تھا مگر وہ اٹھا ہی نہیں رہا تھا

۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخر کار تنگ آ کر بشر عثمان نے کال پک کر ہی لی تھی مگر۔۔۔
اس کی آنکھوں کی ویرانی اس کی آنکھوں کے گرد بی تحاشا ہلکے۔۔۔

بکھرے بر رنگ روکھے سے بال۔۔۔۔۔

کمرے کی حالت ابتر اس کی ٹیبل پہ الگ قسم کے مشروب
سعدی کو صاف نظر آرہے تھے کہ وہ ساری رات کیا کرتا رہا تھا۔۔۔۔۔

اس کے سامنے رکھی ابر حیات کی پک جو اس نے کالج کے فنکشن پہ کسی لڑکی کو پیسے دے کر بنوائی تھی۔۔۔۔۔

سعدی کو یقین نہیں آیا تھا کہ وہ اس لڑکی کو دور بھگانے کے لیے دور گیا ہے۔۔۔۔۔
یا خود کو ازیت دینے کے لیے۔۔۔۔۔

سعدی نے دیکھتے ہی بشر سے اس حالت کی شکایت کی۔۔۔۔۔

ایک وہی تو تھی سعدی میری جان۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس کے لیے میں جیتا تھا۔۔۔۔۔

جو مجھے میرے ہی جیسی لگتی ہے۔۔۔۔۔ اسے بھولنے سے پہلے خود کو بھولنا ہو گا۔۔۔۔۔

وہ ملی تھی تو لگا تھا کہ کوئی اپنی ٹکر کا سامنے آیا ہے۔۔۔۔۔

وہ بولڈ ہے بہادر ہے۔۔۔۔۔ میرے جیسی شیر دل۔۔۔۔۔

میں نے اسے فرسٹ ٹائم تب دیکھا تھا۔۔۔۔۔

جب وہ وائٹ اور پنک یونیفارم میں اپنی ہی دھن میں

www.kitabnagri.com

ماہم کے ساتھ جارہی تھی۔۔۔۔۔ میرے پیچھے ایک آوارہ

لڑکوں کا ٹولا تھا جنہوں نے سٹی بجائی تھی۔۔۔۔۔

مگر بد قسمتی سے پیچھے میں ہی تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے سوچے سمجھے بغیر ہی مجھے تھپڑ رسید کیا تھا۔۔۔

بشر عثمان نے روتے ہوئے اپنے دائیں گال پہ ہاتھ رکھا تھا۔۔۔

اسی دن اس کی شولہ بار نگاہوں میں کھو گیا تھا۔۔۔

مگر اتنی ساری لڑکیوں کے سامنے روڈ پہ تھپڑ نہیں بھول پایا میں۔۔۔

کی مرتبہ کالج آیا مگر وہ نہیں ملی۔۔۔ میں بشر سار اسارا

دن اس کے کالج کے باہر گزار دیتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں نے خان بابا جو چوکیدار سے فرینڈ شپ کر لی۔۔۔۔

اور اسی سے اس کے بارے میں سب کچھ جان لیا۔۔۔۔

دو سال اس کے بارے میں جاننے ہی لگ گئے اور اس دوران

Posted On Kitab Nagri

کی بار اسے ملنے کی کوشش کی مگر دل نہیں مانا۔۔

اسے اپنی عزت بنانا چاہتا تھا۔۔۔۔

مگر پھر وہ ہو گیا جو میں نے کبھی نہیں سوچا تھا۔۔۔۔

آگے تم سب جانتے ہو۔۔۔۔

مگر وہ میرے پاس آتی تو میں اسے کبھی تنہا نہ چھوڑتا۔۔۔

وہ میری وجہ سے

اس نے اپنی چھاتی پہ شہادت کی انگلی رکھی۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میری وجہ سے میری وجہ سعد۔۔۔۔۔ اس کی الفاظ میں

انتہا کا درد تھا۔۔

وہ ایک اجنبی کی گاڑی میں جا بیٹھی۔۔۔ اس کی قسمت

Posted On Kitab Nagri

اچھی تھی۔ منزل اچھا لڑکا تھا۔۔۔۔

اگر کوئی اور ہوتا تو میں تو مر جاتا۔۔ سعدی۔۔

میں اس کا ناخن بھی شئیر نہیں کر سکتا۔۔۔

میں اسے وہاں اس لیے چھوڑ آیا ہوں۔ تاکہ اسے میری وجہ سے
کسی ازیت سے نہ گزرنا پڑے وہ خود مارنے کی کوشش نہ کرے

وہ اپنی عزت اپنی زندگی داؤ پہ نہ لگائے۔۔۔۔

تم نے اس سے نکاح کیا ہے بشر اس طرح اس کی زندگی برباد مت کرو یا۔۔۔۔

سعدی نے اس کی ساری بات آرام سے سنی تھی۔۔۔۔

جب تم سے ملے تو اسے کہہ دینا۔۔۔۔ بشر جس دن اسے بھول گیا اسی دن آزاد کر دے گا۔۔۔۔۔

اور اگر وہ کسی اور کے پاس جانا چاہتی ہے۔۔۔۔ تو مجھ سے رابطے کر لے میں چھوڑ دوں گا اسے۔۔۔۔۔

مجھے اس کی خوشی چاہیے۔۔۔۔ سعد۔۔۔۔ آخری الفاظ اس نے جیسے سولی پہ کھڑے ہو کر کہے تھے۔۔۔

ساتھ ہی بشر نے سکائپ آف کر دیا تھا۔۔۔۔۔

اپنی انگلیاں اپنے بالوں میں پھنسائے اس کی تصویر سینے سے لگا کر وہ چیخ اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جانے بغیر کہ کوئی پاکستان میں بھی اس کے لیے اسی طرح رو رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سعد رفیق سکائپ کو آف کر کے غصہ پہ قابو پاتے ہوئے

عثمان میر کے گھر پہنچا تھا۔۔۔ مگر وہاں مریم خاتون اسے اپنے ساتھ لاونج میں لے آئیں۔۔۔
جہاں وہ ڈھیروں ملبوسات سجائے بیٹھی تھیں۔۔۔۔
یہ کیا ہے آنٹی۔۔۔ مریم خاتون مسکراتے ہوئے۔۔۔ عثمان میر کو دیکھنے لگیں

عثمان میر بھی مسکراتے ہوئے سعد کو دیکھنے لگے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعد کبھی مریم خاتون کو تو کبھی عثمان میر کو دیکھتا بیٹھ گیا۔۔۔

سعد بیٹا یہ سب کچھ بشر کی دلہن کے لیے ہے۔۔۔

بشر کی دلہن۔۔۔؟

وہ ایک بار پھر حیران ہوا۔۔۔۔۔

ہاں بیٹا تمہارے انکل اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم ابر حیات کو رخصت کروا کر امریکہ کے جائیں گے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بشر کے لیے سر پر اُتر ہے۔۔۔۔ تم بھی اسے مت بتانا۔۔

لیکن انکل وہ تو۔۔۔۔ سعد کہتے کہتے رکاکچھ۔۔۔۔

کیا وہ تو سعد۔۔۔۔ عثمان میر نے دوبارہ پوچھا۔۔۔۔

مگر سعد خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

ایک نہ شد دوشد سعد کے دل کی آواز۔۔۔۔۔

ایسا بھی کیا ہے اس میں جو سب ہی اس کے لیے پاگل ہوئے ہیں۔۔ اور یہ بشر عثمان وہاں جا کر بھی چین سے نہیں ہے۔۔۔۔

وہ اچھی لڑکی ہے سعد وہ میرے بشر کو واپس لے آئے گی

اور بشر اس سے محبت کرتا ہے نا۔۔۔۔۔ وہ اس کے لیے واپس ضرور آئے گا وہ اس کے لیے ایک اچھا انسان بھی بن جائیگا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عثمان میر اور کبھی مریم خاتون اس کی تعریفیں کر رہے تھے جیسے کبھی دیکھا ہی نہیں تھا۔۔۔۔۔

سعد پہلو بدل کر رہے گیا وہ جو بشر عثمان کو اس سے دور

کرنے کے لیے امریکہ بھیج چکا تھا۔۔۔۔۔

اسے اپنی سازش ناکام ہوتی ہوئی نظر آئی۔۔۔۔۔

میں سعد رفیق قسم کھاتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس لڑکی کو بشر عثمان کی زندگی سے نکال کر رہوں گا۔۔۔۔

وہ ہم دوستوں کے درمیان آئی ہے۔۔۔۔

وہ میرے اس دھندے کے بیچ میں آئی ہے جو میں بشر عثمان کی وجہ سے ہی جاری رکھ سکتا تھا۔۔۔۔

کہاں کھو گئے تم سعد۔۔۔۔

سعد کب کا اپنے انگوٹھے سے زمین پہ لہریں کھینچ رہا تھا۔۔۔

جب عثمان میرے اسے آواز دی۔۔۔۔

انکل آپ اور میں اس دن جس گھر میں گئے تھے۔۔۔

اس گھر میں ابر حیات بھا بھی تو نہیں تھیں۔۔۔۔

پھر ہم اسے کہاں سے لے آئیں گے۔۔۔۔ ڈھونڈنے سے تو اللہ بھی مل جاتا ہے بیٹا وہ تو ایک انسان ہے

۔۔۔۔۔

وہ کہاں ہے میں جانتا ہوں۔۔۔۔ اچھا اچھا۔۔۔۔ سعدی کچھ سوچتے ہوئے بولا۔۔۔۔

کچھ کھانے پینے کے لیے (refreshment) رکھی تھیں۔۔۔

اسلام علیکم

www.kitabnagri.com

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

پاشا نے سعد سے پوچھا۔۔۔۔۔

میں یہاں تم سے بہت ایک اہم سودا کرنے آیا ہوں۔۔۔۔۔

آج تک میں نے جابر کو جتنا بھی مال سیلائی کیا ہے۔۔۔

وہ بشر عثمان کے نام پہ تھا۔۔۔۔۔

تو اب کیا اس کا نام ہٹا رہے ہو۔۔۔۔۔ پاشا نے اچنبھے سے پوچھا۔۔۔۔۔

نہیں اب جو مال سپلائی کرنے والا ہوں۔۔۔ وہ بشر عثمان کا ہے۔۔۔۔۔

کیا کہے رہے ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سعد رضا

پاشا بھی زرا حیران ہوا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی تو تیرے پاس آیا ہوں شیر۔۔۔۔ سعد نے اسے لقمہ دیا۔۔۔۔

پاگل نہ بن سعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے بھی چیکنگ میں آج کل بہت سختی ہو رہی ہے۔۔۔۔

سکیورٹی کا مسئلہ بڑھ رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

چھوڑ دے اسے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پاشایہ کام ضروری ہے۔۔۔ اگر تو چاہتا ہے اپنا یہ کام دن دگنی رات چگنی ترقی کرے تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اس لڑکی کو راستے سے ہٹانا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

راستے سے ہی نہیں بلکہ بشر عثمان کے دل سے اتارنا ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

ویسے تو دبئی ہی رہتا ہے۔۔۔۔ بس ایک بار اسے دبئی لے جا۔۔۔۔

جیسے بھی کر کے اس کے بعد اسے کون ڈھونڈے گا۔۔۔۔

بشر کے دل میں اس کے لیے اتنی نفرت پیدا کر دوں گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کہ وہ اس کا نام بھی نہیں سنے گا۔۔۔۔۔

وہ اس وقت میرے شکنجے میں ہے اسے جس طرف میں موڑ دوں وہ مڑ جائے گا۔۔۔۔۔

تم تیاری کرو پاشا کریم بشر کی چاہت کو خزاں میں

بدلوں گا۔۔۔۔۔ سعد پاشا کے کندے پہ ہاتھ رکھ کر دباتا

اسے تسلی دینے لگا۔۔۔۔۔ وہ اسے تیار کر چکا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب صرف ضرب لگانی باقی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان کے دل

پہ بھی اور عزت پہ بھی۔۔۔۔۔

یار تجھے نہیں لگتا کہ تو کتنا کمینہ ہے۔۔۔۔۔

- + - - - - - - - - - - & - & - - & - - & - - - -

مزل مل طحہ اکو سب لیڈیز نے سراٹھا کر دیکھا سوائے۔۔۔۔۔

بزی تھی

مزل طحہ آفس سے ابھی واپس آیا تھا جب کہ ابر حیات

اس سے دو گھنٹے پہلے آ جاتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج بھی وہ اکیلی آگئی تھی۔۔۔۔

یہ آپ نے لیڈیز کس کو کہا ہے بھائی۔۔۔ ماہم برامان کر مصنوعی تیوریوں سے بولی۔۔۔۔۔

اور آپ جینٹیل مین ہیں اور ہم سب لیڈیز ہیں۔۔۔۔۔

کیا خوش فہمی ہے۔۔۔۔۔

مزل مل طلحہ البوں پہ دھیمی مسکراہٹ لاتا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنی پھوپھو کے پاس جا بیٹھا۔۔۔۔۔

میں آپ سب کو ڈنر کروانے باہر لے جا رہا ہوں تو۔۔۔

میں نینٹل ہی ہواناں۔۔۔۔۔

موسم آج پھر ابر آلود کیوں ہے بھئی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مزل طحہ آنے جان بوجھ کر آسمان کی طرف دیکھا۔۔۔۔

جہاں اچھے خاصے ستارے جگمگا رہے تھے۔۔۔۔

ابر حیات نے اپنا نام سن کر سر اٹھا کر آسمان کو دیکھا۔۔۔۔۔

مگر وہاں سب کچھ صاف تھا۔۔۔۔۔۔۔۔

چلو بھی سب جلدی میں گاڑی میں بیٹھو۔۔۔۔۔۔۔۔

مزل طحہ آنے پھر سے سب کا دھیان اپنے ڈنر کی طرف کرایا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

لیکن بھائی ہم تیار تو ہو جائیں۔۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے

اچھی لگ رہی ہو۔۔۔۔ کیوں بیٹا۔۔۔۔ کلثوم طحہ آنے ماہم کو ٹوک دیا تو۔۔۔۔۔

مزل طحہ اور ثمرہ نے بھی ان کی تائید کی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابر حیات ادھر ادھر نگاہ دوڑا کر دوبارہ ای میلز میں گھس چکی تھی۔۔۔۔۔

وہ بشر کو ایک میل کرنا چاہتی تھی۔۔۔ مگر اس کے پاس

اس کا کچھ بھی تو نہیں تھا۔۔۔۔۔ نہ سیل نمبر۔۔۔۔۔ نہ کوئی

آج میل آئی ڈی۔۔۔۔۔ نہ گھر کا ایڈریس۔۔۔۔۔

اسے تو اتنا بھی معلوم نہیں تھا کہ بشر عثمان اس کے لیے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا تیاگ گیا ہے۔۔۔۔۔

وہ خود کو ازیت میں ڈال کر اس کے لیے راستہ ہموار کر گیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ زنجیر جو بشر عثمان نے زبردستی ابر حیات کے گلے میں

ڈالی تھی وہ اب اسے اتار کر پھینک سکتی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

-----+ +-----

ابر حیات کا بلکل بھی ارادہ نہیں تھا کہیں بھی جانے کا مگر وہ کلثوم حاتم اور ثمرہ طحہ اور پھر ماہم عثمان کی وجہ سے چلی
گی تھی تاکہ وہ لوگ انجوائے کر سکیں۔۔۔۔

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ۔۔ مزمل طحہ صرف اور صرف اسی کے لیے ڈنر کا پروگرام بنا کر باہر لائے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں کہ وہ پچھلے کی دنوں سے پریشان تھی۔۔۔۔۔
گھر سے نکلنا وہ چھوڑ ہی چکی تھی۔۔۔۔۔



آفس سے گھر اور گھر سے آفس بس اتنی محدود ہو گئی تھی۔۔۔۔
ابر حیات کہیں دنوں سے یونی بھی نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔

اور یہ ہی بات مزمل طحہ کو پریشان کر رہی تھی۔۔۔۔
وہ چاہتا تھا کہ وہ آگے بڑھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مگر وہ تو جیسے ہر چیز سے کان بند کر چکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں ساری فائلز لے کر ان کے گھر پہ موجود ہوں۔

عثمان میر کے مینجر اشفاق نے کال کر کے

عثمان میر کو ساری صورت حال سے آگاہ کیا۔۔۔۔۔

تم اس کا خیال رکھنا۔۔۔ کھانے پینے کا ہر چیز کا میں بس کچھ دنوں میں ہی وہاں پہنچتا ہوں۔۔۔۔۔

عثمان میرپریشان تھے۔۔۔۔۔

انہوں نے کال رکھتے ہی۔۔۔۔۔

کلثوم حاتم کو کال کی تھی۔۔۔۔۔ ابر حیات کی رخصتی کے لیے۔۔۔۔۔

کلتھوم حاتم نے عثمان میر کے گھریہ کال کر کے ان کو عثمان میر کی بہو لے جانے کا آئیڈیا دیا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اس دن بہت دیر تک عثمان میر اور کلثوم حاتم کے درمیان خاموشی رہی تھی۔۔۔۔

مگر منزل طحہ نے سب سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔

اس پلان میں کثوم حاتم۔۔ منزل طحہ اور شمرہ ہاتم بھی

Posted On Kitab Nagri

شامل تھے۔۔۔ بس ماہی اور ابر حیات کو معلوم نہ تھا۔۔۔۔۔

میں آج ہی اپنی امانت لینے آنا چاہتا ہوں۔۔۔۔ کلثوم

عثمان میر کچھ لمحوں کی خاموشی کے بعد بولا تھا۔۔۔۔۔

میں منزل طحہ سے بھی بات کر لیتا ہوں۔۔۔۔ اپ لوگ تیاری

پکڑیں اور ابر کو میں خود آ کر سمجھا لوں گا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عثمان میر کال کر کے سب کہہ کر ڈسکنیٹ کر گئے۔۔۔۔ کلثوم

حاتم سے کچھ بولا ہی نہیں گیا تھا۔۔۔

منزل طحہ کو کال کی تو۔۔۔۔۔

لیکن انکل میں اسے اپنے گھر سے اچھے سے رخصت کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔

بیٹا تمہارا پہلے بھی یہ احسان کم ہے کہ تم نے اپنی سوتیلی

Posted On Kitab Nagri

ماں اور بہن کو اپنی ذمہ داری سمجھا۔۔ انھیں اپنے گھر لے گئے۔۔۔۔۔

اور اصولاً تو مجھے اپنی بیٹی کو بھی لے آنا چاہیے۔۔۔۔۔

اپنے گھر اور اپنی بہو کو بھی مگر میں نے دید کر دی۔۔۔۔۔

نہیں نہیں انکل آپ کیسی غیروں جیسی باتیں کرتے ہیں۔۔۔

وہ میری بھی اب ذمہ داری ہیں آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔۔

مجھے کچھ دن دے دیں۔۔۔ میں چاہتا تھا کہ ابر خود کوئی فیصلہ کرے۔۔۔۔۔

اس پہ ہم سب مل کر دباؤ نہ ڈالیں وہ ایسا کبھی نہ سمجھ بیٹھے کی کوئی اپنا نہیں اس کا۔۔۔۔۔

مزل طحہ خاموش ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تم بھی ٹھیک کہہ رہے ہو مزل بیٹا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں؟ وہ پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔۔ ہاں تم جانتے ہو۔۔

تم جانتے ہو ابر حیات تمھاری یونی فیلو ہے۔۔۔۔۔ جابر اسلم

زہن پہ زور دیتے ہوئے کچھ سوچنے لگا۔۔۔۔۔

باس کھل کر سمجھاؤ۔۔۔۔۔ ابر حیات بشر عثمان کی منکوحہ؟

بشر عثمان کی منکوحہ۔۔۔۔۔؟؟؟؟

بشر عثمان کا کب نکاح ہوا۔۔۔۔۔ جابر تمہیں جتنا بتایا جا رہا ہے تم اتنا کام کرو۔۔۔۔۔

جی باس۔۔۔۔۔ یہ وہ لڑکی ہے جس کی وجہ سے تمہیں بشر نے

کمرے میں بند کیا تھا اور تمھارے اوپر پیٹرول چھڑک کر

Posted On Kitab Nagri

تمہیں آگ دیکھائی تھی۔۔۔۔۔۔۔

وہ بشر عثمان ہی تھا۔۔۔۔۔ جابر اسلم کی باچھیں کھلیں تھیں۔۔۔۔۔

اچھا تو یہ بات ہے۔۔۔۔۔

اب آیا تو میرے شکنجے میں بشر عثمان۔۔۔۔۔

جابر اسلم کال ڈسکنیٹ کرتا۔۔۔

نیکسٹ پلان ترتیب دے رہا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

*****)/

بشر عثمان اپنے روم سے نکل کر کے ان کھڑا ہوا اس نے نیچے روڈ کے دیکھا ایک باریش آدمی حلیے سے کوئی گدا گر دکھتا تھا

Posted On Kitab Nagri

گول گول گھوم رہا تھا اس کے گلے میں کوئی مالا نہیں تھی اس کے ہاتھوں میں بے شمار نگینے بھی نہیں تھے مگر اس کی آواز میں کچھ ایسا تھا جو بشر عثمان کو چوڑا کیا تھا تھا

بشر چونکے بہت اوپر تھا اسے صاف کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا تھا موسم خراب تھا بارش ہونے والی تھی بشر نے پہلے آسمان کو دیکھا اور پھر اپنے سلیپر پہنتا نیچے اتر گیا

اس بار شادی کی داڑھی سفید تھی سر کے بال حادثہ سیاہ اور آج سفید تھے اس کی آنکھوں میں جل رہا تھا اس کے منہ سے عربی کے کچھ الفاظ نکل رہے تھے وہ اپنے مخصوص دائرے میں ایسے گھوم رہے تھے جیسے اس سے آگے بڑھیں گے تو جیسے پتھر کے ہو جائیں گے ان کے سانس دکھنی کی طرح بول رہی تھی بشر کو اپنے ہم عصروں میں نہیں لگ رہے تھے ہزار دانوں والی لکڑی کے مکنوں سے سے بنی ہوئی تسبیح تھی وہاٹ بلند کرتا ہوا اس سے اوپر اور نیچے لے جاتا اور اپنا پڑھو اس بار بار دیکھ رہا تھا جیسے ہوا کے سپرد کر رہا ہوں۔۔۔

بشر کو بھی یہ سب کچھ دیکھ کر مزہ آنے لگا تھا وہ بھی کب سے یہ سین دیکھ رہا تھا تھا۔۔۔۔۔ مگر ان کا حلیہ فقیرانہ ہوتا ہے ان کے ہاتھوں میں بڑی بڑی تسبیحیں نہیں ہوتی ان کے ہاتھوں میں انگوٹھیاں بے شمار ہوتی ہیں ان کے گلے میں مالائیں بھی بڑی بڑی ہوتی ہیں۔ بشر یہی سوچ رہا تھا جب انہوں نے اپنا رقص روک دیا اور اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بغور دیکھنے لگے۔۔۔

اس بزرگ کی آنکھوں میں بھی ایک بار بھی نہ دیکھ سکا اور نہ ٹھہر سکا وہ پیچھے ہٹنے لگا پیچھے ہٹ گیا لیکن بزرگ بھی چلا کر بولے ان کی آواز عام آدمی سے قدرے بھاری تھی تم کس سے بھاگ رہے ہو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس سے دوری پہ تم دو قدم چل نہیں پارہے ہوا گر مر گیا تو تم بھی مر جاؤ گے اپنی عزت سمیت مر جاؤ گے بشر
عثمان پیچھے دیکھے بغیر رک کر اس بزرگ کو سننے لگے تھے۔۔۔۔

تمہاری محبت سچی ہے اور محبت کبھی مر نہیں سکتی اگر تم نے محبت کی ہے تو جاؤ پھر اسے بچالو تم اپنی محبت کو بچالو
محبت کبھی مر نہیں سکتی تو اسے مت مارو اپنے اندر مت مارو اس کی عزت اور زندگی تمہارے ہاتھ میں ہے

تم تم تم کون ہو۔۔۔۔ میں عشق ہوں تمہارا تم اپنے اندر جیسے مارنا چاہتے ہو۔۔۔۔ من وہ وہ عشق ہوں

مجھے بچالو تم کیسے یہ سب کچھ جانتے ہو میں نے کہاناں میں عشق ہوں تمہارا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہارے ساتھ مر جاؤں گا مجھے بچالو

اپنا اس کو چالو ہونے سے بچالو تمہارا فرض ہے میری۔۔۔
حفاظت کرنا فرض ہے تمہارا ساتھ ہی بارش شروع ہو گئی تھی۔۔۔

بشر عثمان بھاگتا ہوا اپنی بلڈنگ میں داخل ہوا تھا اس کے ہاتھ پیر پھول گئے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے اپنی مخروطی انگلیاں بالوں میں اس طرح پھانسائیں جیسے نوچ رہا ہوا اپنے بال۔۔۔۔

مجھے خاک ہونے سے بچالو بجلی زور سے کڑکی تھی۔۔۔

ساتھ ہی بارش شروع ہو گئی تھی اسے عشق تھا۔۔ مگر جب وہ پاکستان سے آیا تھا ایک مرتبہ بھی بارش میں نہیں گیا تھا وہ ہر اس چیز اس راستے سے دور بھاگ رہا تھا جو اسے ابر حیات کی یاد دلاتی تھی اور ابر تو ہمیشہ بارشوں کی طرح ہی ملی تھی اسے کبھی کڑی دھوپ میں برس

جاتی تھی تو کبھی چھاؤں میں اسے سزا دیتی تھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کون اس طرح میرے دل کا حال جان سکتا ہے۔۔۔

کیسے سے کوئی میرے میرے دل کا حال جان سکتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ امریکہ میں تو کبھی کسی کو میں نے بتایا ہی نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو اس کے بارے میں پتہ ہے پھر یہ کون ہے جو اس طرح مجھے اشارہ دے رہا تھا میرا دل سکون میں کب آئے گا اللہ اللہ کو پکارتے بشر عثمان نے بار بار اللہ کو اللہ کو پکار رہا تھا وہ ایک بار پھر ٹیرس پہ جا کھڑا ہوا۔۔۔؟

وہ بہت بری طرح کانپ رہا تھا۔۔۔۔

ٹیرس پہ اب کوئی بھی نہیں تھا۔ اور وہاں صرف خالی سڑک تھی جو بارش سے بھیگ رہی تھی وہاں کچھ بھی نہیں تھا اسے بارش کے قطرے بھی تکلیف دے رہے تھے وہ کھڑکیاں دروازے بند کرتا بیڈ پر لیٹ گیا اس کے نمبر پر کال آرہی تھی اس کا کافی دیر سے فون بج رہا تھا مگر اٹھا نہیں رہا تھا بشر۔۔۔

بشر نے جیسے ہی سکاؤپ کھولا اسے سعد کا پیغام موصول ہوا کال می ار جنٹ بشر۔۔۔

www.kitabnagri.com

سعدی کا پیغام پڑھتے ہی اسے کال ملائی۔۔۔۔

کال اٹینڈ ہو گئی تھی۔۔۔

تمہارے لئے ایک گڈ نیوز اور ایک بیڈ نیوز ہے میرے یار۔۔۔

پریشانی کے تاثرات ابھر آئے تھے۔۔۔

گڈ نیوز تو نہ جانے کب کامیرا راستہ بھول گئی ہے۔۔۔

سعدیہ بھی جانتا تھا کہ وہ یہی کہے گا اور ایسا ہی کرے گا میں نے بھابھی۔۔۔

کو دیکھا ہے اس نے چھوٹے ہی بشر کی دکھتی رگ پہ حملہ کیا۔۔۔۔۔

جابر اسلم کے ساتھ۔۔۔ اگلا سوال جوان لیوا تھا۔۔۔۔۔

پاشا کو جان بوجھ کر بجا گیا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

شِ مائی عشق۔۔۔۔

وہ یہ جانتا ہو گا پھر ابرامانت کس کی ہے۔۔۔۔۔

وہ میری ہے۔۔۔۔ میں اس کمینے کا خون پی جاؤں گا۔

وہ یہ بھی جان چکا ہے کہ اسے ہم دونوں نے ہی اغوا کیا تھا۔۔۔۔۔

اور اس کی وہ حالت کی تھی وہ اس بات پے بھی بھڑکا

ہوا ہے۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھر تو وہ یہ بھی جانتا ہو گا۔۔۔۔ کہ ابرحیات بشر عثمان کی منکوہ ہے۔۔۔۔۔

میں یہ نہیں جانتا کہ وہ جان گیا ہے یا نہیں میں نے ابر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کو بہت خوش دیکھا ہے اس کے ساتھ وہ یونی میں بھی اکٹھے نظر آتے ہیں سعدی کے چہرے کے کچھ دیر کے لیے رنگ اڑے تھے مگر وہ جلد ہی سنبھل گیا۔۔۔

بشر عثمان بے بسی کی انتہا پہ تھا اس نے کال ڈسکنیٹ کر دی۔۔۔۔

اس کے کمرے میں اس کی چیخوں کی آوازیں گونج رہی تھیں۔

مگر وہ اس قدر ہانپتا نہ تھا کہ اسے۔۔۔۔ اپنے ہی آنسوؤں پہ اسے اختیار نہ رہا تھا۔۔۔۔۔

ابر حیات میری ہے سعد میں آ رہا ہوں۔۔۔۔ میں اسے لینے آ رہا ہوں سنا تم نے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ درود دیوار سے مخاطب تھا۔۔۔۔۔

وہ میری نہ ہوئی نہ تو ان ہاتھوں سے دفنا کر آؤں گا اسے مگر کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔

بشر عثمان کسی فیصلے پہ پہنچتا ہوا۔۔۔۔ موبائل کی طرف بڑھا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعدی کا کام ہو چکا تھا وہ مسکراتا ہوا سٹی پہ دھن بجانے۔۔۔۔ لگا۔۔۔۔

اب دیکھنا بشر میں کیا کیا چھینتا ہوں تجھ سے۔۔۔

ہر اچھی چیز کا حق صرف تیرا تو نہیں ہے کچھ چیزیں تو میرا بھی حق ہیں۔۔۔ سعدی کو اپنا حق وصول کرنا آتا ہے۔۔۔

کیا کیا چھینتا ہوں۔۔۔۔ تجھ سے دیکھتا جا۔۔۔



اور تیری بے بسی کی چیخیں سارا زمانہ سنے گا

www.kitabnagri.com

سعدی جابر اسلم کو کال ملانے لگا۔۔۔

کیا ہوا تیرا کام ہوا یا نہیں ہوا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تیرے سے یہ کام ہو گا یا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔

مجھے بتادے یا میں کسی اور سے بات کروں۔۔۔

جلدی کرو جو بھی کرنا ہے۔۔۔۔۔

مجھے شک ہے کہ کہیں بشر عثمان واپس نہ آجائے۔۔۔۔۔

اور وہ واپس آ گیا تو ہمارے سارے کام کی ایسی تیبی ہو جائے گی۔۔۔۔۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے باپ کو بھی سکون نہیں ہے۔۔۔۔۔

وہ اپنی بہو کی رخصتی کروانے پر تلا ہوا ہے۔۔۔۔۔

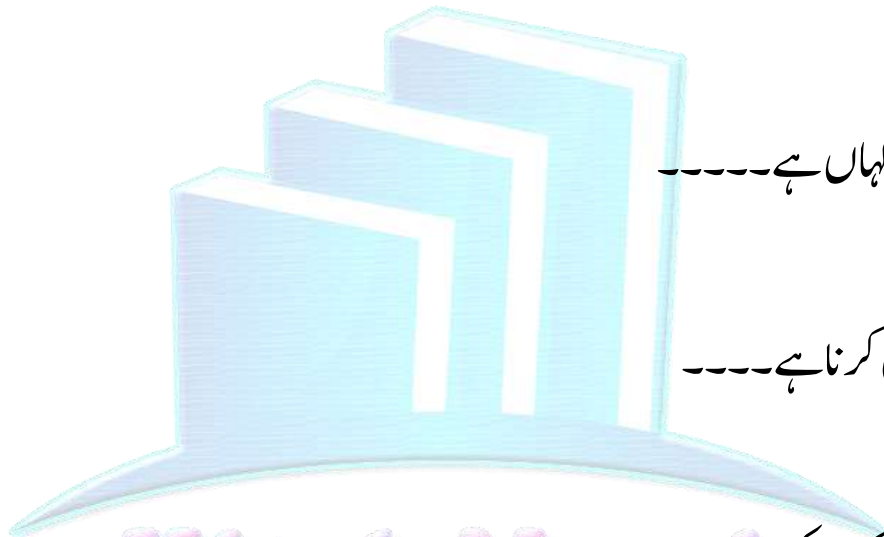
جتنا جلدی ہو سکے یہ کام کر دے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میں نے بندوبست کر لیا ہے۔۔۔

تو بے فکر رہ۔۔۔۔

ایک دو دن تک یہ کام کر دوں گا پاشانے بھی اپنی بہت ساری تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔۔۔۔



اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ کہاں ہے۔۔۔۔

اور اس کو کیسے قابو میں کرنا ہے۔۔۔۔

مجھے اس کا ایڈریس بتاؤ کہ وہ کہاں رہ رہی ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں آتی جاتی ہے۔۔۔۔

کہاں رہتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے آنے جانے پہ نظر رکھو اور پھر مجھے بتاؤ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آگے میرا کام ہے میں کچھ بھی کرتا ہوں۔۔۔

جابر اسلم کی ساری بات سن کر سعدی نے قہقہہ لگایا۔۔۔

اتناسب کچھ اگر میں نے ہی کرنا ہے تو پھر اس کو دیکھ بھی میں خود ہی لیتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

جابر اسلم بھی مسکرا دیا۔۔۔۔۔۔۔

اچھا سن مجھے کال آرہی ہے۔۔۔ عثمان میر کی میں سن کر کال بیک کروں گا بعد میں۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعدی جلدی کال اٹینڈ کرتا باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

کہاں غائب ہو بیٹا سعد کب سے ادھر چکر نہیں لگایا تم نے۔۔۔

عثمان میر نے کال اٹینڈ ہوتے ہی سعد سے شکایت کی۔۔۔

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے بالکل اپنے بیٹے بشر کی طرح سمجھتا تھا۔۔۔۔

مگر اپنا بیٹا ہی بیٹا ہوتا ہے باقی آستیں کے سانپ جیسے ہی ہوتے ہیں۔۔۔۔

کب کہاں کدھر ڈس لیں۔۔۔۔ پتہ ہی نہیں چلتا۔۔۔

آج شام ہم ابر حیات کی مہندی لے کر جا رہے ہیں۔۔۔۔

واٹ۔۔۔۔۔؟؟؟؟؟؟

سعد کو تو پانچ سو والٹ کا کرنٹ لگا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

بس وہ جل گیا تھا مگر ابھی بھسم نہیں ہوا تھا۔۔۔۔

مگر اس کا پورا وجود کرنٹ کی زد میں تھا۔۔۔۔

سعد نے اپنی زبان کی لڑکھڑاہٹ پہ بڑی آسانی سے قابو پایا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آخر وہ پرانا کھلاڑی تھا۔۔۔۔۔

تم تیار ہو کر آ جانا۔۔۔۔۔

او کے انکل مگر بشر کے بغیر سب کچھ عجیب نہیں لگ رہا۔۔۔۔۔

دلہے کے بغیر سب کچھ کیسے اچھا لگے گا۔۔۔۔۔

کوئی خاص انتظام نہیں ہے۔۔۔ سب گھر کے ہی فرد ہوں گے۔۔۔

اچھا ٹھیک ہے۔۔۔ انکل میں آ جاؤں گا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعدی یہ سوچتا ہوا کہ مجھے اس کا ایڈریس معلوم ہو جائے گا۔۔۔

اور ساری صورت حال بھی حامی بھرتا۔۔۔۔۔

دوبارہ پاشا کو کال ملانے لگا۔۔۔۔۔

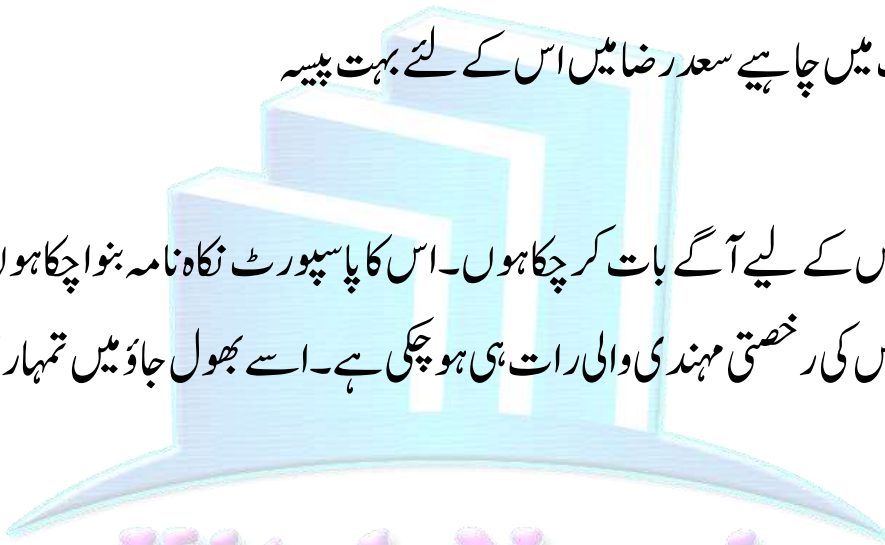
)

Posted On Kitab Nagri

-----&-----

مجھے وہ لڑکی ہر صورت میں چاہیے سعد رضا میں اس کے لئے بہت پیسہ

خرچ کر چکا ہوں اور اس کے لیے آگے بات کر چکا ہوں۔ اس کا پاسپورٹ نکا نامہ بنوا چکا ہوں۔ یہ اب ناممکن ہے تم سے بھول جاؤ اس کی رخصتی مہندی والی رات ہی ہو چکی ہے۔ اسے بھول جاؤ میں تمہاری بھروائی کر دوں گا جو بھی خرچ ہوا ہے



سبق مت پڑھاؤ مجھے میں جانتا ہوں مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا یہ تم مجھے مت سکھاؤ یہ سب کہتے ساتھ ہی سعد نے کال ڈسکنیٹ کر دی پاشا تلملا کر رہ گیا۔۔۔

-----&-----

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان انیر پورٹ سے سیدھا اپنے گھر آیا تھا۔۔۔
گھر میں مکمل سناٹا دیکھ کر بشر عثمان کو احساس ہوا کہ
وہ کچھ لیٹ ہو چکا ہے۔۔۔۔

بشر عثمان چپ چاپ اپنے روم میں چلا آیا۔۔۔
یہ کیا روم کی لائٹ آن ہے۔۔۔

بشر آخری زینہ پھلانگتا کچھ حیران ہوا۔۔۔۔

ابر حیات بشر عثمان کی تصویر کو سینے سے لگائے۔۔

آڑی تر چھی لیٹی ہوئی تھی۔۔۔۔

اس کے گالوں پہ آنسوؤں کی لکیریں بہت واضح نظر آرہی تھیں۔۔۔

جیسے وہ بہت دیر تک روتی رہی ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر عثمان نے جیسے ہی قدم اندر کی طرف بڑھائے تھے۔۔۔

ابر حیات کو تیز روشنی میں سوتے دیکھ کر ہکا بکا ہوا۔۔۔۔

اب۔۔۔۔ یہ یہاں کیسے۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

بشر پر سوچ نگاہوں سے اپنی ٹھوڑی پہ عادتاً کھجھانے لگا۔۔

اس کا ارادہ پہلے بنا کہ اس کو جگاؤں اس سے پوچھوں

یہاں کس حق سے آئی ہو تم۔۔۔

اس کے اندر وہی جنونیت طاری ہونے لگی۔۔۔

مگر وہ جلد ہی سنبھل گیا۔۔ اس نے واش روم کار کیا

کپڑے چنچ کیے۔۔۔۔

منہ ہاتھ پہ دو تین چھینٹے مارے اور

تکیہ اٹھانے لگا تو اس کی نظر اس کے ہاتھوں پہ پڑی تھی۔۔

تازہ مہندی جیسے فی نویلی دلہن ہو۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا یہ میری دلہن بن کر یہاں لائی ہے۔۔۔۔

لیکن مجھ سے پوچھے بغیر بتائے بغیر پا پا ایسے کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔

وہ تکیہ وہی رکھتا ابر کے پہلو میں ہی لیٹ گیا مگر فرق یہ تھا کہ ابر رائٹ سائیڈ پہ بیڈ کے سینٹر میں لیٹی تھی۔۔۔

تو دوسری سائیڈ سے بشر عثمان بھی اس کی پوزیشن میں لیٹ گیا۔۔۔۔

مگر اس کی باڈی الگ تھی مگر چہرہ ابر حیات کے مقابل تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان اسے دیکھ رہا تھا اس کے اندر سکون کی ایک لہر آتی اور جاتی تھی۔۔۔۔

صبح ہونے میں چند گھنٹے ہی باقی تھے۔۔۔۔۔

واہ بشر عثمان وہ خود سے مخاطب تھا۔۔۔۔۔

تین منٹہ خود سے لڑتے لڑتے گزارے ہیں۔۔۔۔ نیند کا ایک جھونکا بھی نہیں آتا تھا۔۔۔۔

اور آج بھی یہی حال ہے۔۔۔ وہ سامنے ہے مگر نیند پھر بھی کوسوں دور ہے۔۔۔۔۔

محبوب کی آنکھیں پیاسی ہی کیوں رہتی ہیں۔۔۔۔؟

وہ سراب کیوں نہیں ہوتیں۔۔۔۔ بشر ابر کو جتنا بھی دیکھتا

اس کی بے چینی بڑھ جاتی وہ اس کی آنکھوں کے پار

کچھ ڈھونڈنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔۔۔

مگر اس کی آنکھیں ابر کے بہتے ان آنسوؤں کی لکیروں پہ

جا ٹھہری تھیں۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

کیا وہ روتی رہی ہے اس کی سوچ کی سوئی یہی آکرائٹ گئی تھی۔۔۔۔۔

کیا ابر حیات کی یہاں آنے کی وجہ کوئی زور زبردستی ہے۔۔۔

بہت عرصے بعد بشر کسی پوزیٹو پہلو پہ سوچ رہا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ہر چیز کو طاقت اور پیسے کے زور پہ کرتا تھا۔۔۔
آج کسی اور لے پہ سوچ رہا تھا۔۔۔۔
اس کی نظریں ابر کی پلکوں پہ الجھ گئی تھیں۔۔۔۔
بشر عثمان سیدھا ہو کر لیٹ گیا تھا۔۔۔ اس کا ارادہ صبح
سارے معمرے حل کرنے کا تھا۔۔ اس کی نیند ایک بار پھر اڑ چکی تھی۔۔۔
وہ کچھ اور پلین ترتیب دے رہا تھا اور اس کے دشمن کچھ اور پلین کر رہے تھے۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔&۔۔۔۔۔

پاشا کے ساتھ ایک میٹنگ اریج کرو جابر میں بھی وہی آتا ہوں۔۔۔۔۔
جابر اسلم یونیورسٹی میں کسی پہ نظر رکھے ہوئے تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جب اسے ایک مسیج موصول ہوا۔۔۔۔۔
جابر اسلم کے کانوں میں ایک آواز گونج رہی تھی۔۔۔۔۔
لڑکی کم عمر ہونی چاہیے۔۔ جابر اور کسی کالج یا سکول
کی سٹوڈنٹ ہو۔۔۔ نہ کہ یونیورسٹی کی۔۔۔
جتنا مال اچھا ہو گا اتنی قیمت اچھی ملے گی تمہیں۔۔۔۔
مسٹر الطاف کے الفاظ سماعتوں سے ٹکرا رہے تھے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مگر ابھی اسے پاشا اور سعدی سے ملنا تھا اس لیے وہ وہاں سے باہر آگیا۔۔۔۔

پاشا ہمیں عرصہ ہوا ہے ایک ساتھ کام کیے ہوئے۔۔۔۔

وقت اور وقت کی دھار دیکھ کر کام کرنا چاہیے۔۔۔

تم بھی کوئی انارڈی نہیں ہو۔۔۔۔

سعدی نے ان دونوں کے ساتھ بیٹھتے ہی بات کا آغاز شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

تم کہنا کیا چاہتے ہو سعد۔۔۔۔

میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔ بشر عثمان سے ٹکر لے کر ہم اپنا نقصان کریں گے۔۔۔۔

وہ دوسروں کی عزت پہ جب آنچ نہیں آنے دیتا تو سوچو کہ وہ اپنی بیوی کے لیے کیا کرے گا۔۔۔۔

وہ اس سے محبت کرتا ہے۔۔۔۔

اب وہ اس کے گھر جا چکی ہے۔۔۔ معاملہ یہاں ختم کر دیتے ہیں۔۔۔۔

یا پھر سعد تھوڑی دیر کے لیے خاموش ہوا۔۔۔۔

یا پھر دونوں نے سعد کی جانب اچنبھے سے دیکھا۔۔۔

یا پھر امریکہ جانے سے پہلے ہمیں کوئی حل سوچنا ہو گا۔۔۔

اس طرح بشر عثمان واپس آ جائیگا اور واپس آ گیا تو ہم سب بری طرح پھنس سکتے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعد رضاتم نے اس کام کو ہمیں کہنا نہیں تھا اور اگر کہا ہے تو پھر اسے پورا کرو۔۔

سعد کی بات سن کر جابر اسلم بھڑکا تھا۔۔

ریکس ہو جاؤ جابر پاشا نے اسے تسلی دی۔۔

میرے پاس ایک پلین ہے۔۔۔۔۔

پاشا نے ساتھ ہی ایک تجویز پیش کی۔۔

اگر تم ایک تیر سے دو شکار کھیلو تو۔۔؟

وہ سعد سے مخاطب ہوا۔۔۔۔

تم بشر کو یہاں بلاؤ۔۔

تو ووو؟

سعد نے تو کو لمبا کیا۔۔

بشر عثمان واپس آجائگا تو تم اس کے قریب ہو۔۔۔

ہم اس کے دماغ کے ساتھ وہ گیم کھیلیں گے کہ وہ لڑکی خود ہی اس کو چھوڑ کر چلی جائے گی۔۔۔۔

تینوں کی آنکھیں چمکتی تھیں۔۔۔۔

گڈ آئیڈیا یہ آئیڈیا میرے دماغ میں کیوں نہیں آیا۔۔۔۔

سعد کو افسوس ہوا۔۔۔

کیا تب تک ہم کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔۔۔ افکورس۔۔۔

جابر اور پاشا نے سعد رفیق سے اجازت مانگی۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے ہم سب اب چلتے ہیں۔۔۔۔ صبح ہوتے ہی میں بشر عثمان کو کسی طرح بلاتا ہوں۔۔
وہ تینوں میٹنگ برخواست کرتے اپنے اپنے کام پہ نکل گئے۔۔۔

_____&&&&&&_____&&&_____&&_&_____

السلام علیکم باباجانی۔۔۔۔ عز اگھر میں داخل ہوتے ہی
رفیق رضا کو سلام کرتے ان کے گلے لگ گئی۔۔۔۔
میں نے شاندار نمبرز سے میٹرک پاس کر لیا ہے باباجانی۔۔۔
وہ اپنا رزلٹ سننے کی تھی۔۔۔۔

اور ابھی اپنے بابا کے گلے میں بانہیں ڈال کر چپک رہی تھی۔۔۔۔
آنسہ خاتون بھی کچن سے نکلی تھیں۔۔۔۔۔ ان کے ہاتھ میں شام کی چائے کے ساتھ کچھ سنیکیس بھی تھے
www.kitabnagri.com

۔۔۔۔۔
امی آپ بھی آئیں ناں یہ دیکھیں۔۔۔۔۔
عشا کے لال ٹماٹر جیسے گال خوشی سے متمتا رہے تھے۔۔۔
وہ بلاشبہ بہت حسین تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب تو جوانی میں قدم رکھ چکی تھی۔۔۔۔ اس کا بھرا بھرا جسم اور لال پھولے ہوئے گال ہونٹوں کے نیچے
ٹھوڑی پہ براؤن تل اور گالوں میں پڑتے وہ نمایاں ڈمپل اس کے حسن کو چار چاند لگاتے تھے۔۔۔۔۔
وہ خوشی سے چیک رہی تھی۔۔۔۔ رفیق رضانے اس کی ابدی خوشیوں کی دعا مانگی اور چائے اٹھا کر پینے لگے

۔۔۔۔

آنسہ خاتون کی آنکھیں بھر آئی تھیں وہ اپنے آنسو چھپاتی
کچن میں چلی آئیں۔۔۔۔ جبکہ رفیق رضانے دیکھ لیا تھا۔۔۔

مگر عزارفیق ابھی بھولی بھالی سی تھی۔۔۔۔ اسے ان چیزوں کی پروا نہ تھی۔۔۔۔۔
رات کو جب وہ سونے کے لیے اپنے روم آئے تو۔۔۔

آنسہ خاتون کو اسی طرح اداس پایا۔۔۔

کیا ہوا ہے تمہیں آنسہ بیگم آج تو خوشی کا دن ہے اور تم اداس ہو۔۔۔۔۔
آپ جانتے ہیں رفیق میری اداسی کی وجہ۔۔۔۔ جانتا ہوں مگر سمجھنے سے قاصر ہوں۔۔۔۔۔
رفیق رضانے بھی اسے زو معنی بات کی تھی۔۔۔۔۔

پندرہ سال ہو گئے ہیں۔۔۔۔ میرے بیٹے سے ملے ہوئے مجھے دیکھے ہوئے اسے مگر آج بھی آپ کا دل نہیں پگھلا

۔۔۔۔۔

ضبط سے ان کا چہرہ سرخ ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آنسہ خاتون اس کی قبر پہ فاتح پڑھ چکا ہوں میں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تم بھی پڑھ لو تو آسان ہو جائیگا آپ کے لیے بھی۔۔۔۔
میں ایک مسجد امام ہوں لوگوں کے لیے درس نہیں دیتا۔۔۔
مسلمانوں کے لیے دیتا ہوں۔۔۔ اور آپ جانتی ہیں وہ مسلمان نہیں ایک شیطان ہے شیطان۔۔۔ اور شیطان کو
کنکریاں مارنے

کا حکم دیا گیا ہے۔۔۔ شیطان ہمارا کھلا دشمن ہے۔۔۔۔
آنسہ خاتون کے آنسوؤں میں شدت آئی تھی۔۔۔۔
میں نے ساری زندگی درس دینے میں گزاری۔۔۔ ایک لقمہ بھی حرام کا نہیں کھایا مگر پھر بھی کہیں نہ کہیں کوئی
گناہ



www.kitabnagri.com

مجھ سے ضرور سرزد ہوا ہے کہ میرا بیٹا امام مسجد کا بیٹا
ایک شیطان بن گیا۔۔۔۔ رفیق رضا کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو چکی تھی۔۔۔۔
وہ عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر آئے تھے۔۔۔ وضو میں تھے۔۔

انہوں نے وہی ایک سائیڈ پہ جائے نماز بچھائے اللہ کے حضور گڑ گڑانے میں رات گزار دی۔۔۔۔۔
آنسہ خاتون نے بھی رات جاگتے ہی گزاری تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اور یہ آج پہلی دفعہ نہیں ہوا تھا۔۔۔ ان کی ہر رات اس نامراد بیٹے کے لیے یوں ہی روتے بلکتے تڑپتے گزرتی تھی۔

--

لوگ منتوں سے بیٹے اس لیے مانگتے ہیں کہ وہ ان کا سہارا بنیں اس لیے نہیں کہ ان کی داڑھی میں خاک ڈال دیں

رفیق رضانے جائے نماز طے کرتے ہوئے۔۔۔۔ آنسہ بیگم سے کہا اور باہر نکل گئے۔۔۔ نماز کا ٹائم ہو گیا تھا

-----+-----

خواتین کالج میں ایڈمیشن کروانے کے بعد آج ایک ہفتہ ہو گیا تھا مگر عزا رفیق کسی کے بھی قریب نہیں ہو سکی تھی

www.kitabnagri.com

وہ ڈرپوک نہیں تھی اور نہ ہی باتونی تھی۔۔۔۔ بس وہ اپنے آپ میں رہنے والی ایک ایسی لڑکی تھی جیسے تنہائی کی

عادت ہو گئی تھی۔۔۔۔

وہ کب سے لائبریری میں بیٹھی نوٹس بنا رہی تھی جب پریشہ زید اس کے برابر آن بیٹھی۔۔۔۔۔

یہ چونکہ گرلز کالج تھا تو اسے کوئی پریشانی نہ تھی۔۔۔ مگر وہ نقاب میں ہی رہتی تھی۔۔۔۔۔

کیونکہ میل سٹاف بھی وہاں موجود تھی۔۔۔۔۔ اس کی گہری کالی آنکھیں دیکھنے والوں کو محسوس کرتی تھیں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کیا آپ فرسٹ ایئر کی سٹوڈنٹ ہیں۔۔۔۔۔

پریشہ زید نے عزار فیق کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

جی میں عزار فیق ہوں۔۔۔ عزانے اس کا بڑھا ہوا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

اور پریشہ زید ہوں میں بھی آپ کی کلاس فیلو ہوں آپ کو اکیلا دیکھ کر میں نے سوچا میں ہی پہل کر لوں۔۔۔۔۔
شیخی۔۔۔۔۔ لائبریرین نے انھیں اشارے سے چپ کروایا تو وہ دونوں آنکھوں ہی آنکھوں میں مسکرا دیں

کچھ دیر بعد وہ دونوں باہر آئیں تو ٹائم کافی زیادہ ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

&&&& _____ & _____ &&&&& &

www.kitabnagri.com

جابر اسلم عجلت میں خواتین کالج میں انٹر ہوا تھا۔۔۔۔۔

اس کی نظر سامنے سے آتی ہوئی دو لڑکیوں پہ پڑی تھی۔۔۔۔۔

وہ ٹھٹھکا تھا۔۔۔۔۔

اس کے قدم جیسے پتھر کے ہو گئے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جس چہرے کی اس کو تلاش تھی وہ اسے ہی ڈھونڈنے آیا تھا۔۔

مگر یہاں دو آنکھوں نے اسے محسوس کیا تھا۔۔۔۔

وہ دونوں اس کی سائیڈ سے گزرتی آگے بڑھ گئی تھیں۔۔

مگر جابر اسلم کے دل کے آر پار کچھ ٹوٹا تھا۔۔۔۔۔

اس کی آنکھیں دور تک اس کا پیچھا کرتی رہی تھیں۔۔۔۔

مگر وہ جلد ہی اس کی آنکھوں سے او جھل ہوئی تھی۔۔۔۔



****)

www.kitabnagri.com

ناجانے کتنی دیر ہوئی تھی ابر حیات کو سوئے ہوئے۔۔۔ وہ جیسے بہت تھک کر سوئی تھی۔۔۔۔ بشر کی پک اس

کے ہاتھ کے پاس ہی پڑی تھی جیسے وہ اس کے ساتھ سوئی ہو۔۔

وہ چھت کو گھور رہی تھی روشنی دبیز پردوں کو بھی مات دینے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے پہلو میں لیٹے اس شخص سے بے خبر تھی۔۔۔۔

اور بشر عثمان بھی بے سدھ سویا تھا جیسے وہ روم میں اکیلا ہو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے اسے اس بات کی کوئی فکر نہ ہو کہ وہ آیا کس لیے تھا اور ابھی یہاں ابر کو دیکھ کر اسے وہ معے حل کرنے تھے

۔۔۔۔

ابر حیات اٹھنے لگی تھی تبی آس کی نظر بشر عثمان کی ٹانگوں پہ پڑی تھیں۔۔۔۔۔

وہ چونکی تھی۔۔ اس نے اپنے حلیے پہ نظر ڈالی اس کا دوپٹہ اسے بیڈ پہ کہیں نظر نہیں آیا تھا۔۔۔۔

وہ تیزی سے پہلے دوپٹہ ڈھونڈنے لگی۔۔ صوفے کے ایک کونے پہ اس کو دوپٹہ نظر آگیا اس نے دوپٹہ سر پہ اچھے

سے لپیٹا۔۔۔۔۔

اس کا غصہ عود کر آیا تھا۔۔۔۔۔

وہ پہلے والی ابر حیات میں لوٹ آئی تھی۔۔۔۔۔

مسٹر بشر عثمان۔۔۔۔۔؟

اس نے آواز دی۔۔۔ بشر ہلکا سا کسمایا جیسے اس کا وہم ہو۔۔۔۔۔

اٹھو تم جلدی سے۔۔۔۔۔

ابر نے جب دیکھا کہ بشر کو اس کی آواز نہیں سنائی دے رہی تو اس نے بشر کو کندے سے جھنجھوڑا۔۔۔۔۔

کلک کیا ہوا۔۔۔۔ وہ آنکھیں مسلتا آٹھ بیٹھا۔۔۔۔۔

تم ایسے کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ ایک بار پھر۔۔۔۔۔

ایک بار پھر میرے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھیل کھیلا تم نے ایک بار پھر تم ایسا کیسے کر سکتے ہو میرے ساتھ۔۔۔۔۔
تم نے مجھے پھر بے مول کر دیا بشر ایک بار پھر بشر اس کا منہ تکتے ہوئے۔۔۔۔۔ کچھ بھی سمجھنے۔ قاصر تھا۔۔۔۔۔
اس کی آنکھوں سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔۔
مجھے ایک منٹ بھی یہاں نہیں رکنا اور آج کے بعد یہ شکل کبھی مت دکھانا بشر عثمان کبھی مت دیکھانا۔۔۔۔۔
ابراہیمی انگلی کو بشر کے چہرے کے سامنے گول گول گھماتی اسے وارن کر رہی تھی۔۔۔۔۔
اس کا بیگ یوں ہی پیک پڑا تھا۔۔۔۔۔

ابراہیم نے اس پہ غور کرنے کی کوشش نہیں کی تھی اس نے اسے جیسے ہی ہاتھ ڈالا۔۔۔۔۔
بشر عثمان کے ہوش ٹھکانے آئے تھے۔۔۔۔۔
وہ فوراً اٹھا۔۔۔۔۔

ہمیشہ کی طرح آج بھی مجھے غلط سمجھ رہی ہو تم ابراہیم۔۔۔۔۔
میرا قصور بتائے بغیر تم مجھے آج سزا نہیں سنا سکتی۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

بشر نے ابراہیم کو دونوں ہاتھوں سے تھام کر اپنے بہت قریب کیا تھا۔۔۔۔۔

چھوڑو مجھے ہاتھ مر لگانا ابراہیم نے اپنے کندھے اس سے چھڑوانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔
مگر بشر کی گرفت مضبوط تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

میری بات سنو پھر جو دل چاہے وہی کرنا۔۔۔ میں نے کہا مجھے چھوڑو۔۔۔۔۔
دروازے پہ دستک ہوئی تو بشر نے ابر حیات کو چھوڑ کر دروازے کو اوپن کیا۔۔۔۔۔
چھوٹے صاحب آپ ملازمہ بشر عثمان کو سامنے دیکھ کر
حیران ہوئی۔۔۔۔۔

ہاں آپ میں رات کو لیٹ نائٹ آیا ہوں۔۔۔۔۔
ابر حیات بھی بشر کے پیچے آن کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔
وہ ملازمہ کی بات پہ تھوڑی چونکی ضرور تھی۔۔۔۔۔
وہ جو چھوٹی بیگم صاحبہ کے گھر والے ناشتہ لے کر آئے ہیں۔۔۔۔۔

وہ آپ کو بلارہے ہیں۔۔۔ چلو تم ہم آتے ہیں اور نیچے کسی کو مت بتانا میرا اوکے۔۔۔۔۔
www.kitabnagri.com

بشر نے ملازمہ کو منع کر کے نیچے بھیج دیا۔۔۔

ابر حیات اس سے پہلے کہ مزید شرمندہ ہوتی اس کی نظر بیگ پر پڑی۔۔۔۔۔
وہ براؤن کلر کا بیگ تھا اس کے اوپر لگی وہ ٹکٹ بھی موجود تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ناجانے بشر عثمان اسے ہٹانا کیسے بھول گیا تھا۔۔۔ یا وہ اس قدر اپ سیٹ تھا کہ وہ ابر حیات کے علاوہ کچھ اور سوچ بھی نہیں سکا تھا۔۔۔۔

ابر حیات بیگ کو چھوڑ کر بشر کو دیکھے بغیر ہی باہر نکل گئی تھی۔۔ جبکہ بشر اسے آواز دیتا رہا تھا۔۔۔

وہ بھی واش روم میں گھس گیا تاکہ فریش ہو سکے۔۔۔

دس منٹ بعد ہی اسے سب نے زینے اترتے دیکھا تھا۔۔۔

وہ بہت کمزور لگ رہا تھا۔۔۔۔ عثمان اٹھ کر اس کے پاس پہلے بے اختیار پہنچے تھے۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے گلے لگاتے ہوئے ان کی آنکھیں اشک بار ہوئی تھیں۔۔۔

بشر عثمان کو دیکھ کر سب ہی حیران تھے۔۔۔۔

مزل طحانے بھی آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

واٹ اے سرپرائز برو۔۔۔۔۔ منزل طحانے بشر کے کان میں سرگوشی کی۔۔۔۔۔

تم سب کو دیکھ کر میں بھی سرپرائز ڈھوں۔۔۔۔۔

یہ سب کیا ہے۔۔۔۔۔

بشر عثمان نے سب کو دیکھتے ہوئے آخر میں عثمان میر سے پوچھا تھا۔۔۔۔۔

ہم تمہیں سرپرائز دینا چاہتے تھے مگر تم نے آج ہی یہاں آکر ہم سب کو سرپرائز کر دیا۔۔۔۔۔

بشر عثمان کے دل میں سکون اتر اٹھا۔۔۔۔۔

ابر حیات کو خاموش دیکھ کر اس کے دل میں چند سوال ابھرے تھے۔۔۔۔۔

آپ سب نے ابر حیات کو مجبور کیا ہے کیا اس سبکے لیے۔۔۔۔۔

اس کی سوئی ایک بار پھر ماضی میں اٹکی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عظیم تمہیں ایک کام سونپ رہا ہوں۔۔۔۔۔

جابر اسلم آج صبح صبح کالج کے گیٹ پہ موجود تھا۔۔۔۔

عظیم کو اپنے ساتھ لایا تھا۔۔۔۔ وہ کب سے ایسے چہرے کا ویٹ کر رہے تھے جسے ان کو کیش کروانا تھا۔۔۔۔

جابر اسلم کالاج بڑھتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔



وہ معصوم لڑکیوں کے جذبات کے ساتھ ساتھ ان کی عزت

www.kitabnagri.com

کا سودا بھی کر ڈالتا اور اس کا اسے احساس تک نہ تھا۔۔۔۔

وہ آج کے دور کا بہت بڑا گدھ تھا۔۔۔۔۔ جو حرام کو منہ لگا

چکا تھا اور اب اس کا اس کے بغیر گزارہ نہیں تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ان کی یونیورسٹی ختم ہونے والی تھی۔۔۔۔۔

مگر اس کے ارادے آج بھی ناپاک ہی تھے۔۔۔۔۔

جسم فروشی کا دھندہ ویسے بھی سورج پکڑ رہا تھا۔۔۔

جابر اسلم کو بھی لگتا تھا کہ وہ اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔۔۔۔۔
لیکن وہ اس سے پہلے ایسے لوگوں کو گھیرتا تھا جو اس کے جیسی ہی تھیں۔۔۔۔۔

مگر اب اس کی ترجیح بدل رہی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاید جب گیدڑ کو موت آتی ہے تو وہ شہر کا رخ کرتا ہے۔۔۔۔۔

یہ بات جابر اسلم پہ فٹ آتی تھی۔۔۔۔۔

وہ اب آگے نکل چکا تھا اسے ہر چیز اپنے پیروں کے نیچے نظر آتی تھی۔۔۔۔۔

یہاں تک کہ وہ جلد ہی سعدی کو راستے سے ہٹانے والا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یا پھر سعدی اس کو ہٹانے والا تھا۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔

وہ سامنے دیکھو۔۔۔۔۔ جابر اسلم نے سامنے سے آتے ایک رشتے سے اترتی اس حسینہ کی طرف اشارہ کیا

۔۔۔۔۔

وہ رشتے والے کو پیسے دیتی نیچے اتری۔۔۔۔۔

بھائی یہ لڑکی تو پردے میں ہے۔۔۔۔۔ ہاں میں نے بھی یہی سوچا مگر اس کا حسن اس کے پردے میں بھی
چھلکتا ہے۔۔۔۔۔

عظیم۔۔۔۔۔ جابر اسلم نے چہرے پہ خباثت لاتے ہوئے کہا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ دونوں خباثت سے مسکراتے آگے بڑھ گئے۔۔۔۔۔

--&&

& &

سعدی میں گھر پہ یوں تم یہاں آ سکتے ہو۔۔۔۔۔

بشر عثمان نے سعدی کو پہلی فرصت میں کال کی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جب منزل طحا اپنی پھوپھو اور ماہم کے ساتھ گھر جا چکے تھے۔۔۔۔۔

عثمان میر ولیمے کی تیاریوں میں لگ چکے تھے۔۔۔۔۔

ابریات کو بھی پارلر ماہم اور ایک ملازمہ کے ساتھ بھیج دیا تھا۔۔۔۔۔

بشر عثمان کے پاس اس خوشی جو سلبریت کرنا تھا۔۔۔

اسے سعدی کے علاوہ اور کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا۔۔۔۔۔

وہی تو تھا جو اس کے ہر جذبے سے واقف تھا۔۔۔۔۔

وہی تو تھا جس کے ساتھ وہ جا کر اپنی شیروانی لا سکتا تھا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ اس کے بغیر یہ خوشی کیسے مناسکتا تھا۔۔۔۔۔

وہ خوشی خوشی اس کو کال کر رہا تھا۔۔۔۔۔

یہ سوچے سمجھے بغیر کی اس کی آج ایک بار پھر دنیا لٹنے والی ہے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تو کب آیا ہوں۔۔۔۔۔ سعدؑ اس پہ لعنت بھیجتا ہوا سیدھا ہوا۔۔۔۔۔

رات کو آیا ہوں اور آنے سے پہلے مجھے بتایا تک نہیں۔۔۔۔۔

موقع نہیں ملا یا اب گلے شکوے چھوڑ آ جاؤ تیرا یا شیر وانی تو نہیں پہن سکا کم از کم ولیمہ کا سوٹ تو خرید لے۔

۔۔۔۔۔

ولیمہ وہ انجان بنا۔۔۔۔۔



ہاں یا رپا نے آج ہی ولیمہ کا فنکشن اریج کر دیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں اب بابا کو مزید دکھ نہیں دینا چاہتا اور بھابھی کہاں ہے۔۔۔۔۔

سعدی اسے کریدنے لگا۔۔۔۔۔

وہ پار لر گئی ہے ماہم کے ساتھ روز پار لر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈیٹیلز بتاتا چلا گیا۔۔۔۔

اور سعدی خباثت سے مسکرا دیا۔۔۔۔

اب وہی سب پوچھتا رہے گا یا آئے گا بھی سہی۔۔۔۔۔

بش یار میں یہاں شہر میں نہیں ہوں۔۔۔۔ مجھے شام ہو جائے گی ہو سکتا ہے تیرے ولیمہ کے فنکشن تک واپس
آ جاؤں۔۔۔۔۔ وہ کہانی بناتے ہوئے اس سے مخاطب ہوا۔۔۔۔

شٹ یار۔۔ بشر بھی افسردہ ہوا۔۔۔۔۔

وہ کال ڈسکنیٹ کرتا باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

پاشا تم اپنے کچھ آدمی لے کر روز پار لر گیٹ پہ آ جاؤ میں بھی وہی موجود ہوں گا۔۔۔

جیسے ہی میں اشارہ کروں لڑکی اٹھالینا۔۔۔۔۔

اپنا کام آسان ہو گیا ہے۔۔۔۔۔ ٹینشن کے بغیر۔۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ادھر تو آؤ بشر نے ماہی کا بازو کھینچ کر اپنے قریب کیا۔۔۔

ابر تیار ہوئی کیا۔۔۔۔

ہاں بھائی وہ تیار ہے بس ڈریس چنچ کر وار ہے ہیں۔۔۔۔

آپ اس والے دروازے پہ کر کیا رہے ہیں۔۔۔۔

اغواء کر رہا ہوں۔۔۔۔

ماہی اسے لے کر اس والے گیٹ سے باہر آؤ جلدی کرو ٹائم نہیں ہے۔۔۔۔

کوئی گڑ بڑ مت کرنا اور ابر کو بھی مت بتانا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ تو مجھے دیکھتے ہی ساری محبت بھول جاتی ہے۔۔۔۔

ہاں بھائی تو آپ نے بھی تو اس کے ساتھ بہت زیادتیاں کی ہیں۔۔۔۔

اچھا ویسے تم میری بہن کم لگتی ہو۔۔۔۔ اس کی چمچی زیادہ لگتی ہو۔۔۔۔۔

بھائی مائی۔۔۔۔ ماہی نروٹھے پن سے بولی۔۔۔۔

اچھا سوری جسٹ کڈ ننگ۔۔۔۔ بشر اسے اپنے ساتھ لگاتے ہوئے۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کے ماتھے کا بوسہ لیا۔۔۔۔۔ ماہی کو آج کسی کی اپنائیت کا احساس ہوا تھا۔۔۔۔۔
اس کی آنکھیں اشک بار ہوئی مگر وہ جلد ہی سنبھل گئی۔۔۔۔۔
ماہی جلدی جاؤ اسے کے آؤ ہمیں یہاں سے جلد از جلد نکلنا ہے۔۔۔۔۔

اچھا بھائی میں لے آتی ہوں۔۔۔۔۔
ماہی اندر چلی گئی۔۔۔۔۔

بشر عثمان گاڑی میں بیٹھ کر انتظار کرنے لگا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بعد ہی سی گرین میکسی سنبھلتی ابر حیات

چلی آرہی تھی بشر نظر ہٹانا بھول گیا۔۔۔۔۔

جس سے محبت ہو وہ دنیا کا حسین ترین انسان لگتا ہے۔۔۔۔۔

اس کے آگے پریاں اور شہزادیاں بھی کچھ نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔

بشر عثمان کے ساتھ بھی یہی معاملہ تھا۔۔۔۔۔

وہ لڑکیوں کے بیچ میں رہتا تھا۔۔۔۔۔

لڑکیوں کی عزت کرتا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

محبت سے بھی دور بھاگنے والا وہ کھلنڈرا سانو جوان۔۔۔

صرف ایک جھلک پہ ہی فدا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اس کی محبت میں وہ گوڈے گوڈے ڈوبا تھا۔۔۔۔

مگر اس کی لگن اس قدر سچی اور پاک تھی کہ دشمنوں کی چالیں ناکام ہوئی تھیں۔۔۔۔؟
بشر عثمان کی محبت سچی تھی جیت گی تھی۔۔۔۔۔

دشمنوں کی نیت خراب تھی ان کو منہ کی کھانی پڑی تھی۔۔۔۔۔

بشر عثمان سب سے چھپا کر ابر حیات کو اپنے ساتھ ہال میں لے آئے تھے۔۔۔۔

بشر عثمان ابر حیات کا ہاتھ پکڑے سہج سہج کر سیٹھ تک

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آ رہے تھے۔۔۔۔

سعدی ایک کونے میں بیٹھا تماشا لگنے کا ویٹ کر رہا تھا۔۔۔

تبھی اس کی نظر بشر کے ساتھ چلتی ابر حیات پہ پڑی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیم اٹ اس نے مکا ٹیل پہ مارا مگر خود ہی درد سے بلبل اٹھا۔۔۔۔۔

ان سے کوئی کام ڈھنگ سے نہیں ہوتا ایڈیٹ سالے۔۔۔۔۔

اس نے منہ ہی منہ میں گالی دی اس کی شکل یکدم سیاہ ہوئی تھی۔۔۔۔۔

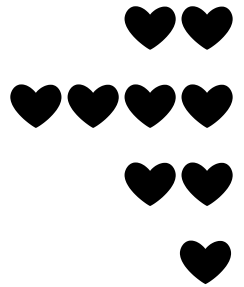
اسے لگا کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا جب کہ اسے بشر اور

مزل طحہ ابھی دیکھ چکا تھا۔۔۔۔۔

وہ چپکے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



Posted On Kitab Nagri

چھوڑ دو مجھے تم لوگوں کو خدا کا واسطہ ہے مجھے چھوڑ دو میں نے کیا بگاڑا ہے تم لوگوں کا میرا بوڑھا باپ جیتے جی مر جائے گا۔۔۔۔۔

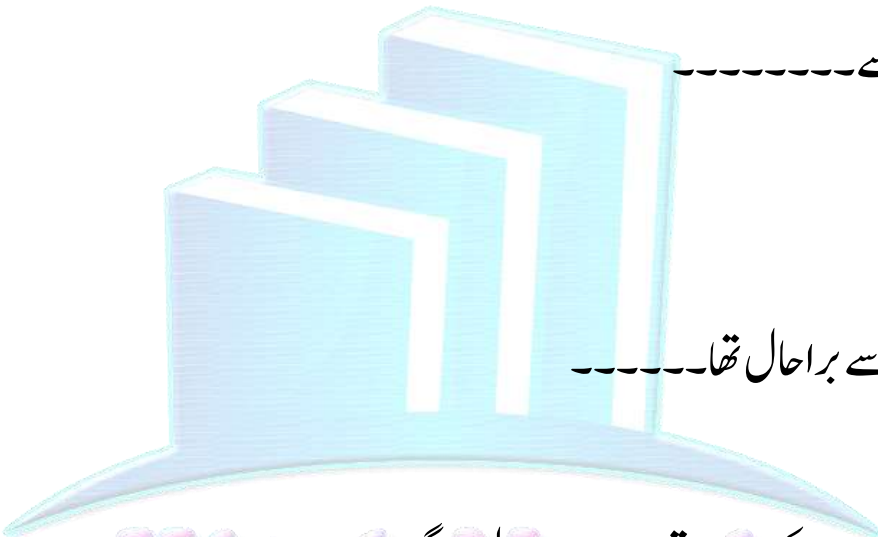
جیتے جی تو تو نے مجھے مار دیا ہے

حسینہ میں تو بس اپنا حق وصول کر رہا ہوں۔۔۔۔۔

شادی کر رہا ہوں تم سے۔۔۔۔۔

کلک کلک کیا۔۔۔۔۔

عزار فیق کا گھبراہٹ سے برا حال تھا۔۔۔۔۔



جابر اسلم نے عزار فیق کا سودا کیا اور راتوں رات مال مال ہو گیا۔۔۔۔۔
جو پوسٹ وہ چاہتا تھا اسے وہ مل چکی تھی اس کے بزنس کا آغاز شروع ہوا تھا۔۔۔۔۔

اس کی چین سیاسی جماعتوں میں شامل ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

وہ ایک راکشس بن چکا تھا۔۔۔۔۔

اس کی پہنچ سعدی جیسے چھوٹے لوگوں سے زیادہ ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بچ دیا ہو گا اس بے غیرت نے اپنی بہن کو دنیا مکافات عمل ہے۔۔۔۔۔

یہ تو قرض ہے چکانا تو پڑے گا اس نے بھی چکایا ہے۔۔۔۔

شریف باپ کی اولاد ناجانے کس پہ چلی گئی۔۔۔۔۔

وہ بچی بھی بہت سعادت مند تھی لگتا ہے اس بے غیرت بھائی کے گناہوں کی بھینٹ چڑھ گئی۔۔۔۔۔

لوگ آپس میں کھسر پھسر کر رہے تھے۔۔۔۔۔ مگر امام مسجد ہے دل کے آر پار ہو رہے تھے۔۔۔۔۔ الفاظ۔۔۔۔۔

وہ تیش میں اٹھے اور مسجد سے باہر نکل گئے۔۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

میں اللہ کی نافرمانی کرنے والے جو گھر سے باہر نکال سکتا ہوں تو میں اپنی بیٹی کے لیے اس کا دل بھی باہر نکال سکتا ہوں۔۔۔۔۔

باپ کی شفقت دیکھی ہے اس نے آج تک مگر میں آج اسے

Posted On Kitab Nagri

زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

وہ راستے میں ایک دوکان پہرے کے اور کچھ لمحوں بعد پھر

چلنے لگے۔۔۔۔

وہ اس قدر تعیش میں تھے کہ ان کے سامنے اگر وہ نوجوان بیٹا ہوتا تو وہ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کرنے میں دیر نہیں

لگاتے۔۔۔۔۔

اللہ کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے سعد رفیق دروازے پہ ہی چلائے تھے۔۔۔۔

اس وقت کون آگیا ہے۔۔۔۔۔

سعدی آواز سن کر باہر آیا وہ ابھی آیا تھا باہر سے اس کے دماغ میں جیسے جھکڑ چل رہے تھے۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

دل کے کسی کونے میں کچھ ایسا تھا جو اسے بے چین کیے ہوئے تھا۔۔۔۔

اور وہ اس بے چینی کو بشر عثمان کی شادی اور کامیابی کی وجہ سمجھ رہا تھا۔۔۔۔

میرے سارے کیے کرائے پہ کیسے اس نے پانی پھیر دیا وہ پچھلے دو گھنٹے سے چل چل کر تھک گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سانس دکنی کی طرح چل رہی تھی۔۔۔۔

بشر عثمان نے اسے اگنور کر دیا تھا۔۔۔۔۔ اس بات کی پریشانی اسے زیادہ تھی۔۔۔۔

پارلر سے ہال تک جاسفر بشر نے کیسے طے کیا تھا یہ تو وہی جانتا تھا۔۔۔۔

مگر اس وقت وہ چپ کر گیا تھا مگر حساب برابر کرنے کا وقت اس سے پہلے ہی سعدی کے پاس پہنچ چکا تھا۔

۔۔۔۔

دروازہ ایک بار پھر دھڑ دھڑایا گیا تھا۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سعدی نے دروازہ خود ہی آکر کھول دیا تھا۔۔۔؟

پاپا آپ اس نے باپ کو سامنے دیکھے جن کی حالت کسی محسمے سے کم نہیں لگ رہی تھی۔۔۔۔

میں تجھے پہلے ہی مار دیر کاش آج مجھے یہ دن کا دیکھنا

تیری چاہت کا ساون بھگا۔ از۔ شمینہ سیال۔۔۔۔ کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri

پڑتار فیتق صاحب دھاڑے اور ساتھ ہی اس کے پیٹ میں بگدا سے وار کر دیا۔۔۔۔

سعدی پیچھے ہوا تھا اسے معمولی سی خراش آئی تھی۔۔۔۔

شاید اس کے امتحان اب شروع ہونے تھے اس لیے وہ بچ گیا۔۔۔۔

کیا کر رہے ہیں پاپا آپ مت کیے مجھے پاپا اس غلیظ زبان سے اور مت نکال یہ الفاظ وہ وہی نڈھال سے دروازے کو
تھام کر کھڑے ہو گئے سعدی اپنے ملازمین کے ساتھ مل کر

بڑی مشکل سے انھیں اندر لے آئے تھے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رفیق صاحب نے سعدی کے منہ پی تھوک دیا تھا۔۔۔۔

ڈوب کے مر جا سعدی تیری بہن تیری بے غیرتی کی بینھٹ چڑھ گی ہے۔۔۔۔

وہ پھوٹ پڑے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعدی پانی کا گلاس اٹھانے لگا تھا جب اس کے ہاتھ سے گلاس چھوٹ گیا پانی سینٹر ٹیبل کی قالین پہ بھکر گیا۔۔

آپ ہوش میں تو ہیں پا پایہ کیسی باتیں کرتی رہے ہیں۔۔۔۔

رفیق رضا کے وجود میں جیسے جان نہیں تھی وہ ایک کونے میں ڈھے سے گئے تھے۔۔

وہ بار بار سعدی پہ لپکنے کے لیے اٹھتے مگر پھر ہانپ کر بیٹھ جاتے۔۔۔۔

کیا ہوا ہے عزا کو مجھے بتائیں پا پا وہ ان کے کندھے پکڑ کر شدت سے چلایا۔۔۔۔۔۔

اسے تین دن سے نہیں دیکھا کیا ہوا کیا نہیں یہ نہیں جانتا میں مگر وہ تیری وجہ سے خوار ہو گئی ہائے میری معصوم بچی

www.kitabnagri.com

کاش تو پیدا ہوتے مر جاتا یا اسی دن تجھے مار دیتا جس دن

تیرا گناہ میں نے دیکھا کاش اس دن تجھے گھر سے نکالنے کی بجائے تجھے قتل کر دیتا۔۔۔۔

سعدی کے پیروں سے جیسے زمین ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ باپ کے گٹنے سے لگ کر زمین پہ بیٹھتا گیا مگر رفیق رضانے اس پہ تھپڑوں کی بارش کر دی تھی۔۔۔۔۔

مگر سعدی ٹس سے مس نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔

رفیق صاحب تھک ہار کر ایک سائیڈ پہ لڑھک گئے اور وہی ان کی روح پرواز کر گئی۔۔۔۔۔

-----&-----

بشر عثمان بات کر رہے ہو۔۔۔۔۔

بشر سعدی کو کال کرنے کے بعد باہر جانے کا ارادہ کر رہا تھا جب اسے ایک اجنبی نمبر سے کال آئی تھی۔۔۔۔۔

اس نے چھوٹے ہی بشر عثمان کا پورا نام جاننا چاہا۔۔۔۔۔

بشر کو پہلے بھی بہت سارے ایسے لوگ کال کرتے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جن میں کسی کو اپنی عزت کا کوئی خطرہ ہوتا یا کوئی تنگ کرتا تو اسے لوگ کال کرتے تھے۔۔۔۔

آپ کی وائف کی جان خطرے میں ہے وہ اس وقت روز پار لڑ میں ہے۔۔۔۔۔

اور آج آپ کا ولیمہ ہے اس کے آس پکی خبر پہ بشر کے کان

کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

وہاں دو گاڑیاں کھڑی ہیں ایک آپ کے دشمن جابر اسلم کی اور ایک گاڑی کسی پاشنامی شخص کی ہے۔۔۔۔

جس اس شہر کا بہت بڑا بیوپاری ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر عثمان سمجھ گیا تھا اسے وہ بزرگ بھی یاد آئے۔۔۔۔

اس لیے اس نے بازار جانے کی بجائے خود ابر حیات کو لینے چلا گیا۔۔۔۔

مگر وہاں جانے سے پہلے اس نے سعدی کی گاڑی کو بھی دیکھا تھا جو ان گاڑیوں کے پیچھے زرہ فاصلے پہ کھڑی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسے منزل طحہ کی وہ بات یاد آئی تھی۔۔۔۔۔

جب اس نے کہا تھا کہ مجھے سعدی کی کچھ مشکوک وارداتوں کا پتہ چلا ہے۔۔۔۔۔

اس شخص پہ بشر عثمان نے غور نہیں کیا تھا۔۔۔۔۔

مگر منزل طحہ نے مہندی کے فنکشن والے دن اس کی گفتگو سن لی تھی اور تبھی اس نے ابر حیات کی اسی وقت رخصتی کروادی تھی۔۔۔۔۔

کر بھلا ہو بھلا۔۔۔۔۔ بشر عثمان لوگوں کے لیے بھلے کرتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس کے لیے اللہ نے خود راستے آسان کر دیئے تھے۔۔۔۔۔

جبکہ دوسروں کا برا سوچنے والے برباد تھے اور مزید برباد ہونے جا رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابر حیات دلہن بنی بشر عثمان کے بیڈ روم میں بہت دیر سے بشر عثمان کے اندر آنے کا ویٹ کر رہی تھی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جوں جوں رات بیت رہی تھی ابر حیات کی بد گمانی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔۔

ایک رات اور ایک پورا دن گزر چکا تھا مگر بشر نے ایک بار بھی ابر کو مخاطب نہیں کیا تھا۔۔۔
وہ اس سے ناراض تھا تو اس سے اظہار کرتا۔۔۔۔۔

مگر اس نے کچھ بھی نہیں کہا تھا۔۔۔۔۔
ابر حیات کی آنکھوں سے پانی بھل بھل برسنے لگا تھا۔۔۔

وہ اٹھ کر کھڑکی میں جا کھڑی ہوئی رات کا ناجانے کون سا پہر تھا جب وہ پھر اپنے بیڈ پہ آ بیٹھی مگر پھر اسے جلدی
ہی اپنی انسلٹ کا جیسے احساس ہوا۔۔۔۔۔
اس نے اپنے ہینگمر کیے کپڑے نکالے اور چینج کر کے بیڈ پہ آڑی تر چھی لیٹی گی مگر وہ اندر سے لاک کرنا نہیں بھولی
تھی۔۔۔۔۔

-----&-----&-----&-----

—

کال اٹھاؤ میری ایڈیٹ جابر اسلم کال اٹھاؤ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سعدی مسلسل بڑبڑا رہا تھا مگر جابر اسلم کو کسی خطرے کی بو آ رہی تھی اس لیے وہ کال پک نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔
چند منٹوں بعد موبائل آف ہو چکا تھا۔۔۔۔۔

سعدی کے دوبارہ کال ملانے پہ نمبر آف ہونے کی اطلاع نے اسے مزید نڈھال کر دیا۔۔۔۔۔

اسے نڈھال ہونے ہی تھا۔۔۔۔۔ وہ سعدی جو سب کو کیڑے مکوڑے سے زیادہ اہمیت نہیں دیتا تھا۔۔۔۔۔
اس کی غیرت کو جھنجھوڑ کر اس کا باپ اور اس کی ماں بھی اس کے کندھوں پہ ہی ابدی نیند جاسوئے تھے۔۔۔۔۔



وہ کسی راتوں میں تنہا تنہا خود کو نوچ رہا تھا۔۔۔۔۔
وہ پاگلوں کی طرح کبھی پاشا کو تو کبھی جابر اسلم کو کال ملاتا۔۔۔۔۔
مگر اس میں بشر عثمان کو کال ملانے کی ہمت نہ تھی۔۔۔۔۔

وہ آدھی رات کو اپنے بند کمرے میں بند چیخوں سے رو رہا تھا اس کی آنکھوں کے سامنے سارے منظر گھوم رہے تھے۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ معصوم لڑکیوں کی آہ و بکا۔۔۔؟۔۔

ہمیں چھوڑ دو بھائی تمہیں اللہ کا واسطہ ہے ہمیں چھوڑ دو تمہاری بھی تو کوئی بہن ہوگی۔۔۔۔

وہ کسی لڑکی کے سامنے کھڑا اس کی بولی لگوار ہا تھا۔۔۔

وہ منت سماجت کر رہی تھی وہ گڑ گڑا رہی تھی۔۔۔۔

اس کی آہ وزاری سعد کو بیزار کر رہی تھی۔۔۔۔

وہ اس کی بات سن کر اس پہ چیخ پڑا تھا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ایک ایک دن کتے کی موت مرو گے تمہیں کیڑے پڑیں گے

ایک دوسری تصویر ابھر کر اس کے سامنے آئی تھی۔۔۔۔

کسی کی آہ و بکا کے ساتھ اس کی بدعائیں بھی تھیں۔۔۔۔

سعدی نے ہاتھ کانوں پہ رکھ لیے وہ کی راتوں سے سویا نہیں تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے کچھ بھی کھایا یا نہیں تھا۔۔۔۔
اس کے ارد گرد بس آوازیں گونج رہی تھیں۔۔۔

اس کی بہن اس کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔۔۔
وہ ہر طرف بھاگ رہا تھا اسے بچانے کے لیے مگر اس کی پکڑ

وہاں تک نہیں تھی وہ چھپ جاتی وہ اس کی ننھی کلی

اس کے اپنے ہی گناہوں کی بھینٹ چڑھ گئی تھی۔۔۔۔

وہ اگلوں کی طرح اٹھا تھا اور بھاگ بھاگ رہا تھا

اس کے پیچھے جیسے کوئی آسیب پڑھ گیا ہو۔۔۔۔۔

بشر عثمان اسے ہر جگہ ڈھونڈ کر جب تھک گیا تو وہ ولی کے پاس چلا آیا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور جو انکشاف ولی نے کیا تھا وہ اس کی دنیا ہلا کر رکھ گیا تھا۔۔۔۔

بشر بھائی۔۔۔ ولی نے بشر کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر اسے مخاطب کیا۔۔۔

آپ کو ایک راز بتانا چاہتا تھا۔۔۔ بہت عرصے سے مگر تب مجھے کنفرم نہیں تھا اور جب کنفرم ہوا تو آپ امریکہ جا چکے تھے۔۔۔۔

سب ٹھیک ہے ناں ولی۔۔۔ بشر نے اس کی جانب دیکھ کر

کچھ پریشانی سے پوچھا۔۔۔

بھائی جابر اسلم گروپ کے ساتھ مل کر کام کرنے والا باس رضا خان کوئی اور نہیں تھا۔۔۔

بشر نے آنکھیں تھوڑی سی چھوٹی کیں جیسے کچھ سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو۔۔۔۔

وہ سعد رفیق تھا۔۔۔۔

واٹ؟؟؟

تم ہوش میں ہو۔۔۔

بشر عثمان ولی پہ چنگھاڑا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سچ ہے بھائی اور صرف یہ ہی نہیں وہ آپ کے نام پہ

سب دھندے کرتا رہا ہے۔۔۔۔

اسی لیے وہ آپ کے ساتھ تھا آپ کے پیٹھ پیچھے اس نے سب کچھ سرعام کیا۔۔۔۔۔

میرے پہ حملہ بھی اسی نے کروایا اور آپ پہ بھی جو بار کلب کے سامنے حملہ ہوا وہ بھی اسی نے کروایا تھا۔۔۔۔

میں جب شیور ہوا تو آپ امریکہ چلے گئے میں نے بہت کوشش کی انکل سے ملنے کی مگر سعدی کو شک ہو گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اس لیے وہ میرے پہ نظر رکھ رہا تھا۔۔۔۔ تب سے اب تک میں اس کی نظروں کے سنے تھا۔۔۔۔۔

بھابھی کو اغواء کرنے کا منصوبہ بھی سعدی کا تھا اور آپ کو کال کرنے والا بھی میں ہی تھا۔۔۔۔

ولی خاموش ہوا تو۔۔

Posted On Kitab Nagri

بشر عثمان اس کے ڈرائینگ روم میں رکھے صوفے پہ ڈھے گیا۔۔۔۔

وہ اتنا گھٹیا کھیل میرے ساتھ مل کر کھلتا رہا۔۔۔۔ اور میں اسے اپنا بھائی سمجھتا رہا۔۔۔۔

وہ آستین کا سانپ نکلا۔۔۔۔ میں اسے زندہ نہیں چھوڑوں گا۔۔۔۔

میں اس کو اس کے انجام تک پہنچاؤں گا۔۔۔۔

اس کے اس فعل کو دنیا کے سامنے لے کر آؤں گا۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لوگ دوستی پہ بھروسہ ہی چھوڑ دیں اب۔۔۔۔

بشر عثمان ولی کے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر باہر نکل گیا۔۔۔۔

وہ اسے آس پاس کی اس ہر جگہ پہ ڈھونڈ چکا تھا جسے وہ جانتا تھا مگر سعدی کو جیسے زمین کھاگی تھی یا آسمان
نکل گیا تھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے کہیں بھی نہیں ملا تھا۔۔۔۔

بشر عثمان کا غصہ کسی طور بھی کم نہیں ہو رہا تھا۔۔۔۔

وہ تین دن سے ادھر ادھر مارا پھر رہا تھا۔۔۔۔

گھر جانے کو اس کا دل نہیں تھا وہ بھول گیا تھا کہ وہ وہاں اپنے انتظار میں اس عورت کو چھوڑ آیا ہے جس سے اسے
عشق تھا۔۔۔۔

اسے بس ایک ہی دھن سوار تھی سعدی کوڈھونڈنا۔۔۔۔

مگر وہ کی نہیں ملا تو بشر عثمان واپس گھر لوٹ آیا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

اب حیات اس کی طرف بڑھی تھی جو ابھی ابھی لان میں آکر بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ اپنے گھر جانا چاہتی تھی مگر اس کا کوئی اپنا گھر نہیں ہے وہ یہ سوچ کر بیٹھ گئی تھی۔۔۔۔

اور دوسری بات یہ بھی کہ وہ بشر عثمان سے سارے حساب لے کر جائے گی۔۔۔۔

عثمان میر نے بھی اسے تسلی دی تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی اس کی اس حرکت پہ پریشان تھے مگر یہ بھی جانتے تھے کہ وہ کہاں ہے۔۔۔۔۔

بڑھی ہوئی شیو۔۔۔

بال بکھرے ہوئے ماتھے پہ آئی بے شمار گھنگرائی لٹیں۔۔۔

آنکھیں بے تحاشا سرخ۔۔۔۔۔

ابر حیات اس کے سامنے آئی تو اس کے حلیے پہ ٹھٹھک گئی۔۔۔۔

اس کے سارے سوال ابر کے ہونٹوں میں ہی دم توڑ گئے۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سوچے سمجھے بغیر بشر کے گلے جا لگی۔۔۔۔۔

بشر بھی کی راتوں کا بچھڑا تھا۔۔۔ اس کے لیے تو وہ امریکہ چھوڑ کر آ گیا تھا۔۔۔۔۔

اسی کے لیے تو وہ اپنے اندر چھپی اس نفرت کو کم کر پایا

تھا جو وہ اپنی ماں کی صورت میں لے کر گیا تھا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہر عورت سے نفرت محسوس ہونے لگی تھی۔۔۔۔۔

مگر تم سے چاہا کر بھی نہیں کر پایا۔۔۔۔۔

وہ تھوڑا جھک کر ابر کی گردن پہ لب رکھتے ہوئے۔۔۔۔۔

سرگوشی میں بولا۔۔۔۔۔

برخوردار۔۔۔۔۔

عثمان میر نے گلا کھنکار کر اپنے ہونے کی خبر دی۔۔۔۔۔

تو ابر حیات ایک دم گڑبڑا کر پیچھے ہٹی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر عثمان بھی ہلکا سا شرمندہ ہوا۔۔۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ ایوری باڈی۔۔۔ وہ مریم خاتون اور عثمان

میر کو سلام کرتا اوپر جانے لگا۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ساتھ میں ابر حیات کو اوپر لے گیا۔۔۔۔

ابر مجھ پہ کمبل ڈال دو اور سنو مجھ سے ایک وعدہ کرو۔۔۔

وعدہ کرو تم۔۔۔ بشر پہلے لیٹنے والا تھا مگر پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔

وہ ابر کا ہاتھ پکڑ کر اس سے وعدہ لیتے ہوئے اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگ۔۔۔۔

یہ دنیا اعتبار کے لائق نہیں ہے ابر کبھی کسی پہ بھروسہ مت کرنا۔۔۔ کبھی مت کرنا مجھ سے پراس کرو۔۔۔۔

وہ کسی ٹرانس میں باتیں کر رہا تھا۔۔۔

ابر کو اس کی باتیں الجھا رہی تھیں۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ابر کو اپنے ساتھ لٹاتے بیڈ پہ لیٹ گیا۔۔۔

اور بار بار ایک ہی بات دہراتا رہا۔۔۔۔

ابر بھی بشر کے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے اسے سلانے لگی تھی۔۔۔۔

-----&-----

Posted On Kitab Nagri

سعدی بھاگتا بھاگتا تھانے آن پہنچا اور اپنا ہر جرم قبول کر لیا۔۔۔۔۔
اسے عمر قید سزا کے ساتھ ان جگہوں پہ ریڈ بھی پڑوا دی۔۔۔

بیت سے لوگ وہاں سے برآمد ہوئے جابر اسلم گروپ
کو بھی سزا ہو گئی۔۔۔

پاشا بھی پکڑا گیا اور جابر اسلم نے سارے اعتراف کرنے کے بعد خود کشتی کر لی۔۔۔۔۔

ابر حیات کو بھی ساری سچائی میڈیا کے ذریعے اور پھر بشر کے ذریعے جان چکی تھی۔۔۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بشر عثمان کو ہی عزار فیق بری حالت میں ملی تھی۔۔۔۔۔

بشر نے ہی اس کا علاج شروع کروایا اور وہ ہاسپٹل میں

بشر اور ابر کے زیر نگرانی رہی۔۔۔۔۔

بشر عثمان ہی بھی بہت سے الزام لگے مگر وہ سب میں کلئیر ہوا تو اس کی ان سب چیزوں سے جان چھوٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مزل طحہ انے ماہم سے شادی کر لی اور

بشر عثمان نے اپنی ماں کو معاف کر کے الگ گھر لے دیا۔۔۔

اس ناول کو میں نے خود شارٹ کٹ کر دیا ہے اس سب کے لیے معذرت خواہ ہوں۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595